الٰهی مجھے وہ علم عطا فرما جو نہ بھولے

دُعائے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

www.KitaboSunnat.com

مسند ابی ھریرۃ

الذی جاء فی الصحیح للبخاری بغیر تکرار

مُرتب

عطاء اللہ طارق

خطیب جامع مسجد قدس اھلحدیث

گگومنڈی فاضل جامعہ محمدیہ اوکاڑہ

شائع کردہ

اِدارۃ اِصلاح المسلمین

جامع مسجد اھلحدیث گگومنڈی ضلع وھاڑی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

الٰہی مجھے وہ علم عطا فرما جو نہ بھولے

دعائے حضرت ابوہریرۃ

مسند ابی ھریرۃ

ألذی جاء فی الصحیح للبخاری بغیر تکرار

مُرتّب

عطاء اللہ طارق

خطیب جامع مسجد قدس اہلحدیث

گگو منڈی فاضل جامعہ محمدیہ اوکاڑہ

ادارۃ إصلاح المسلمین

جامع مسجد اہلحدیث گگو منڈی ضلع وہاڑی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ک 3/7 ۲۱۴
عطا ۔ م

جملہ حقوق حق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب .... مسند ابی هریرهؓ

مؤلف .... عطاء اللہ طارق

ناشر .... ادارہ اصلاح المسلمین گگو منڈی

تعداد .... ایک ہزار

اشاعت .... مارچ 2000ء

مطبع .... شنگریلا پرنٹرز فیصل آباد

فون: 041-610226

کمپیوٹر کمپوزنگ .... قمر سوشیل

قیمت .... -/۱۲۰ روپے

ملنے کے پتے

ادارہ اصلاح المسلمین جامع قدس اہل حدیث گگو منڈی ضلع وہاڑی

شیخ محمد طاہر انچارج سیرت سٹڈی ۱۲۸ روف مارکیٹ اوکاڑہ

محمد زبیر ظہیر جامعہ سلفیہ حاجی آباد فیصل آباد۔ 780374-780274

نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

مکتبہ اہل حدیث امین پور بازار فیصل آباد

سبحانی اکیڈمی

المكتبة الرحمانية
۹۹۔۔۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
19963
نمبر ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

پیش لفظ

تقریظ نمبر ۱

تقریظ نمبر ۲

تقریظ نمبر ۳

تعارف۔ ابو ھریرہ 25

۱) بَابُ أُمُورِ الْاِیْمَانِ۔ ایمان کے کاموں کا بیان 30

۲) بَابُ حُبُّ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاِیْمَانِ 30
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنا ایمان میں داخل ہے۔

۳) بَابُ مَنْ قَالَ اِنَّ الْاِیْمَانَ ھُوَ الْعَمَلُ 30
اس شخص کے قول کی تصدیق جس نے کہا ایمان عمل کا نام ہے۔

۴) بَابُ عَلَامَاتِ الْمُنَافِقِ۔ منافق کی نشانیاں 31

۵) بَابُ قِیَامُ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْاِیْمَانِ۔ لیلۃ القدر کا قیام ایمان میں داخل ہے۔ 31

۶) بَابُ الْجِھَادُ مِنَ الْاِیْمَانِ۔ جہاد بھی ایمان میں داخل ہے۔ 32

۷) بَابُ تَطَوُّعِ قِیَامِ رَمَضَانَ مِنَ الْاِیْمَانِ 32
رمضان شریف کی راتوں کا قیام بھی ایمان میں شامل ہے۔

۸) بَابُ صَوْمُ رَمَضَانَ اِحْتِسَابًا مِنَ الْاِیْمَانِ 33
خالص نیت سے رمضان کے روزے رکھنا ایمان کا حصہ ہے۔

۹) بَابُ الدِّیْنُ یُسْرٌ۔ دین آسان ہے۔ 33

۱۰) بَابُ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ۔ آدمی کے اسلام کی خوبی۔ 34

۱۱) بَابُ اِتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ مِنَ الْاِیْمَانِ۔ جنازے کے ساتھ جانا ایمان میں داخل ہے۔ 34

۱۲) بَابُ سُؤَالِ جِبْرِیْلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ 35
حضرت جبرائیل کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳) بَابُ مَنْ سُئِلَ عِلماً وَهُوَ مُشْتَغِلٌ فِی حَدِیْثِهٖ فَأَتَمَّ الحَدِیْثَ 36
جس سے کوئی علم کی بات پوچھی جائے اور وہ اپنی باتوں میں مصروف ہو۔

۱۴) بَابُ مَنْ اَجَابَ الْفُتْیَا بِاِشَارَۃِ الْیَدِ وَالرَّأسِ 37
جو شخص فتویٰ کا جواب ہاتھ یا سر کے اشارہ سے دے۔

۱۵) بَابُ الحِرصِ عَلَی الحَدِیثِ۔ علم حدیث حاصل کرنے کی حرص کے بارہ میں۔ 38

۱۶) بَابُ اِثمِ مَنْ کَذَبَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ 38
نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے والے کے گناہ کا بیان۔

۱۷) بَابُ کِتَابَةِ العِلمِ۔ علم کو لکھنے کے بارہ میں۔ 39

۱۸) بَابُ حِفظِ العِلمِ۔ علم کو محفوظ رکھنے کے بیان میں۔ 40

۱۹) بَابُ لَاتُقبَلُ صَلوٰۃٌ بِغَیرِ طُهُورٍ۔ بغیر پاکی کے نماز قبول نہیں ہوتی۔ 42

۲۰) بَابُ فَضلِ الوُضُوءِ۔ وضو کی فضیلت کے بارہ میں۔ 42

۲۱) بَابُ الاِستِنجَاءِ بِالحِجَارَۃِ۔ پتھروں سے استنجاء کرنے کے بارہ میں۔ 43

۲۲) بَابُ الاِستِنثَارِ فِی الوُضُوءِ۔ وضو میں ناک صاف کرنا۔ 44

۲۳) بَابُ الاِستِجمَارِ وِترًا۔ طاق عدد پتھروں سے استنجا کرنا۔ 44

۲۴) بَابُ غَسلِ الأَعقَابِ۔ ایڑھیوں کے دھونے کے بارہ میں۔ 45

۲۵) بَابُ اِذَا شَرِبَ الکَلبُ فِی اِنَاءِ اَحَدِکُم۔ جب کتا برتن میں پی لے۔ 45

۲۶) بَابُ مَنْ لَم یَرَ الوُضُوءَ اِلَّا مِنَ المَخرَجَینِ 46
بعض کے نزدیک صرف پیشاب اور پاخانہ کی راہ سے کچھ نکلنے سے وضو ٹوٹتا ہے۔

۲۷) بَابُ صَبِّ المَاءِ عَلَی البَولِ فِی المَسجِدِ۔ 46
مسجد میں پیشاب پر پانی بہا دینے کے بارہ میں۔

۲۸) بَابُ مَایَقَعُ مِنَ النَّجَاسَاتِ فِی السَّمنِ وَالمَاءِ 47
ان نجاستوں کے بارہ میں جو گھی اور پانی میں گر جائیں۔

۲۹) بَابُ البَولِ فِی المَاءِ الدَّائِمِ۔ کھڑے پانی میں پیشاب کرنے کے بارہ میں۔ 47

۳۰) بَابُ اِذَا ذَکَرَ فِی المَسجِدِ اَنَّهُ جُنُبٌ 48
جس شخص کو یاد آئے کہ وہ اجنبی ہے تو وہ مسجد سے نکل جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۱) بَابُ مَنِ اغْتَسَلَ عُرْيَانًا وَّحْدَهٗ فِي الْخَلْوَةِ۔ 48
اس شخص کے بارہ میں جس نے تنہائی میں ننگے ہو کر غسل کیا۔

۳۲) بَابُ عَرَقِ الْجُنُبِ وَاَنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ 50
جنبی کے پسینے کے متعلق اور مسلمان ناپاک نہیں ہوتا۔

۳۳) بَابُ اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ۔ جب دونوں ختان آپس میں مل جائیں۔ 50

۳۴) بَابُ الصَّلٰوةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ مُلْتَحِفًا بِهٖ۔ ایک کپڑے کو بدن پر لپیٹ کر نماز پڑھنا 51

۳۵) بَابُ اِذَا صَلّٰى فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَلْيَجْعَلْ عَلٰى عَاتِقَيْهِ۔ 51
جب ایک کپڑے میں کوئی نماز پڑھے تو اس کو کندھوں پر ڈال لے

۳۶) بَابُ الصَّلٰوةِ فِي الْقَمِيْصِ وَالسَّرَاوِيْلِ وَالتُّبَّانِ وَالْقَبَاءِ۔ 51
قمیض، شلوار، جانگیا اور قبا پہن کر نماز پڑھنے کے بیان میں۔

۳۷) بَابُ مَايُسْتَرُ مِنَ الْعَوْرَةِ۔ ستر (شرمگاہ) کو ڈھانکنے کے بیان میں 52

۳۸) بَابُ لَا يَبْصُقْ عَنْ يَمِيْنِهٖ فِي الصَّلٰوةِ۔ نماز میں اپنی دائیں طرف نہیں تھوکنا چاہیئے۔ 53

۳۹) بَابُ دَفْنِ النُّخَامَةِ فِي الْمَسْجِدِ۔ تھوک کو مسجد میں مٹی کے اندر دفن کردے 54

۴۰) بَابُ عِظَةِ الْاِمَامِ النَّاسَ فِيْ اِتْمَامِ الصَّلٰوةِ 54
امام لوگوں کو نماز پوری طرح پڑھنے کے متعلق وعظ کرے

۴۱) بَابُ الصَّلٰوةِ فِي الْبِيْعَةِ۔ گرجے میں نماز پڑھنے کے متعلق۔ 55

۴۲) بَابُ نَوْمِ الرِّجَالِ فِي الْمَسْجِدِ۔ مسجد میں مردوں کا سونا۔ 55

۴۳) بَابُ الْحَدَثِ فِي الْمَسْجِدِ۔ مسجد میں بے وضو ہو جانا۔ 55

۴۴) بَابُ كَنْسِ الْمَسْجِدِ وَالْتِقَاطِ الْخِرَقِ وَالْقَذٰى۔ 56
مسجد میں جھاڑو دینا۔ گندگی اور تنکوں کو چننا۔

۴۵) بَابُ الْاَسِيْرِ اَوِ الْغَرِيْمِ يُرْبَطُ فِي الْمَسْجِدِ۔ قیدی یا قرضدار جسے مسجد میں باندھ دیا گیا ہو۔ 56

۴۶) بَابُ الْاِغْتِسَالِ اِذَا اَسْلَمَ۔ جب کوئی شخص مسلمان ہو تو اس کا غسل کرنا۔ 57

۴۷) بَابُ تَشْبِيْكِ الْاَصَابِعِ فِي الْمَسْجِدِ۔ مسجد میں ہاتھوں سے تشبیک جائز ہے۔ 58

۴۸) بَابُ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَةٌ۔ پانچوں نمازیں گناہوں کا کفارہ ہیں۔ 59

۴۹) بَابُ الْاِبْرَادِ بِالظُّهْرِ فِيْ شِدَّةِ الْحَرِّ۔ سخت گرمی میں ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھنا۔ 60

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۰)	بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْعَصْرِ۔ عصر کی نماز کی فضیلت۔	61
۵۱)	بَابُ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ الْغُرُوْبِ۔ سورج غروب ہونے سے پہلے جس نے عصر کی ایک رکعت پالی۔	61
۵۲)	بَابُ ذِكْرِ الْعِشَآءِ وَالْعَتَمَةِ۔ عشاء اور عتمہ کا بیان	62
۵۳)	بَابُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ۔ فجر کی نماز کے بعد سورج بلند ہونے تک نماز پڑھنے کے متعلق۔	62
۵۴)	بَابُ فَضْلِ التَّاْذِيْنِ۔ اذان کی فضیلت کا بیان	63
۵۵)	بَابُ الْاِسْتِهَامِ فِى الْاَذَانِ۔ اذان کے لئے قرعہ ڈالنا۔	64
۵۶)	بَابُ مَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوْا۔ نماز کا جو حصہ پالو اسے پڑھ لو۔ اور جو رہ جائے اس کو جماعت کے بعد پورا کر لو۔	64
۵۷)	بَابُ وُجُوْبِ صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا فرض ہے۔	65
۵۸)	بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ۔ نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت۔	65
۵۹)	بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ فِىْ جَمَاعَةٍ۔ فجر کی نماز با جماعت پڑھنے کی فضیلت۔	66
۶۰)	بَابُ فَضْلِ التَّهْجِيْرِ اِلَى الظُّهْرِ۔ ظہر کی نماز کے لئے سویرے جانے کی فضیلت۔	67
۶۱)	بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ فِى الْجَمَاعَةِ۔ عشاء کی نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت۔	68
۶۲)	بَابُ مَنْ جَلَسَ فِى الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ۔ جو شخص نماز کے انتظار میں مسجد میں رہے۔	68
۶۳)	بَابُ فَضْلِ مَنْ غَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ وَمَنْ رَاحَ۔ مسجد میں صبح شام آنے کی فضیلت۔	69
۶۴)	بَابُ اِثْمِ مَنْ رَفَعَ رَاْسَهٗ قَبْلَ الْاِمَامِ۔ امام سے پہلے سر اٹھانے والے کے گناہ کا بیان۔	70
۶۵)	بَابُ اِذَا صَلّٰى لِنَفْسِهٖ فَلْيُطَوِّلْ مَاشَآءَ۔ جب اکیلا نماز پڑھے تو جتنی چاہے لمبی کرے۔	70
۶۶)	بَابُ اِقَامَةِ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ۔ صف برابر کرنا نماز کا پورا کرنا ہے۔	71
۶۷)	بَابُ وُجُوْبِ الْقِرَاْةِ لِلْاِمَامِ وَالْمَاْمُوْمِ فِى الصَّلَوَاتِ كُلِّهَا۔ امام اور مقتدی کے لئے قرأت کا واجب ہونا۔	71
۶۸)	بَابُ الْقِرَاْةِ فِى الْعِشَآءِ بِالسَّجْدَةِ۔ عشاء کی نماز میں سجدہ والی سورت پڑھنا۔	73
۶۹)	بَابُ الْقِرَاْةِ فِى الْفَجْرِ۔ نماز فجر میں قرأت کرنا۔	73
۷۰)	بَابُ جَهْرِ الْاِمَامِ بِالتَّاْمِيْنِ۔ امام کا جہری نمازوں میں اونچی آواز سے آمین کہنا۔	74

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۱) باب فضل التامین۔ آمین کہنے کی فضیلت۔ 75
۷۲) باب اتمام التکبیر فی الرکوع۔ تکبیر رکوع میں پوری کرنا۔ 75
۷۳) باب التکبیر اذا قام من السجود۔ سجدہ کر کے کھڑا ہو تو تکبیر کہے۔ 76
۷۴) باب فضل اللھم ربنا ولك الحمد۔ ربنا ولک الحمد کہنے کی فضیلت۔ 76
۷۵) باب مایقول الامام و من خلفه اذا رفع رأسه من الركوع۔ امام اور مقتدی رکوع سے سر اٹھاتے وقت کیا کہیں۔ 77
۷۶) باب فضل السجود۔ سجدہ کی فضیلت کا بیان۔ 78
۷۷) باب الذکر بعد الصلوٰۃ۔ نماز کے بعد ذکر کرنا۔ 82
۷۸) باب فضل الجمعة۔ جمعہ کی نماز کو جانے کی فضیلت۔ 84
۷۹) باب السواك يوم الجمعة۔ جمعہ کے دن مسواک کرنا۔ 85
۸۰) باب مایقرأ فی صلوة الفجر یوم الجمعة۔ جمعہ کے دن نماز فجر میں کون سی سورت پڑھی جائے۔ 86
۸۱) باب الغسل علی من یجب علیه الجمعة۔ جس پر جمعہ فرض ہے اس پر غسل واجب ہے۔ 86
۸۲) باب المشی الی الجمعة۔ جمعہ کی نماز کے لئے چلنے کا بیان۔ 86
۸۳) باب الانصات یوم الجمعة والامام یخطب۔ جمعہ کے دن خطبہ کے وقت چپ رہنا۔ 87
۸۴) باب الاستماع الی الخطبة۔ کان لگا کر خطبہ سننا۔ 87
۸۵) باب الساعة التی فی یوم الجمعة۔ جمعہ کے دن وہ گھڑی جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔ 88
۸۶) باب ما قیل فی الزلازل والآیات۔ زلزلے اور قیامت کی نشانیوں کے بارہ میں۔ 88
۸۷) باب فی کم تقصر الصلوٰۃ۔ نماز کتنی مسافت میں قصر کرنی چاہیئے۔ 89
۸۸) باب عقد الشیطان علی قافیة الرأس۔ شیطان کا گدی پر گرہ لگانا۔ 89
۸۹) باب الدعآء والصلوة من اخر اللیل۔ رات کے آخر میں نماز اور دعا کا بیان۔ 90
۹۰) باب فضل الطھور باللیل والنھار۔ رات دن با وضو رہنے کی فضیلت۔ 90
۹۱) باب صلوة الضحی فی الحضر۔ حضر میں چاشت کی نماز پڑھنا۔ 91
۹۲) باب فضل الصلوة فی مسجد مكة و المدینة۔ مکہ اور مدینہ کی مسجد میں نماز کی فضیلت۔ 91
۹۳) باب فضل مابین القبر و المنبر۔ آپ کے ممبر اور قبر کے درمیانی حصہ کی فضیلت۔ 92

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۴) بَابُ اِذَا دَعَتِ الْاُمُّ وَلَدَهَا فِی الصَّلٰوۃِ۔ جب ماں اپنے بچے کو نماز میں بلائے۔ 93

۹۵) بَابُ الْخَصْرِ فِی الصَّلٰوۃِ۔ نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنا کیسا ہے۔ 94

۹۶) بَابُ اِذَا سَلَّمَ فِی رَکْعَتَیْنِ اَوْفِی ثَلَاثٍ فَسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ مِثْلَ سُجُوْدِ الصَّلٰوۃِ 94
دو رکعتیں یا تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دے تو دو سجدے کر کے سلام پھیر دے

۹۷) بَابُ السَّھْوِ فِی الْفَرْضِ وَالتَّطَوُّعِ۔ فرض اور نفل دونوں نمازوں میں سجدہ سہو۔ 95

۹۸) بَابُ الْاَمْرِ بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ۔ جنازہ میں شریک ہونے کا حکم 95

۹۹) بَابُ فَضْلِ مَنْ مَاتَ لَهٗ وَلَدٌ فَاحْتَسَبَ۔ 96
فضیلت اس شخص کی جس کی اولاد فوت ہو جائے اور وہ ثواب کی نیت سے صبر کرے۔

۱۰۰) بَابُ السُّرْعَةِ بِالْجَنَازَةِ۔ جنازہ کو جلدی لے چلنا۔ 96

۱۰۲) بَابُ الصُّفُوْفِ عَلَی الْجَنَازَةِ۔ جنازہ کی نماز میں صفیں بنانا۔ 97

۱۰۳) بَابُ فَضْلِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ۔ جنازے کے ساتھ جانے کی فضیلت۔ 97

۱۰۴) بَابُ مَنِ انْتَظَرَ حَتّٰی تُدْفَنَ۔ جو شخص دفن ہونے تک ٹھہرا رہے۔ 98

۱۰۵) بَابُ مَنْ اَحَبَّ الدَّفْنَ فِی الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ اَوْنَحْوِھَا۔ 98
جو شخص ارض مقدس یا ایسی ہی کسی دوسری جگہ دفن ہونے کو پسند کرے۔

۱۰۶) بَابُ اِذَا اَسْلَمَ الصَّبِیُّ فَمَاتَ ھَلْ یُصَلّٰی عَلَیْهِ۔ 99
جب بچہ مسلمان ہو جائے اور مر جائے تو کیا اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی؟

۱۰۷) بَابُ مَا جَاءَ فِی قَاتِلِ النَّفْسِ۔ خودکشی کرنے والے کے بارہ میں کیا حکم ہے؟ 100

۱۰۸) بَابُ التَّعَوُّذِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ قبر کے عذاب سے پناہ مانگنا۔ 100

۱۰۹) بَابُ مَا قِیْلَ فِی اَوْلَادِ الْمُشْرِکِیْنَ۔ مشرکوں کی نابالغ اولاد کے بارہ میں کیا آیا ہے۔ 101

۱۱۰) بَابُ وُجُوْبِ الزَّکٰوۃِ۔ زکوٰۃ کے فرض ہونے کا بیان۔ 101

۱۱۱) بَابُ اِثْمِ مَانِعِ الزَّکٰوۃِ۔ زکوٰۃ نہ ادا کرنے والے کا گناہ۔ 103

۱۱۲) بَابُ الصَّدَقَةِ مِنْ کَسْبٍ طَیِّبٍ۔ حلال کمائی سے صدقہ کرنا۔ 105

۱۱۳) بَابُ الصَّدَقَةِ قَبْلَ الرَّدِّ۔ اس وقت سے پہلے صدقہ کرنا جب لینے والا کوئی نہ رہے۔ 106

۱۱۴) بَابُ فَضْلِ صَدَقَةِ الشَّحِیْحِ الصَّحِیْحِ۔ 106
تندرستی اور مال کی خواہش کے وقت صدقہ کرنے کی فضیلت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۵)	بَابُ صَدَقَةِ السِّرِّ۔ پوشیدہ صدقہ کرنا۔	107
۱۱۶)	بَابُ إِذَا تَصَدَّقَ عَلَى غَنِيٍّ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ۔ لاعلمی میں اگر کسی نے مالدار کو صدقہ دے دیا تو؟	108
۱۱۷)	بَابُ لَا صَدَقَةَ إِلَّا عَنْ ظَهْرِ غِنًى۔ بہتر صدقہ وہ ہے جس کے بعد بھی آدمی مالدار ہی رہے۔	109
۱۱۸)	بَابُ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان جس نے دیا اور تقویٰ اختیار کیا۔	109
۱۱۹)	بَابُ مَثَلُ الْمُتَصَدِّقِ وَ الْبَخِيلِ۔ صدقہ دینے والے اور بخیل کی مثال کا بیان۔	110
۱۲۰)	بَابُ أَخْذِ الْعَنَاقِ فِي الصَّدَقَةِ۔ بکری کا بچہ زکوۃ میں لینا۔	111
۱۲۱)	بَابُ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ۔ مسلمان پر اس کے گھوڑوں کی زکوۃ نہیں ہے۔	111
۱۲۲)	بَابُ قَوْلِ اللهُ تَعَالَى وَ فِي الرِّقَابِ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان زکوۃ کے مال سے غلام آزاد کرنا۔	112
۱۲۳)	بَابُ الِاسْتِعْفَافِ عَنِ الْمَسْأَلَةِ۔ سوال سے بچنے کا بیان۔	112
۱۲۴)	بَابُ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان۔ کہ وہ لوگوں سے چمٹ کر سوال نہیں کرتے۔	113
۱۲۵)	بَابُ أَخْذِ صَدَقَةِ التَّمْرِ عِنْدَ صِرَامِ النَّخْلِ۔ کھجور کا پھل توڑنے کے وقت زکوۃ لی جائے۔	113
۱۲۶)	بَابُ مَا يُسْتَخْرَجُ مِنَ الْبَحْرِ۔ جو مال سمندر سے نکالا جائے۔	114
۱۲۷)	بَابُ فَضْلِ حَجِّ الْمَبْرُورِ۔ حج مبرور کی فضیلت۔	115
۱۲۸)	بَابُ هَدْمِ الْكَعْبَةِ۔ کعبہ کے گرانے کا بیان	116
۱۲۹)	بَابُ لَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَلَا يَحُجُّ مُشْرِكٌ۔ بیت اللہ شریف کا طواف کوئی ننگا آدمی نہیں کر سکتا اور نہ ہی کوئی مشرک حج کر سکتا ہے۔	116
۱۳۰)	بَابُ تَقْلِيدِ النَّعْلِ۔ جوتوں کا ہار ڈالنا۔	117
۱۳۱)	بَابُ الْحَلْقِ وَ التَّقْصِيرِ عِنْدَ الْإِحْلَالِ۔ احرام کھولتے وقت بال منڈانا یا ترشوانا۔	117
۱۳۲)	بَابُ وُجُوبِ الْعُمْرَةِ وَ فَضْلِهَا۔ عمرہ کا وجوب اور اس کی فضیلت۔	118
۱۳۳)	بَابُ السَّفَرِ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ۔ سفر بھی ایک عذاب ہے۔	118

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۴) بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی فَلَا رَفَثَ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ حج میں شہوت کی باتیں نہ کرے۔ 119
۱۳۵) بَابُ فَضْلِ الْمَدِيْنَةِ وَاَنَّهَا تَنْفِي النَّاسَ۔ 119
مدینہ منورہ کی فضیلت۔ بے شک وہ برے آدمیوں کو نکال دیتا ہے۔
۱۳۶) لَابَتَیِ الْمَدِيْنَةِ۔ مدینہ کے دونوں پتھریلے میدان۔ 120
۱۳۷) بَابُ الْاِيْمَانُ يَارِزُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ۔ ایمان مدینہ کی طرف سمٹ آئے گا۔ 120
۱۳۸) بَابُ لَايَدْخُلُ الدَّجَّالُ الْمَدِيْنَةَ۔ مدینہ میں دجال داخل نہیں ہو سکے گا۔ 121
۱۳۹) بَابٌ 121
۱۴۰) بَابُ فَضْلِ الصَّوْمِ۔ روزہ کی فضیلت کا بیان۔ 121
۱۴۱) بَابُ الرَّيَّانِ لِلصَّائِمِيْنَ۔ روزہ داروں کیلئے ریان کابیان۔ 122
۱۴۲) بَابُ هَلْ يُقَالُ رَمَضَانُ اَوْشَهْرُ رَمَضَانَ۔ رمضان کہا جائے یا ماہ رمضان۔ 123
۱۴۳) بَابُ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ۔ جو شخص رمضان میں جھوٹ بولنا نہ چھوڑے۔ 124
۱۴۴) بَابُ هَلْ يَقُوْلُ اِنِّيْ صَائِمٌ اِذَا شُتِمَ۔ 124
روزہ دار کو کوئی گالی دے تو وہ کہے کہ میں روزہ سے ہوں؟۔
۱۴۵) بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُوْمُوْا۔ 125
جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو۔
۱۴۶) بَابُ لَا يَتَقَدَّمَنَّ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ۔ 126
رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھے جائیں۔
۱۴۷) بَابُ الصَّائِمِ اِذَا اَكَلَ اَوْشَرِبَ نَاسِيًا۔ 126
روزہ دار بھول کر کچھ کھا پی لے تو پھر ....
۱۴۸) بَابُ اِذَا جَامَعَ فِيْ رَمَضَانَ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَيْئٌ 127
اگر کسی نے رمضان میں قصداً جماع کر لیا۔ اور اس کے پاس کفارہ کے لئے کچھ نہ ہو تو جو اسے بطور صدقہ ملے تو اسی کو ہی وہ کفارہ میں دے دے۔
۱۴۹) بَابُ التَّنْكِيْلِ لِمَنْ اَكْثَرَ الْوِصَالَ۔ وصال کے روزے رکھنے والے کیلئے سزا۔ 128
۱۵۰) بَابُ صِيَامِ اَيَّامِ الْبِيْضِ۔ ایام بیض کے روزے رکھنا۔ 129
۱۵۱) بَابُ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ۔ جمعہ کے دن روزہ رکھنا 129

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۲) بَابُ الاِعْتِکَافِ فِی الْعَشْرِ الْاَوْسَطِ مِنْ رَمَضَانَ۔ 130
رمضان کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف کرنا۔

۱۵۳) بَابُ مَنْ لَمْ یُبَالِ مِنْ حَیْثُ کَسَبَ الْمَالَ۔ مال کمانے میں حلال حرام کی پرواہ نہ کرے۔ 130

۱۵۴) بَابُ کَسْبِ الرَّجُلِ وَعَمَلِه بِیَدِہٖ۔ انسان کا کمانا اور اپنے ہاتھ سے محنت کرنا۔ 130

۱۵۵) بَابُ مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِراً۔ جس نے کسی تنگدست کو مہلت دی۔ 131

۱۵۶) بَابُ یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقَاتِ۔ 132
اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

۱۵۷) بَابُ مَا ذُکِرَ فِی الْاَسْوَاقِ۔ بازاروں کا بیان۔ 132

۱۵۸) بَابُ لَا یَبِیْعُ عَلٰی بَیْعِ اَخِیْهِ۔ کوئی شخص اپنے کسی بھائی کی بیع میں دخل اندازی نہ کرے۔ 134

۱۵۹) بَابُ بَیْعِ الْمُنَابَذَةِ۔ بیع منابذہ کا بیان۔ 134

۱۶۰) بَابُ النَّهْیِ لِلْبَآئِعِ اَنْ لَا یُحَفِّلَ الْاِبِلَ وَالْبَقَرَ وَالْغَنَمَ۔ 135
اونٹ، گائے یا بکری کے تھن میں دودھ جمع کر رکھنا۔

۱۶۱) بَابُ بَیْعِ عَبْدِ الزَّانِیْ۔ زانی غلام کی بیع۔ 135

۱۶۲) بَابُ اِذَا اَرَادَ بَیْعَ تَمْرٍ بِتَمْرٍ خَیْرٍ مِّنْهُ۔ 136
اگر کوئی شخص خراب کھجور کے بدلے اچھی کھجور لینا چاہے۔

۱۶۳) بَابُ رَعْیِ الْغَنَمِ عَلٰی قَرَارِیْطَ۔ قیراط کی مزدوری پر بکریاں چرانا۔ 137

۱۶۴) بَابُ وَکَالَةُ الشَّاهِدِ وَالْغَآئِبِ جَائِزَةٌ۔ 137
حاضر اور غائب دونوں کو وکیل بنانا جائز ہے۔

۱۶۵) بَابُ اِذَا وَکَّلَ رَجُلاً فَتَرَکَ الْوَکِیْلُ شَیْئاً۔ 138
جب کسی نے ایک شخص کو وکیل بنایا تو وکیل نے اپنی مرضی سے کچھ چھوڑ دیا تو جائز ہے۔

۱۶۶) بَابُ اقْتِنَاءِ الْکَلْبِ لِلْحَرْثِ۔ کھیتی کے لئے کتا پالنا۔ 141

۱۶۶) بَابُ اِسْتِعْمَالِ الْبَقَرِ لِلْحِرَاثَةِ۔ کھیتی کے لئے بیل سے کام لینا۔ 142

۱۶۷) بَابُ اِذَا قَالَ اکْفِنِیْ مَؤُنَةَ النَّخْلِ اَوْغَیْرِهٖ۔ 142
باغ والا کسی سے کہے کہ تو درختوں کی دیکھ بھال کر۔

۱۶۸) بَابُ 143

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۹) بَابُ مَاجَاءَ فِی الْغَرْسِ درخت بونے کا بیان 144

۱۷۰) بَابُ مَنْ قَالَ اِنَّ صَاحِبَ الْمَآءِ اَحَقُّ بِالْمَآءِ۔ 145
جس نے کہا پانی کا مالک پانی کا زیادہ حقدار ہے۔

۱۷۱) بَابُ مَنْ حَفَرَ بِئْرًا فِیْ مِلْکِهٖ۔ جس نے اپنی ملک میں کنواں کھودا۔ 146

۱۷۲) بَابُ اِثْمِ مَنْ مَنَعَ ابْنَ السَّبِیْلِ مِنَ الْمَآءِ۔ 146
اس کا گناہ جس نے کسی مسافر کو پانی سے روک دیا۔

۱۷۳) بَابُ فَضْلِ سَقْیِ الْمَآءِ۔ پانی پلانے کی فضیلت۔ 147

۱۷۴) بَابُ شُرْبِ النَّاسِ وَالدَّوَآبِ مِنَ الْاَنْهَارِ۔ آدمیوں اور چوپاؤں کا نہروں سے پانی پینا۔ 148

۱۷۵) بَابُ مَنْ اَخَذَ اَمْوَالَ النَّاسِ یُرِیْدُ اَدَآءَ هَا اَوْ اِتْلَافَهَا 150
جو شخص لوگوں کا مال ادا کرنے یا تلف کرنے کی نیت سے لے۔

۱۷۶) بَابُ اَدَآءِ الدُّیُوْنِ۔ قرضوں کا ادا کرنا۔ 150

۱۷۷) بَابُ اِسْتِقْرَاضِ الْاِبِلِ۔ اونٹ قرض لینا۔ 150

۱۷۸) بَابُ الْخُصُوْمَةِ بَیْنَ الْمُسْلِمِ وَالْیَهُوْدِ۔ مسلمان اور یہودی میں جھگڑا ہونا۔ 151

۱۷۹) بَابُ التَّوَثُّقِ مِمَّنْ تُخْشٰی مَعَرَّتُهٗ۔ ملزم کو شرارت کے ڈر سے باندھنا۔ 153

۱۸۰) بَابُ مَنْ کَانَتْ لَهٗ مَظْلَمَةٌ عِنْدَ الرَّجُلِ فَحَلَّلَهَا لَهٗ۔ 154
کسی شخص نے کسی پر ظلم کیا ہو تو وہ اسے معاف کروالے۔

۱۸۱) بَابُ مَنْ اَخَذَ الْغُصْنَ وَمَا یُؤْذِی النَّاسَ فِی الطَّرِیْقِ۔ 154
جس نے کوئی ٹہنی یا تکلیف دہ چیز راستے سے ہٹائی۔

۱۸۲) بَابُ النُّهْبٰی بِغَیْرِ اِذْنِ صَاحِبِهٖ۔ مالک کی اجازت کے بغیر اس کا مال اٹھا لینا۔ 155

۱۸۳) بَابُ الرَّهْنُ مَرْکُوْبٌ وَّمَحْلُوْبٌ۔ گروی جانور پر سواری کرنا اور اس کا دودھ پینا۔ 155

۱۸۴) بَابُ فِی الْعِتْقِ وَفَضْلِهٖ۔ باب غلام آزاد کرنے کا ثواب۔ 156

۱۸۵) بَابُ الْخَطَاءِ وَالنِّسْیَانِ فِی الْعَتَاقَةِ وَالطَّلَاقِ وَنَحْوِهٖ۔ 156
اگر بھول کر کسی کی زبان سے عتاق یا طلاق وغیرہ کا لفظ نکل جائے تو؟

۱۸۶) بَابُ اِذَا قَالَ رَجُلٌ لِعَبْدِهٖ هُوَ لِلّٰهِ۔ جب آدمی نے اپنے غلام کو کہا کہ وہ اللہ کیلئے ہے۔ 157

۱۸۷) بَابُ مَنْ مَلَكَ مِنَ الْعَرَبِ رَقِیْقًا۔ اگر عربوں پر جہاد ہو اور کوئی ان کو غلام بنالے؟ 158

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۸) بَابُ العَبدِ اِذَا اَحسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهٖ وَنَصَحَ سَيِّدَهٗ۔ 158
جب غلام اپنے رب کی عبادت بھی اچھے طریقے سے کرے اور مالک کی خیر خواہی بھی۔

۱۸۹) بَابُ اِذَا اَتَاهُ خَادِمُهٗ بِطَعَامِهٖ۔ جب کسی کا خادم کھانا لیکر آئے۔ 159

۱۹۰) بَابُ اِذَا ضَرَبَ العَبدَ فَلْيَجتَنِبِ الوَجهَ۔ 159
جب غلام کو مارے تو چہرے سے اجتناب کرے۔

۱۹۱) كِتَابُ الهِبَةِ وَفَضلِهَا وَالتَّحرِيضِ عَلَيهَا۔ 160
ہبہ کے مسائل اس کی فضیلت اور اس کی رغبت دلانا۔

۱۹۲) بَابُ القَلِيلِ مِنَ الهِبَةِ۔ تھوڑی چیز ہبہ کرنا۔ 160

۱۹۳) بَابُ قَبُولِ الهَدِيَّةِ۔ ہدیہ کا قبول کرنا 160

۱۹۴) بَابُ فَضلِ المَنِيحَةِ۔ تحفہ ہبہ کی فضیلت کے بارہ میں۔ 161

۱۹۵) بَابُ اِذَا قَالَ اَخدَمتُكَ هٰذِهِ الجَارِيَةَ۔ 161
جب کسی نے کہا یہ لڑکی میں نے تیری خدمت کے لئے دی۔

۱۹۶) بَابُ فَضلِ الاِصلَاحِ بَينَ النَّاسِ وَالعَدلِ بَينَهُم۔ 162
لوگوں کے درمیان ملاپ کرانے اور انصاف کرنے کی فضیلت۔

۱۹۷) بَابُ مَا يَجُوزُ مِنَ الاَشرَاطِ وَالثُّنيَا فِي الاِقرَارِ۔ شرط لگانا یا استثنیٰ کرنا جائز ہے۔ 162

۱۹۸) بَابُ هَل يَدخُلُ النِّسَآءُ وَالوَلَدُ فِي الاَقَارِبِ۔ 163
کیا عزیزوں میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔

۱۹۹) بَابُ هَل يَنتَفِعُ الوَاقِفُ بِوَقفِهٖ۔ کیا وقف کرنے والا اپنے وقف سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ 164

۲۰۰) بَابُ قَولِ اللّٰهِ تَعَالٰى اِنَّ الَّذِينَ يَاكُلُونَ اَموَالَ اليَتٰمٰى ظُلمًا۔ 164
وہ لوگ جو یتیموں کا مال ظلم سے کھاتے ہیں۔

۲۰۱) بَابُ اَفضَلُ النَّاسِ مُؤمِنٌ يُجَاهِدُ بِنَفسِهٖ وَمَالِهٖ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ۔ 165
لوگوں میں افضل وہ شخص ہے جو اللہ کی راہ میں اپنی جان اور مال سے جہاد کرے۔

۲۰۲) بَابُ دَرَجَاتِ المُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ۔ 165
اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کے درجات کا بیان۔

۲۰۳) بَابُ الغَدوَةِ وَالرَّوحَةِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ۔ اللہ کے راستے میں صبح شام چلنا۔ 166

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۵) بَابُ الْكَافِرِ يَقْتُلُ الْمُسْلِمَ ثُمَّ يُسْلِمُ۔ 167
کافر اگر کفر کی حالت میں مسلمان کو قتل کرے پھر وہ مسلمان ہو جائے۔

۲۰۶) بَابُ فَضْلِ مَنْ حَمَلَ مَتَاعَ صَاحِبِهٖ فِي السَّفَرِ۔ 167
اس شخص کی فضیلت جس نے سفر میں اپنے ساتھی کا سامان اٹھایا۔

۲۰۷) بَابُ قِتَالِ الْيَهُوْدِ۔ یہودیوں سے لڑائی کا بیان۔ 168

۲۰۸) بَابُ الدُّعَاءِ لِلْمُشْرِكِيْنَ بِالْهُدٰى لِيَتَأَلَّفَهُمْ 169
مشرکوں کے تالیف قلب کے لئے ان کی ہدایت کی دعا کرنا۔

۲۰۹) بَابُ التَّوْدِيْعِ۔ مسافر کو رخصت کرنا۔ 169

۲۱۰) بَابُ يُقَاتَلُ مِنْ وَّرَآءِ الْاِمَامِ وَيُتَّقٰى بِهٖ۔ 170
امام کے ساتھ ہو کر لڑنا اور اسکے زیر سایہ اپنا بچاؤ کرنا۔

۲۱۱) بَابُ اِذَا حَرَّقَ الْمُشْرِكُ الْمُسْلِمَ هَلْ يُحَرَّقُ۔ 171
اگر کوئی مشرک کسی مسلمان کو آگ سے جلادے تو کیا اس کو بدلہ میں جلایا جاسکتا ہے؟

۲۱۲) بَابُ اِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ الدِّيْنَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ۔ 172
اللہ تعالیٰ کبھی اپنے دین کی مدد ایک فاجر شخص سے بھی لے لیتا ہے۔

۲۱۳) بَابُ نَفَقَةِ نِسَآءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ وَفَاتِهٖ۔ 173
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ کی بیویوں کے نفقے کا بیان۔

۲۱۴) بَابُ مَاجَآءَ فِي قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ۔ 173
اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا مخلوق کو پہلی دفعہ۔ پھر وہی دوبارہ موت کے بعد زندہ کرے گا۔

۲۱۵) بَابُ صِفَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ بِحُسْبَانٍ۔ سورج اور چاند دونوں حساب سے چلتے ہیں۔ 174

۲۱۶) بَابُ ذِكْرِ الْمَلٰٓئِكَةِ۔ فرشتوں کا بیان۔ 175

۲۱۷) بَابُ مَاجَآءَ فِي صِفَةِ الْجَنَّةِ۔ جنت کی صفت کا بیان۔ 175

۲۱۸) بَابُ صِفَةِ النَّارِ۔ آگ کا بیان۔ 178

۲۱۹) بَابُ صِفَةِ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ۔ ابلیس اور اس کے لشکر کا بیان۔ 178

۲۲۰) بَابُ خَيْرِ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ۔ مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں۔ 179

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۱) بَابُ اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِی شَرَابِ اَحَدِکُمْ فَلْیَغْمِسْهُ۔ 180

جب مکھی تمہاری کسی پینے والی چیز میں گر جائے تو اس کو ڈبو کر نکال دے۔

۲۲۲) بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰئِکَةِ ۔ جب تیرے رب نے فرشتوں کو کہا۔ 180

۲۲۳) بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلًا۔ 182

اللہ تعالیٰ کا فرمان اور اللہ نے ابراہیم کو خلیل بنایا۔

۲۲۴) بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَهَلْ اَتَاكَ حَدِیْثُ مُوْسٰی۔ 183

اللہ تعالیٰ کا فرمان کیا تجھ کو موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ معلوم ہے۔

۲۲۵) بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَوَاعَدْنَا مُوْسٰی ثَلَاثِیْنَ لَیْلَةً۔ 184

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا وعدہ کیا۔

۲۲۶) بَابُ وَاذْکُرْ فِی الْکِتَابِ مَرْیَمَ۔ کتاب میں مریمؑ کا ذکر کر۔ 184

۲۲۷) بَابُ نُزُوْلِ عِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ۔ حضرت عیسیٰ السلام کا آسمان سے اترنا۔ 185

۲۲۸) بَابُ ذِکْرٍ عَنْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ ۔ باب بنی اسرائیل کے واقعات کا۔

۲۲۹) بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِنْ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی۔ *189

اے لوگو ہم نے تم سب کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے۔

۲۳۰) بَابُ مَاجَاءَ فِی اَسْمَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ۔ 190

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں کا بیان۔

۲۳۱) بَابُ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم النبیین ہونا۔ 190

۲۳۲) بَابُ صِفَةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کا بیان۔ 191

۲۳۳) بَابُ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ۔ نبوت کی نشانیوں کا بیان۔ 191

۲۳۴) بَابُ وَیُؤْثِرُوْنَ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ کَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ۔ 192

اپنے نفسوں پر وہ دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں۔

۲۳۵) بَابُ تَزْوِیْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَدِیْجَةَ وَ فَضْلِهَا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا۔ 194

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح اور ان کی فضیلت کا بیان۔

۲۳۶) بَابُ اَیَّامِ الْجَاهِلِیَّةِ۔ جاہلیت کے زمانے کا بیان۔ 195

۲۳۷) بَابُ ذِکْرِ الْجِنِّ۔ جنوں کا بیان ۔ 195

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۸) بَابُ غَزْوَةِ الْخَنْدَقِ وَهِيَ الْأَحْزَابُ۔ غزوہ خندق کا بیان اور یہی غزوہ احزاب ہے۔ 196

۲۳۹) بَابُ غَزْوَةِ خَيْبَرَ۔ غزوہ خیبر کا بیان۔ 197

۲۴۰) بَابُ حَجِّ أَبِي بَكْرٍ بِالنَّاسِ فِي سَنَةِ تِسْعٍ۔ 198
حضرت ابوبکرؓ کا لوگوں کے ساتھ ۹ھ میں حج کرنا۔

۲۴۱) بَابُ قَوْلِهِ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ۔ جب ہم نے کہا اس بستی میں داخل ہو جاؤ۔ 199

۲۴۲) بَابُ قَوْلِهِ قُولُوا آمَنَّا بِاللهِ۔ کہو تم کہ ہم اللہ پر ایمان لائے۔ 199

۲۴۳) بَابُ قَوْلِهِ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ۔ آپ کے اختیار میں نہیں ہے۔ 200

۲۴۴) بَابُ قَوْلِهِ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمْ۔ اپنے گواہوں لاؤ۔ 201

۲۴۵) بَابُ قَوْلِهِ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ۔ اس کا عرش پانی پر تھا۔ 201

۲۴۶) بَابُ قَوْلِهِ لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيٰتٌ لِلسَّآئِلِينَ۔ 202
بلاشک یوسف اور اس کے بھائیوں کے قصہ میں پوچھنے والوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

۲۴۷) بَابُ قَوْلِهِ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي۔ 203
اور تحقیق ہم نے آپ کو وہ سات آیتیں دی ہیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں۔

۲۴۸) بَابُ قَوْلِهِ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي۔ اے موسیٰؑ میں نے تجھے اپنے لئے چن لیا۔ 203

۲۴۹) بَابُ قَوْلِهِ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ۔ اور مجھے رسوا نہ کرنا جب لوگ اٹھائے جائیں گے۔ 204

۲۵۰) بَابُ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ۔ تم رشتہ ناطہ توڑ ڈالو گے۔ 205

۲۵۱) بَابُ قَوْلِهِ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ۔ جہنم کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے۔ 206

۲۵۲) بَابُ مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ۔ جو قرآن کو خوش الحانی سے نہ پڑھے۔ 207

۲۵۳) بَابُ اغْتِبَاطِ صَاحِبِ الْقُرْآنِ۔ قرآن مجید پڑھنے والے پر رشک کرنا۔ 207

۲۵۴) بَابُ الْأَكْفَاءِ فِي الدِّينِ۔ کفاءت میں دینداری کا لحاظ کرنا۔ 208

۲۵۵) بَابُ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا۔ 209
اگر پھوپھی یا خالہ نکاح میں ہو تو اس کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے۔

۲۵۶) بَابُ لَا تُنْكِحُ الْأَبُ وَغَيْرُهُ الْبِكْرَ وَالثَّيِّبَ إِلَّا بِرِضَاهَا۔ 208
باپ یا دوسرا کوئی ولی کنواری یا بیوی کا نکاح اس کی رضامندی کے بغیر نہ کرے۔

۲۵۷) بَابُ الْوَصَاةِ بِالنِّسَآءِ۔ عورتوں سے اچھا سلوک کرنے کے بارہ میں وصیت۔ 210

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۸) بَابُ صَوْمِ الْمَرْأَةِ بِإِذْنِ زَوْجِهَا تَطَوُّعًا۔ 210

عورت کا اپنے خاوند کی اجازت سے نفلی روزہ رکھنا۔

۲۵۹) بَابُ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ مُهَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا۔ 211

جب عورت اپنے خاوند کے بستر سے الگ رات گزارے۔

۲۶۰) بَابُ قَوْلِ الرَّجُلِ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى نِسَآئِهِ۔ 211

آدمی کا کہنا کہ آج رات میں اپنی سب بیویوں کے پاس جاؤنگا۔

۲۶۱) بَابُ وُجُوبِ النَّفَقَةِ عَلَى الْأَهْلِ وَالْعِيَالِ۔ مرد پر بیوی بچوں کا خرچ دینا واجب ہے۔ 212

۲۶۲) بَابُ نَفَقَةِ الْمُعْسِرِ عَلَى أَهْلِهِ۔ مفلس آدمی کا اپنی بیوی پر خرچ کرنا۔ 212

۲۶۳) كِتَابُ الْأَطْعِمَةِ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى كُلُوا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ 213

کھانوں کا بیان اللہ تعالیٰ کا فرمان۔ کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں۔

۲۶۴) بَابُ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَّاحِدٍ۔ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے۔ 215

۲۶۵) بَابُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ يَأْكُلُوْنَ۔ 215

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ کی خوراک۔

۲۶۶) بَابُ الْمِسْكِ۔ کستوری کا استعمال۔ 216

۲۶۷) بَابُ مَا جَآءَ فِي كَفَّارَةِ الْمَرَضِ۔ بیماری کے کفارہ ہونے کا بیان۔ 217

۲۶۸) بَابُ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَآءً۔ 217

اللہ نے کوئی بیماری ایسی نہیں اتاری۔ جس کی دوا نہ نازل کی ہو۔

۲۶۹) بَابُ مَا يُذْكَرُ فِي الطَّاعُوْنِ۔ طاعون کا بیان۔ 218

۲۷۰) بَابُ الْعَيْنُ حَقٌّ۔ نظر بد کا لگنا حق ہے۔ 218

۲۷۱) بَابُ الشِّرْكِ وَالسِّحْرِ مِنَ الْمُوبِقَاتِ۔ شرک اور جادو ہلاک کر دینے والے گناہوں سے ہیں۔ 218

۲۷۲) بَابُ شُرْبِ السَّمِّ وَالدَّوَآءِ بِهِ۔ زہر پینا یا زہریلی دوا استعمال کرنا۔ 219

۲۷۳) بَابُ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فَهُوَ فِي النَّارِ۔ 219

جو کپڑا ٹخنوں سے نیچے ہو وہ اپنے پہننے والوں کو دوزخ میں لے جائے گا۔

۲۷۴) بَابُ يَنْزِعُ نَعْلَ الْيُسْرٰى۔ پہلے بائیں پاؤں کا جوتا اتارے۔ 220

۲۷۵) بَابُ لَا يَمْشِي فِي نَعْلٍ وَّاحِدٍ۔ ایک پاؤں میں جوتا ڈال کر چلنے کی ممانعت۔ 220

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷۶) بَابُ خواتِيمِ الذَّهَبِ۔ سونے کی انگوٹھی پہننے کا بیان۔ 220

۲۷۷) بَابُ قصِّ الشّارِبِ۔ مونچھوں کو کاٹنے کا بیان۔ 221

۲۷۷) بَابُ الخضابِ۔ خضاب کا بیان۔ 221

۲۷۸) بَابُ الوصلِ فِی الشَّعرِ۔ بالوں میں مصنوعی چٹیا لگانا۔ 222

۲۷۹) بَابُ مَنْ اَحقُّ النَّاسِ بِحُسنِ الصُّحبَۃِ۔ 222

لوگوں میں اچھے سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے۔

۲۸۰) بَابُ مَنْ بُسِطَ لَہٗ فِی الرِّزقِ بِصِلَۃِ الرَّحِمِ۔ 222

رشتہ داروں سے نیک سلوک کرنا رزق میں فراخی کا سبب ہے۔

۲۸۱) بَابُ مَنْ وَصَلَ وَصَلَہُ اللّٰہُ۔ جو شخص ناطہ جوڑے گا اللہ تعالیٰ اس سے ملاپ رکھے گا۔ 223

۲۷۵) بَابُ مَنْ كَانَ يُؤمِنُ بِاللّٰہِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَہٗ۔ 223

جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے ہمسائے کو تکلیف نہ پہنچائے۔

۲۷۶) بَابُ السَّاعِی عَلَی الْمِسْكِينِ۔ مسکین اور محتاج کی پرورش کرنے والا۔ 224

۲۷۷) بَابُ رَحمَۃِ الوَلَدِ وَ تَقبِيلِہٖ وَمُعَانَقَتِہٖ۔ بچے پر رحم کرنا اسے بوسہ دینا اور گلے سے لگانا۔ 224

۲۷) بَابُ جَعَلَ اللّٰہُ الرَّحْمَۃَ مِائَۃَ جُزْءٍ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے سو حصے بنائے ہیں۔ 225

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

اس سے قبل اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے توحید و رسالت، فضائل صحابہؓ اور حقانیت مسلک اہل حدیث پر کتاب مواعظ طارق چار حصوں میں شائع ہو کر مارکیٹ میں پہنچ چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا کروڑہا احسان ہے کہ اس نے اس کتاب کو اتنی مقبولیت عطا فرمائی کہ جس نے پہلا حصہ پڑھ لیا تو وہ دوسرا منگوانے پر مجبور ہو گیا پھر تیسرے کی تڑپ پیدا ہوئی آخر حصہ چہارم تک پہنچ کر دم لیا۔ ہاتھوں ہاتھ کئی ایڈیشن ختم ہو گئے۔ دوست احباب علماء کرام کی طرف سے مبارک باد کے خطوط کے ساتھ ساتھ آئندہ اس تبلیغی مشن کو تحریری طور پر جاری رکھنے کی تاکید کی گئی۔

موجودہ کتاب مسند ابی ھریرہؓ حصہ اول میرے دل کی دیرینہ خواہش کی تکمیل ہے کہ گلستان محمدیؐ کے پھول آپ کے قائم کردہ مدرسہ محمدیہ کے طلبہ اصحاب صفہ کے ہونہار طالب علم امام المحدثین حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ صحیح روایات اکٹھی کروں۔ پروگرام کے مطابق میں نے اصح الکتب بعد کتاب اللہ الموسوم صحیح بخاری سے مطلوبہ روایات تلاش کر کے ایک جگہ لکھ دی ہیں۔ مکررات کو میں نے چھوڑ دیا ہے۔ ابواب کی میں نے نشان دہی کر دہی ہے تا کہ حدیث تلاش کرنے والے کو آسانی رہے۔ امید ہے کہ جہاں یہ مجموعہ دینی شوق رکھنے والوں کو فائدہ پہنچائے گا وہاں علماء کرام بھی اس سے استفادہ کریں گے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری اس محنت کو شرف قبولیت عطا فرما کر میرے لئے اور میرے اساتذہ کرام کیلئے جنہوں نے مجھے زیور تعلیم سے آراستہ کیا اور میرے والدین کیلئے ذریعہ نجات اور ذخیرہ آخرت بنائے۔ اور میرا حشر ان قدوسی شخصیات کے ساتھ کرے جنھیں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت کیلئے پسند فرمایا۔ (آمین)

آپ کا خادم۔ عطاء اللہ طارق

۲۲ جنوری بروز جمعہ ۲۰۰۰ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم امابعد!

زیر نظر کتاب مسند ابی ھریرۃؓ کے مولف مولانا عطاء اللہ طارق عوام اور علما میں کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ اس سے پہلے وہ مواعظ طارق و خطبات طارق اور دوسری کئی کتابیں ہدیہ قارئین کر چکے ہیں انہوں نے اپنے آپ کو خطابت اور وعظ و تقریر تک ہی محدود نہیں رکھا بلکہ اس سے آگے تصنیف و تالیف کی وادی میں بھی قدم رکھا ہے اور تحقیق وکاوش کی سنگلاخ زمین کی پیمائش شروع کی ہے۔ چونکہ وہ طبع مشاق رکھتے ہیں اس لئے اللہ کے فضل و کرم سے وہ ان راہوں میں خوب قدم زنی کر رہے ہیں۔ اب تک ان کی جتنی کتابیں میرے علم میں آئیں اور میں نے پڑھی ہیں۔ بلاشبہ بہت سی معلومات پر محیط ہیں۔

اسی طرح زیر نظر کتاب مسند ابی ھریرۃؓ جس میں جلیل القدر صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو ھریرہ عبدالرحمٰن بن صخر کی ان مرویات کو جمع کیا گیا ہے جو صحیح بخاری میں موجود ہیں۔ گویا کہ اردو زبان میں یہ پہلی کاوش ہے جو مولانا عطاء اللہ طارق کے حصہ میں آئی ہے۔

ذالك فضل الله يوتيه من يشاء میری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِن کی اس محنت کو شرف قبولیت عطاء فرمائے۔ میں مدارس کے منتظمین سے اپیل کروں گا کہ وہ اس کتاب کو ابتدائی کلاسوں کے نصاب میں شامل کریں۔

والسلام

حافظ عبدالقادر روپڑی

حافظ عبدالغفار روپڑی

جامعہ اہل حدیث، چوک دالگراں لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ وہ جلیل القدر صحابی ہیں جنہوں نے اپنی زندگی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی خدمت کیلئے وقف کر دی تھی۔ آپ کے عہد مبارک میں دن۔ رات۔ تنگی و ترشی کی حالت میں ان کی آپ سے تحصیل میں لگن اور آپ کے بعد ساری زندگی ان کی نشر و اشاعت میں گزار دی۔ اور آپ کی اصل محنت و مشقت کا یہ صلہ تھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کیلئے دعا فرمائی کہ انہیں احادیث یاد رہیں اور آپ کی دعاء ہی کا یہ نتیجہ ہے کہ سب صحابہ سے زیادہ احادیث انہیں سے منقول اور مروی ہیں۔ صرف تین صحابہ ایسے ہیں جن سے دو ہزار سے زائد احادیث روایت کی گئی ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ چھبیس سو تیس (۲۶۳۰) اور حضرت انسؓ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خصوصی خادم بائیس سو چھیاسی (۲۲۸۶) روایات بیان کرتے ہیں۔ جبکہ حضرت ابو ھریرہؓ پانچ ہزار تین سو چوہتر (۵۳۷۴) روایات نقل کرتے ہیں۔ اور ان سے روایات بیان کرنے والے افراد آٹھ سو سے زائد ہیں۔ اس لئے حضرت ابن عمرؓ فرماتے تھے کہ ابو ھریرہ مسلمانوں کے لئے احادیث نبوی یاد رکھتے تھے۔ كان يحفظ على المسلمين حديث النبي صلى الله عليه وسلم مولانا عطاء اللہ طارق انتہائی خوش نصیب خطیب ہیں جو اپنے علاقہ کے انتہائی ہر دلعزیز خطیب اور واعظ ہیں۔ جو لوگوں کی صرف روحانی بیماریوں کا علاج ہی نہیں کرتے بلکہ ان کی جسمانی بیماریوں کا بھی علاج کرتے ہیں۔ اسی طرح وہ انسان کامل (روح و جسد) کے طبیب ہیں' اور انہوں نے وعظ و تقریر کے ساتھ ساتھ دین کی نشر و اشاعت کے سلسلہ کو وسیع اور عام کرنے کے لئے تحریر کا سلسلہ بھی شروع کر رکھا ہے اور اس سلسلہ کو بھی اللہ تعالیٰ نے قبولیت عام بخشی ہے اور اسی سلسلہ کی یہ انتہائی سنہری کڑی ہے کہ انہوں نے انتہائی محنت و مشقت سے کام لے کر اصح الکتب بعد کتاب اللہ' صحیح بخاری سے حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث کو الگ طور پر جمع کر دیا ہے اور پڑھنے والوں کی سہولت و آسانی کیلئے سلیس اور بامحاورہ اور معنی خیز ترجمہ کے ساتھ ساتھ اس پارہ اور باب کی بھی نشان دہی کر دی ہے جس میں وہ روایت موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس محنت کو شرف قبولیت سے نوازے۔ پڑھنے والوں کو عمل کی توفیق عنایت فرمائے۔ اور سب کیلئے اس کو ذخیرہ آخرت بنائے۔ اور مولانا کو یہ سلسلہ جاری رکھنے کی توفیق دے کہ وہ حضرت ابو ھریرہؓ کی باقی روایات کو بھی اسی طرح شائع فرمائیں۔

محتاج دعا: عبدالعزیز علوی' شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ فیصل آباد' جمعہ المبارک ۲۸ جنوری ۲۰۰۰ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

اسلامی تعلیمات سے آگاہی حاصل کرنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ اسلام کی معرفت کے لیے ہمارے سامنے سب سے بڑی کتاب قرآن مجید ہے۔ جس کے ذریعے مکمل رہنمائی ملتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دین اسلام کو سمجھنے کا دوسرا بڑا ذریعہ احادیث نبوی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام فرامین جن کو صحابہ کرام نے روایت کیا ہے۔ آئمہ اور محدثین کے ذریعے ہم تک پہنچے ہیں۔ ان کو دل وجان سے تسلیم کرنا اور ان پر عمل کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔ صحابہ کرام میں سب سے زیادہ روایات سیدنا حضرت ابی ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمائی ہیں۔ آپ دنیا کی آسائشوں سے الگ تھلگ ہو کر صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں موجود رہتے۔ اور آپ کے ہر فرمان کو بڑی توجہ اور انہماک کے ساتھ سنتے اور حفظ کرتے۔ دنیا سے اس قدر بے نیاز کہ فاقہ کشی کی نوبت آجاتی۔ لیکن مسجد سے قدم اس لیے باہر نہ نکالتے۔ مبادا ان کی عدم موجودگی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی بیان جاری فرمادیں اور ابو ھریرہ اس کو سن نہ سکے۔ یہ اس اہتمام کا نتیجہ ہے کہ صحابہ کرام میں آپ سب سے زیادہ روایات بیان کرنے والے قرار پائے۔ اس حقیقت کو تمام صحابہ کرام نے تسلیم کیا۔ آپ سے براہ راست استفادہ کرتے۔ تابعین نے بھی آپ کو محدث کا درجہ عطا کیا۔ اور ان روایات کی صحت اور صداقت کو تسلیم کیا۔ بعد میں آنے والے تمام محدثین نے آپ کی روایات کو کھلے دل سے نہ صرف ان پر یقین کیا بلکہ بڑے اعزاز کے ساتھ ان کو بیان بھی کیا۔ بد قسمتی سے اس دور کے بعض جہلاء جنہیں صحابہ سے عناد اور بغض ہے۔ حضرت ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ پر اعتراض کرتے ہیں۔ اور ان کے محدثانہ مقام ومرتبہ کو کم کرنے کی ناپاک کوشش کرتے ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ نے بھی اپنی کتاب میں سیدنا ابی ھریرہ کی روایات کو اہتمام کے ساتھ شامل کیا ہے۔ اور مختلف موضوعات پر آپ کی بیان کردہ احادیث کو نقل کیا ہے۔ جس سے ایک عالم مستفید ہو رہا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے فاضل بھائی اور ممتاز عالم دین بے مثال خطیب حضرت مولانا عطاء اللہ طارق حفظ اللہ نے صحیح بخاری شریف سے سیدنا ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ کی تمام مرویات کو " مسند ابی ھریرہ" کے نام سے کتابی شکل دی ہے۔ اور تکرار کو حذف کر دیا ہے۔ اس کا بہترین سلیس ترجمہ بھی کیا ہے تاکہ عوام الناس بھی اس سے مستفید ہو سکیں۔ آپ کی یہ مساعی تحسین کے لائق ہے۔ آپ کی یہ کوشش دراصل سیدنا ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس جدو جہد کو قبول فرمائے۔ اور آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے۔ اس کتاب پر نظر ثانی شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ حضرت علامہ حافظ عبدالعزیز علوی حفظہ اللہ نے فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی اجر عظیم سے نوازے۔ میں امید کرتا ہوں کہ یہ کتاب ہر عام و خاص کے لیے یکساں مفید ثابت ہوگی۔ اور ہم سب کو اس سے استفادہ کرنا چاہیے۔

طالب دعا

چوہدری محمد یٰسین ظفر

پرنسپل جامعہ سلفیہ

فیصل آباد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ علاقہ یمن میں رہنے والے قبیلہ دوس سے تعلق رکھتے تھے۔اس قبیلہ کا سردار طفیل بن عمرو تھا۔ یہ تجارت کی غرض سے اکثر مکے جایا کرتا تھا۔ بہترین شاعر اور اچھا خاصا دانش مند تھا۔ اہل مکہ اسے بہت عزت کی نگاہ سے دیکھا کرتے تھے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مکہ کو جب دعوت اسلام دی تو انہی دنوں میں یہ بھی مکہ میں آیا۔ مکے والوں نے اسے بتایا کہ یہاں ایک محمدؐ نامی شخص ہے۔اس سے ذرا بچ کر رہنا۔ نہ جانے اس کے پاس کیا جادو ہے۔ اس نے باپ بیٹے خاوند بیوی اور بھائی بھائی میں جدائی ڈال دی ہے۔ جو اس کی بات سنتا ہے۔بس اُسی کا ہو رہتا ہے۔ چونکہ تم ہمارے مہمان ہو۔ ہم نہیں چاہتے کہ تم پر اس کا اثر ہو۔ ہم بطور خیر خواہی تمہیں مشورہ دیتے ہیں کہ نہ اس کے پاس جانا اور نہ ہی اس کی کوئی بات سننا۔ طفیل کو مکے والوں نے کچھ ایسی پٹی پڑھائی کہ وہ ان کی باتوں میں آ گیا۔ اور اس نے تہیہ کر لیا کہ نہ اس کو ملوں گا اور نہ ہی اس کی بات سنوں گا۔ چنانچہ اس نے اپنے کانوں میں روئی ٹھونس لی۔ مبادہ محمدؐ کی آواز میرے کانوں میں پڑ جائے۔ قدرت کا کرنا ایسا ہوا کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں نماز پڑھ رہے تھے تو یہ بھی وہاں چلا گیا۔ آپ قرآن کی تلاوت کر رہے تھے۔ اچانک تلاوت کی آواز اس کے کانوں میں پڑ گئی۔ یہ کھڑا ہو کر اُسے سننے لگا۔ اسے کشش محسوس ہوئی۔ دل ہی دل میں اپنے آپ کو ملامت کرنے لگا کہ میں خود شاعر ہوں۔ اچھے بُرے کی تمیز رکھتا ہوں۔کیوں نہ اس کی بات سنوں۔ اچھی ہوئی تو مان لوں گا ورنہ نہیں۔ قرآن مجید کو غور سے سنتا رہا۔ آپ نماز ختم کر کے گھر چلے تو یہ بھی پیچھے ہو لیا۔ آپ کے مکان پر پہنچ کر اس نے اپنا مکے میں آنا لوگوں کا بہکانا۔ روئی کا کانوں میں ٹھونسنا۔ اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اچانک آپ کی زبان سے قرآن سنے کا سارا واقعہ کہہ سنایا۔ کہنے لگا کہ مجھے قرآن سنایئے اور فرمایئے کہ آپ کس چیز کی دعوت دیتے ہیں۔ آپ نے قرآن سنایا اور اسلام کے بارہ میں سمجھایا۔ کہنے لگا خدا کی قسم آج تک اس سے بہتر اور پاکیزہ کلام میرے کانوں نے نہیں سنا اور نہ اس سے بہتر کوئی مذہب میری آنکھوں نے دیکھا میں کھلے دل سے آپ کی مقدس تعلیم اور دین حق کو قبول کرتا ہوں۔ کلمہ پڑھا اور مسلمان ہو گیا۔ اسلام قبول کرنے کے بعد واپس اپنے وطن پہنچا۔ سب سے پہلے باپ سے ملاقات ہوئی۔ اس کو دعوت اسلام دی وہ مسلمان ہو گیا۔ پھر بیوی کو سمجھایا وہ بھی مسلمان ہو گئی۔ اپنے گھر کو مسلمان کرنے کے بعد پھر اپنے قبیلے دوس میں دعوت اسلام پہنچانا شروع کر دی مگر حسب منشا کامیابی نہ ہوئی۔ اپنے ساتھیوں سمیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور کہنے لگا۔ یارسول اللہ اِنَّ دوسًا عَصَتْ وَاَبَتْ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم قبیلہ دوس کے لوگ سرکشی پر اُتر آئے ہیں۔ اور اسلام قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں آپ اِن کے لئے بد دعا کریں۔ آپ نے بد دعا کی بجائے دعا فرمائی۔ اَللّٰهُمَّ اَهْدِ دَوْسًا وَّاتِ بِهِمْ۔ کہ یا اللہ قبیلہ دوس کو ہدایت دے اور انہیں دائرہ اسلام میں لے آ۔ آپ نے فرمایا طفیل جاؤ اور لوگوں کو نرمی اور محبت سے دین خدا کی طرف بلاؤ۔ چنانچہ ان کی دعوت سے بہت سے لوگوں نے اسلام قبول کر لیا۔ حضرت ابو ھریرہؓ بھی انہی کی دعوت سے متاثر ہو کر اسلام قبول کرنے کی غرض سے اپنے غلام کے ہمراہ عازم مدینہ منورہ ہوئے۔ راستے میں غلام ان سے جدا ہو گیا یہ برابر چلتے رہے اور راستے میں یہ شعر پڑھتے جاتے ؎

يَا لَيْلَةً مِنْ طُوْلِهَا وَ عَنَائِهَا
عَلٰى اَنَّهَا مِنْ دَارَةِ الْكُفْرِ نَجَّتْ

کہ اس رات کی درازی اور تکلیف کی شکایت (تو ضرور کرتا ہوں) لیکن (وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رات بڑی مبارک تھی کہ) اس نے مجھے کفر کے شہر سے نجات دی۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ جب میں مدینہ منورہ پہنچا۔ **فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعْتُهُ فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ** تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر اسلام پر قائم رہنے کی بیعت کرلی۔ ابھی میں آپ کے پاس ہی تھا کہ وہ غلام دکھائی دیا۔ آپ نے فرمایا **يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هٰذَا غُلَامُكَ** اے ابو ہریرہؓ تیرا غلام بھی آ گیا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اِسے اللہ کی رضا کیلئے آزاد کر دیا قبل از اسلام ان کا نام عبد شمس تھا اسلام قبول کرنے کے بعد ان کا نام عبد الرحمٰن رکھا گیا ان کے پاس ہر وقت ایک چھوٹی سی بلی رہتی تھی۔ جس کو یہ اٹھائے رکھتے۔ اس لئے ان کی کنیت ابو ھریرہ مشہور ہو گئی۔ اور آج تک ان کی کنیت ہی ان کے نام پر غالب ہے۔ مدینہ منورہ پہنچ کر تحصیل علم میں مشغول ہو گئے۔ طالب علمی کا زمانہ بہت عُسرت میں گزرا نہ کھانا میسر تھا اور نہ ہی پہننے کو اچھا کپڑا ملتا تھا۔ پیٹ پر بھوک کی وجہ سے اکثر پتھر باندھ رکھتے بسا اوقات بھوک کی شدت برداشت نہ ہوتی تو لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے کی بجائے رغبت اطعام کی آیات سُنا کر اُن کا مطلب پوچھتے تا کہ وہ سمجھ جائیں کہ یہ بھوکا ہے۔ اور کھانا کھلا دیں۔ حضرت جعفرؓ کبھی کبھار اِن کو اپنے گھر لے جاتے اگر کھانے کو کچھ نہ ہوتا تو گھی کی خالی شدہ کپی ہی دے دیتے۔ اور وہ اس کو چاٹ لیتے۔ ایک دن بھوک کی وجہ سے زمین پر گر پڑے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گزرتے ہوئے دیکھا تو ساتھ لے گئے اور خوب دودھ پلایا کہ وہ سیر ہو گئے۔ ہر وقت آپ کی خدمت کے لئے آپ کے پاس رہتے۔ آپ قضائے حاجت کیلئے تشریف لے جاتے تو فرماتے ابو ھریرہؓ استنجے کیلئے پتھر لاؤ۔ یہ پتھر لا کر آپ کے پاس رکھ دیتے سختی سے سنت کا اتباع کرتے۔ ایک دفعہ عشاء کی نماز میں **إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ** پڑھی اور سجدہ کیا حضرت ابو رافعؓ نے پوچھا یہ آپ نے کیا کیا۔ تو کہنے لگے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سجدہ کیا تھا۔ لہذا میں ہمیشہ سجدہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتا رہوں گا۔ (صحیح بخاری باب القراۃ فی العشاء) حضرت ابو ھریرہؓ مہینہ میں تین روزے پابندی سے رکھتے۔ اشراق کی نماز پڑھتے۔ اور سونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔ اور کہتے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہی وصیت کی ہے۔ (بخاری شریف باب صلوٰۃ الضحیٰ فی الحضر) ایک دن مروان کے گھر ایک تصویر دیکھی تو کہنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو میری مخلوق کی طرح چیزیں بنائے۔ وہ ایک چیونٹی یا ایک دانہ جو ہی بنا کر دکھائے۔ (مسلم شریف کتاب اللباس) ایک دن بحرین کے گورنر کو دیکھا وہ اپنا تہبند لٹکائے چلا آرہا تھا تو کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر رحمت سے نہیں دیکھے گا جو اپنا تہبند لٹکا کر اتراتا ہوا چلے۔ (مسلم شریف کتاب اللباس) حضرت ابو ھریرہؓ کی والدہ مشرکہ تھی اور یہ انہیں دعوت اسلام دیا کرتے تھے ایک دن حسب معمول دعوت دی تو والدہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں کچھ نازیبا الفاظ کہے۔ سن کر بڑا دکھ ہوا اور روتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے اور اپنی والدہ کی ہدایت کے لئے دعا کی درخواست کی۔ آپ نے فرمایا **اَللّٰهُمَّ اهْدِ اُمَّ اَبِیْ هُرَیْرَةَ** یا اللہ ابو ھریرہؓ کی ماں کو ہدایت دے دعا سن کر بہت خوش ہوئے۔ گھر آئے تو دیکھا دروازہ بند ہے اور پانی گرنے کی آواز آرہی ہے۔ والدہ غسل کر رہی تھی۔ فارغ ہو کر اس نے دروازہ کھولا اور کہنے لگی **اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ** کلمہ پڑھا اور مسلمان ہوگئی۔ حضرت ابو ھریرہؓ خوشی میں روتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول فرمالی ہے۔ میری ماں مسلمان ہوگئی ہے۔ (مسلم شریف باب فضائل ابی ھریرہؓ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ھریرہؓ کو احادیث حفظ کرنے کا بہت شوق تھا۔ بقول ان کے سوائے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے کوئی صحابیؓ ان سے زیادہ حدیث کا علم نہیں رکھتا تھا۔ ایک دن کہنے لگے لوگ کہتے ہیں۔ **اِنَّ اَبَا ھُرَیْرَۃَ یُکْثِرُ الْحَدِیْث** کہ ابو ھریرہؓ بہت حدیثیں بیان کرتا ہے۔ **مَا لِلْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ لَایُحَدِّثُوْنَ مِثْلَ اَحَادِیْثِہٖ** مہاجر اور انصار اس کی طرح کیوں احادیث بیان نہیں کرتے۔ بات یہ ہے۔ **اِنَّ اِخْوَتِیْ مِنَ الْمُھَاجِرِیْنَ کَانَ یَشْغَلُھُمُ الصَّفْقُ وَاِنَّ اِخْوَتِیْ مِنَ الْاَنْصَارِ کَانَ یَشْغَلُھُمْ عَمَلُ اَمْوَالِھِمْ** کہ میرے مہاجر بھائی بازاروں میں خرید و فروخت میں مشغول رہتے اور میرے انصار بھائی اپنی کھیتی باڑی میں مشغول رہتے۔ اور میں ایک مسکین آدمی تھا۔ پیٹ بھر لینے کے بعد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہی حاضر رہتا۔ جب یہ سب حضرات غائب ہوتے تو میں موجود ہوتا۔ اور جن حدیثوں کو یہ بھول جاتے میں انہیں یاد رکھتا۔ ایک دن **قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمًالَّنْ یَّبْسُطَ اَحَدٌ مِّنْکُمْ ثَوْبَہٗ حَتّٰی اَقْضِیَ مَقَالَتِیْ ھٰذِہٖ ثُمَّ یَجْمَعَہٗ اِلٰی صَدْرِہٖ فَلَا یَنْسٰی مِنْ مَّقَالَتِیْ شَیْئًا اَبَدًا**۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص اپنے کپڑے کو میری اس تقریر کے ختم ہونے تک پھیلائے رکھے پھر اُسے سینے سے لگا لے تو وہ میری احادیث کو کبھی نہیں بھولے گا۔ میں نے اپنی کملی کو پھیلا دیا حالانکہ میرے بدن پر اس کے سوا اور کپڑا نہیں تھا۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تقریر ختم کی تو میں نے وہ چادر اپنے سینے سے لگالی۔ **فَوَالَّذِیْ بَعَثَہٗ بِالْحَقِّ مَا نَسِیْتُ مِنْ مَّقَالَتِہٖ تِلْکَ اِلٰی یَوْمِیْ ھٰذَا**۔ پس اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ نبی بنا کر مبعوث کیا ہے۔ میں آج تک آپ کے اس ارشاد کی بدولت کوئی حدیث نہیں بھولا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پارہ نمبر ۱

بَابُ اُمُوْرِ الْاِیْمَانِ...... ایمان کے کاموں کا بیان

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَّسِتُّوْنَ شُعْبَةً وَّ الْحَیَآءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْاِیْمَانِ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایمان کی ساٹھ سے کچھ اوپر شاخیں ہیں اور حیا (شرم) بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

(۲) بَابُ حُبُّ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاِیْمَانِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنا ایمان میں داخل ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰی اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ تم میں سے کوئی بھی ایمان دار نہیں ہوگا جب تک میں اس کے والد اور اولاد سے بھی زیادہ اس کا محبوب نہ بن جاؤں۔

(۳) بَابُ مَنْ قَالَ اِنَّ الْاِیْمَانَ هُوَ الْعَمَلُ

اس شخص کے قول کی تصدیق جس نے کہا ایمان عمل کا نام ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَیُّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَمَلِ اَفْضَلُ فَقَالَ اِيمَانٌ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قِيْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ اَلْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قِيْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَبْرُوْرٌ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ فرمایا۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ کہا گیا اس کے بعد کون سا۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ کہا گیا پھر کونسا۔ آپ نے فرمایا حج مبرور (ایسا حج جس میں ریا نہ ہو)

(۴) بَابُ عَلَامَاتِ الْمُنَافِقِ

منافق کی نشانیاں

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلٰثٌ اِذَ احَدَّثَ كَذَبَ وَ اِذَا وَعَدَاَخْلَفَ وَاِذَا اُؤْتُمِنَ خَانَ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین علامتیں ہیں۔ جب بات کرے جھوٹ بولے۔ جب وعدہ کرے خلاف کرے۔ جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

(۵) بَابُ قِيَامُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْاِيْمَانِ

لیلۃ القدر کا قیام ایمان ہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّقُمْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا کہ جو شخص لیلۃ القدر کا قیام ایمان اور ثواب حاصل کرنے کی نیت سے کرے تو اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

(۶) بَابُ اَلْجِهَادُ مِنَ الْاِيْمَانِ

جہاد بھی ایمان میں داخل ہے۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْتَدَبَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِمَنْ خَرَجَ فِيْ سَبِيْلِهِ لَايُخْرِجُهُ الْاِيْمَانُ بِيْ اَوْ تَصْدِيْقٌ بِرُسُلِيْ اَنْ اَرْجِعَهُ بِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍاَوْ غَنِيْمَةٍ اَوْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَلَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ مَاقَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ وَّ لَوَدِدْتُ اَنِّي اُقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ اُحْيٰى ثُمَّ اُقْتَلُ ثُمَّ اُحْيٰى ثُمَّ اُقْتَلُ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں (جہاد کیلئے) نکلا اللہ اس کا ضامن ہو گیا (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ) اس کو میری ذات پر یقین اور میرے نبیوں کی تصدیق نے (گھر) سے نکالا۔ (میں اس بات کا ضامن ہوں) کہ یا تو اس کو واپس کر دوں ثواب اور مال غنیمت کے ساتھ یا (شہید ہونے کے بعد) اس کو جنت میں داخل کر دوں۔ آپ نے فرمایا کہ اگر میں اپنی امت پر دشوار نہ سمجھتا تو کسی لشکر کا ساتھ نہ چھوڑتا اور میری خواہش ہے کہ میں اللہ کی راہ میں مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں۔ پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں۔ پھر مارا جاؤں۔

(۷) بَابُ تَطَوُّعِ قِيَامِ رَمَضَانَ مِنَ الْاِيْمَانِ

رمضان شریف کی راتوں کا قیام بھی ایمان میں شامل ہے۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص رمضان کی راتوں کو ایمان اور ثواب کی نیت سے عبادت کرے اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(۸) بَابُ صَوْمِ رَمَضَانَ اِحْتِسَابًا مِنَ الْاِیْمَانِ

خالص نیت سے رمضان کے روزے رکھنا ایمان کا جزو ہیں۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رمضان کے روزے ایمان اور خالص نیت کے ساتھ رکھے تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۹) بَابُ اَلدِّیْنُ یُسْرٌ

دین آسان ہے۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الدِّیْنَ یُسْرٌ وَلَنْ یُّشَادَّ الدِّیْنَ اَحَدٌ اِلاَّ غَلَبَهٗ فَسَدِّدُوْا وَ قَارِبُوْا وَ اَبْشِرُوْا وَاسْتَعِیْنُوْا بِالْغُدْوَةِ وَ الرَّوْحَةِ وَشَیْءٍ مِّنَ الدُّلْجَةِ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک دین آسان ہے اور جو شخص دین میں سختی کرے گا تو دین اس پر غالب آجائے گا (مطلب یہ کہ اس کی سختی نہ چل سکے گی) پس اپنے عمل میں پختگی اختیار کرو اور جہاں تک ممکن ہو میانہ روی برتو اور خوش ہو جاؤ۔ اور صبح شام اور کچھ حصہ رات (عبادت) سے مدد حاصل کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰) بَابُ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ

آدمی کے اسلام کی خوبی۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَحْسَنَ اَحَدُكُمْ اِسْلَامَهٗ فَكُلُّ حَسَنَةٍ یَّعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهٗ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰی سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَّكُلُّ سَیِّئَةٍ یَّعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهٗ بِمِثْلِهَا

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص جب اپنے اسلام کو عمدہ بنالے تو اس کے ہر نیک کام کے بدلہ میں اس کو دس سے لیکر سات سو گنا تک نیکیاں ملتی ہیں۔ اور ہر برا کام جو وہ کرتا ہے تو وہ اتنا ہی لکھا جاتا ہے (جتنا کہ اس نے کیا ہے)

(۱۱) بَابُ اِتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ مِنَ الْاِیْمَانِ

جنازے کے ساتھ جانا ایمان میں داخل ہے۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا وَّكَانَ مَعَهٗ حَتّٰی یُصَلّٰی عَلَیْهَا یَفْرُغَ مِنْ دَفْنِهَا فَاِنَّهٗ یَرْجِعُ مِنَ الْاَجْرِ بِقِیْرَاطَیْنِ كُلُّ قِیْرَاطٍ مِثْلَ اُحُدٍ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ اَنْ تُدْفَنَ فَاِنَّهٗ یَرْجِعُ مِنَ الْاَجْرِ بِقِیْرَاطٍ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایمان اور ثواب کی نیت سے کسی مسلمان کے جنازے کے ساتھ جائے اور نماز اور دفن سے فارغ ہونے تک اس کے ساتھ رہے تو وہ دو قیراط ثواب لیکر واپس لوٹے گا۔ ہر قیراط اتنا بڑا ہو گا جتنا احد پہاڑ اور جو شخص جنازے پر نماز پڑھ کر دفن سے پہلے لوٹ آئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو وہ ایک قیراط ثواب لے کر لوٹے گا۔

(۱۲) بَابُ سُؤَالِ جِبْرِيلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جبرائیل کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارِزًا يَوْمًا لِلنَّاسِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَاالْاِيْمَانُ قَالَ الْاِيْمَانُ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰئِكَتِهِ وَ بِلِقَآئِهِ وَ بِرُسُلِهِ وَ تُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ قَالَ مَا الْاِسْلَامُ قَالَ الْاِسْلَامُ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ وَ تُقِيْمَ الصَّلٰوةَ وَ تُؤَدِّيَ الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَ تَصُوْمَ رَمَضَانَ قَالَ مَا الْاِحْسَانُ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَاالْمَسْئُوْلُ بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَسَاُخْبِرُكَ عَنْ اَشْرَاطِهَا اِذَا وَلَدَتِ الْاَمَةُ رَبَّهَا وَ اِذَا تَطَاوَلَ رُعَاةُ الْاِبِلِ الْبُهْمِ فِي الْبُنْيَانِ فِي خَمْسٍ لَايَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ تَلَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ الْاٰيَةَ ثُمَّ اَدْبَرَ فَقَالَ رُدُّوْهُ فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا فَقَالَ هٰذَا جِبْرَئِيْلُ جَآءَ يُعَلِّمُ النَّاسَ دِيْنَهُمْ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس ایک شخص آیا اور پوچھنے لگا کہ ایمان کسے کہتے ہیں آپ نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پاک کے وجود اور اس کی وحدانیت پر ایمان لاؤ۔ اس کے فرشتوں پر اور اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے برحق ہونے پر اور اس کے رسولوں کے برحق ہونے پر اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنے پر ایمان لاؤ۔ پھر اس نے پوچھا کہ اسلام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تم خالص اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماؤ اور نماز قائم کرو اور فرض زکوٰۃ ادا کرو رمضان کے روزے رکھو پھر اس نے پوچھا احسان کیا ہے ؟ آپ نے فرمایا کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا کہ تم اس کو دیکھ رہے ہو اگر یہ درجہ حاصل نہ ہو تو پھر یہ سمجھو کہ وہ تم کو دیکھ رہا ہے پھر اس نے پوچھا کہ قیامت کب آئے گی ؟ آپ نے فرمایا مسئول سائل سے زیادہ نہیں جانتا (ہاں البتہ) میں اس کی نشانیاں بتلا سکتا ہوں کہ جب لونڈی اپنے مالک کو جنے گی۔ اور جب سیاہ اونٹوں کو چرانے والے مکانات کی تعمیر میں ایک دوسرے سے بازی لے جانے کی کوشش کریں گے۔ (یاد رکھو) قیامت کا علم ان پانچ چیزوں میں ہے جن کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا پھر آپ نے یہ آیت پڑھی کہ اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے کہ وہ کب ہو گی (آخر آیت تک) پھر وہ پوچھنے والا پیٹھ پھیر کر جانے لگا آپ نے فرمایا اسے واپس لاؤ مگر وہ کہیں نظر نہیں آیا۔ اپ نے فرمایا یہ جبرائیل علیہ السلام تھے جو لوگوں کو ان کا دین سکھانے آئے تھے۔

(۱۳) بَابُ مَنْ سُئِلَ عِلْماً وَهُوَ مُشْتَغِلٌ فِيْ حَدِيْثِهٖ فَاَتَمَّ الْحَدِيْثَ

جس سے کوئی علم کی بات پوچھی جائے اور وہ اپنی باتوں میں مصروف ہو تو پہلے وہ اپنی بات پوری کرے۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَجْلِسٍ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ جَآءَهُ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ فَمَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ سَمِعَ مَا قَالَ فَكَرِهَ مَاقَالَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَمْ يَسْمَعْ حَتّٰى اِذَا قَضٰى حَدِيْثَهٗ قَالَ اَيْنَ اُرَاهُ السَّآئِلُ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ هَا اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاِذَا ضُيِّعَتِ الْاَمَانَةُ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ فَقَالَ كَيْفَ اِضَاعَتُهَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اِذَا وُسِّدَ الْاَمْرُ اِلٰی غَیْرِ اَھْلِہٖ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور پوچھنے لگا کہ قیامت کب آئے گی آپ اپنی گفتگو میں مصروف رہے۔ بعض لوگ کہنے لگے کہ آپ نے دیہاتی کی بات سنی لیکن پسند نہیں کی اور بعض کہنے لگے کہ آپ نے اس کی بات سنی ہی نہیں جب آپ اپنی باتیں پوری کر چکے تو راوی کہتا ہے کہ میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے یوں فرمایا وہ قیامت کے بارہ میں پوچھنے والا کہاں گیا۔ اس نے کہا جناب میں موجود ہوں آپ نے فرمایا کہ جب امانت ضائع کر دی جائے تو قیامت قائم ہونے کا انتظار کر۔ اس نے کہا امانت ضائع ہونے کا کیا مطلب ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جب حکومت کے کام نااہل لوگوں کو سونپ دیئے جائیں۔ تو قیامت کا انتظار کر۔

(۱۴) بَابُ مَنْ اَجَابَ الْفُتْیَا بِاِشَارَةِ الْیَدِ وَالرَّاْسِ

جو شخص فتویٰ کا جواب ہاتھ یا سر کے اشارہ سے دے۔

سَمِعْتُ اَبَا ھُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یُقْبَضُ الْعِلْمُ وَیَظْھَرُ الْجَھْلُ وَالْفِتَنُ وَیَکْثُرُ الْھَرَجُ قِیْلَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَا الْھَرَجُ فَقَالَ ھٰکَذَا بِیَدِہٖ فَحَرَّ کَھَا کَاَنَّہٗ یُرِیْدُ الْقَتْلَ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (ایک وقت ایسا آئیگا کہ جب) علم اٹھالیا جائے گا جہالت اور فتنے پھیل جائیں گے۔ اور ھرج بڑھ جائے گا۔ آپ سے پوچھا گیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھرج سے کیا مراد ہے؟ آپ نے اپنے ہاتھ کو حرکت دے کر فرمایا اس طرح گویا آپ نے اس سے قتل مراد لیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵) بَابُ الْحِرْصِ عَلَى الْحَدِيْثِ

علم حدیث حاصل کرنے کی حرص کے بارہ میں۔

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ ظَنَنْتُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اَنْ لاَّ يَسْاَلَنِیْ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ اَحَدٌ اَوَّلَ مِنْكَ لِمَارَاَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْحَدِيْثِ اَسْعَدُالنَّاسِ بِشَفَاعَتِیْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ خَالِصًا مِّنْ قَلْبِهٖ اَوْ نَفْسِهٖ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن آپ کی شفاعت سے سب سے زیادہ سعادت کسے ملے گی۔ آپ نے فرمایا۔ اے ابوھریرہ مجھے یقین تھا کہ تم سے پہلے کوئی اس بارہ میں مجھ سے سوال نہیں کرے گا کیونکہ میں نے حدیث کے متعلق تمہاری حرص دیکھ لی تھی۔ (سنو)۔ قیامت کو سب زیادہ فیض یاب میری شفاعت سے وہ شخص ہوگا جو سچے دِل سے لا الہ الا اللہ کہے گا۔ (دِل سے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ شرک سے بچے)

(۱۶) بَابُ اِثْمِ مَنْ كَذَبَ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنے والے کے گناہ کے بارہ میں۔

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَمُّوا بِاِسْمِی وَلاَ تَكْتَنُوْا بِكُنْيَتِی وَمَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِیْ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ لاَيَتَمَثَّلُ فِیْ صُوْرَتِیْ وَمَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر تم نام رکھو۔ مگر میری کیت اختیار نہ کرو اور جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا تو بلا شبہ اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا اور جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے وہ دوزخ میں اپنا ٹھکانا تلاش کرے۔

(۱۷) بَابُ كِتَابَةِ الْعِلْمِ

علم کو لکھنے کے بارہ میں۔

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ خُزَاعَةَ قَتَلُوْا رَجُلاً مِنْ بَنِی لَيْثٍ عَامَ فَتحِ مَكَّةَ بِقَتِيْلٍ مِنهُم قَتَلُوهُ فَاَخبِرَ بِذَالِكَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَخَطَبَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْقَتْلَ اَوِ الفِيلَ (قَالَ مُحَمَّدٌ وَاجْعَلُوهُ عَلَى الشَّكِ كَذَا قَالَ اَبُونُعَيمِ القَتْلَ اَوِالفِيلَ وَغَيرُهُ يَقُولُ الفِيلَ) وَسُلِّطَ عَلَيهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمؤمِنُوْنَ اَلاَ وَ اِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِی وَلاَ تَحِلُّ لِاَحَدٍ بَعْدِیْ اَلاَ وَ اِنَّهَا اُحِلَّتْ لِیْ سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ اَلاَ وَ اِنَّهَا سَاعَتِی هٰذِهٖ حَرَامٌ لاَ يُخْتَلٰی شَوْكُهَا وَلاَ يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلاَ تُلْتَقَطُ سَاقِطَتُهَا اِلاَّ لِمُنْشِدٍ فَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيرِ النَّظَرَيْنِ اِمَّا اَنْ يُعْقَلَ وَ اِمَّا اَنْ يُقَادَ اَهْلُ الْقَتِيْلِ فَجَآءَ رَجُلٌ مِن اَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اكْتُبْ لِیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اكْتُبُوْا لِاَبِیْ فُلاَنٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ اِلاَّ الاَذْخِرَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنَّا نَجْعَلُه فِی بُيُوتِنَا وَ قُبُورِنَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلاَّ الاَذْخِرَ اِلاَّ الاَذْخِرَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ خزاعہ کے کسی شخص نے بنولیث کے کسی آدمی کو اپنے کسی مقتول کے بدلے قتل کر دیا۔ یہ فتح مکہ والے سال کی بات ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی گئی۔ آپ نے اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر خطبہ پڑھا اور فرمایا کہ اللہ نے مکہ سے قتل یا ہاتھی کو روک لیا۔ (امام بخاریؒ فرماتے ہیں اس لفظ کو شک کے ساتھ سمجھو۔ ایسا ہی ابو نعیم وغیرہ نے القتل اور الفیل کہا ہے) ان کے علاوہ دوسرے لوگ الفیل کہتے ہیں۔ اور اللہ نے ان پر اپنے رسول ﷺ اور مسلمانوں کو غالب کر دیا ہے۔ سمجھ لو کہ مکہ کسی کے لئے حلال نہیں ہوا۔ نہ مجھ سے پہلے اور نہ میرے بعد کسی کے لئے ہو گا۔ اور میرے لئے بھی صرف دن کے تھوڑے سے حصے کے لئے حلال کر دیا گیا تھا۔ خبردار۔ وہ اس وقت حرام ہے۔ نہ اس کا کوئی کانٹا توڑا جائے۔ نہ اس کے درخت کاٹے جائیں۔ اور نہ اس کی گری پڑی چیزیں اٹھائی جائیں مگر وہ شخص جو اس کے مالک تک پہنچانے کا ارادہ کرے۔ اگر کوئی شخص مارا جائے تو اس کے عزیزوں کو اختیار ہے دو باتوں کا۔ یا دیت لے لیں یا قصاص۔ اتنے میں ایک یمنی آدمی (ابو شاہ نامی) آیا اور کہنے لگا کہ یہ مسائل میرے لئے لکھوا دیجئے آپ نے فرمایا ابو فلاں کے لئے یہ مسائل لکھ دو۔ ایک قریشی شخص نے کہا یا رسول اللہ مگر اذخر (مطلب کہ اذخر کاٹنے کی اجازت دے دیجئے) کیونکہ اسے ہم گھروں کی چھتوں پر ڈالتے ہیں اور اپنی قبروں پر بھی ڈالتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اذخر کاٹنے کی اجازت ہے۔

(۱۸) بَابُ حِفْظِ الْعِلْمِ

علم کو محفوظ رکھنے کے بیان میں۔

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ اَكْثَرَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَلَوْلَا اٰيَتَانِ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ مَاحَدَّثْتُ حَدِيْثًا ثُمَّ يَتْلُوْا اِنَّ الَّذِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَكْتُمُوْنَ مَا اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الْهُدٰى اِلٰى قَوْلِهِ الرَّحِيْمُ اِنَّ اِخْوَانَنَا مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ كَانَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقَ بِالْاَسْوَاقِ وَاِنَّ اِخْوَانَنَا مِنَ الْاَنْصَارِ كَانَ يَشْغَلُهُمُ الْعَمَلُ فِىْ اَمْوَالِهِمْ وَ اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَلْزَمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِبَعِ بَطْنِهٖ وَ يَحْضُرُ مَا لَا يَحْضُرُوْنَ وَ يَحْفَظُ مَا لَا يَحْفَظُوْنَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ ابو ہریرہ بہت حدیثیں بیان کرتا ہے اور اگر قرآن میں دو آیتیں نہ ہوتیں تو میں کوئی حدیث بیان نہ کرتا۔ اور پھر یہ آیت پڑھی کہ جو لوگ اللہ کی نازل کی ہوئی دلیلوں اور آیتوں کو چھپاتے ہیں (آخر آیت رحیم تک) واقعہ یہ ہے کہ ہمارے مہاجرین بھائی بازار کی خرید و فروخت میں لگے رہتے اور انصار بھائی اپنی جائیدادوں میں مشغول رہتے اور ابو ہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چمٹا رہتا۔ اور ان مجلسوں میں حاضر رہتا جن میں دوسرے حاضر نہ ہوتے اور وہ باتیں محفوظ رکھتا جو دوسرے محفوظ نہیں رکھ سکتے تھے۔

(۱۹) عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اَسْمَعُ مِنْكَ حَدِيْثًا كَثِيْراً اَنْسَاهُ قَالَ اُبْسُطْ رِدَآءَكَ فَبَسَطْتُّهُ فَغَرَفَ بِيَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ ضُمَّهُ فَضَمَمْتُهُ فَمَا نَسِيْتُ شَيْئًا بَعْدَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ سے بہت باتیں سنتا ہوں مگر بھول جاتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اپنی چادر پھیلاؤ۔ میں نے اپنی چادر پھیلائی۔ آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں سے چلو بنائی۔ (اور میری چادر میں ڈال دی) فرمایا چادر کو لپیٹ لو۔ میں نے چادر کو اپنے بدن پر لپیٹ لیا۔ پھر اس کے بعد میں کوئی چیز نہیں بھولا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰) عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ حَفِظْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وِعَائَيْنِ فَاَمَّا اَحَدُ هُمَا فَبَثَثْتُهُ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَلَوْ بَثَثْتُهُ قُطِعَ هٰذَا الْبَلْعُوْمُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِاللّٰهِ اَلْبَلْعُوْمُ مَجْرَى الطَّعَامِ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے علم کے دو برتن یاد کر لئے ہیں۔ ایک کو تو میں نے پھیلادیا ہے۔ اور دوسرا برتن اگر میں پھیلاؤں تو میرا یہ نرخرا کاٹ دیا جائے۔ امام بخاریؒ نے فرمایا بلعوم سے مراد وہ نرخرا جس سے کھانا اترتا ہے۔

(۲۱) بَابُ لَاتُقْبَلُ صَلٰوةٌ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ

بغیر پاکی کے نماز قبول نہیں ہوتی۔

سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةٌ مَنْ اَحْدَثَ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ حَضَرَ مُوْت مَاالْحَدَثُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ فُسَآءٌ اَوْضُرَاطٌ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حدث کرے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ جب تک وہ دوبارہ وضو نہ کرلے۔ حضر موت کے ایک شخص نے پوچھا ابو ھریرہؓ حدث ہوتا کیا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ فُساء یا ضُراط۔ (فسا اس ہوا کو کہتے ہیں جو آہستہ سے آدمی کے پاخانہ کی جگہ سے نکلے اور ضراط وہ ہوا ہے جو آواز سے نکلے)۔

(۲۲) بَابُ فَضْلِ الْوُضُوْءِ

وضو کی فضیلت کے بارہ میں۔

عَنْ نُعَيْمِ الْمُجْمِرِ قَالَ رَقِيْتُ مَعَ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَلٰى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَتَوَضَّا فَقَالَ اِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اُمَّتِی یُدْعَوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ غُرًّا مُحَجَّلِیْنَ مِنْ اٰثَارِ الْوُضُوْءِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمْ اَنْ یُطِیْلَ غُرَّتَہٗ فَلْیَفْعَلْ۔

نعیم مجمر کہتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت ابو ھریرہؓ کے ساتھ مسجد کی چھت پر چڑھا تو آپ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرمارہے تھے کہ میری اُمت کے لوگ وضو کے نشانات کی وجہ سے قیامت کے دن سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والوں کی شکل میں بلائے جائیں گے۔ جو شخص تم میں سے اپنی چمک بڑھانا چاہتا ہے۔ وہ بڑھالے۔ (مطلب یہ ہے کہ ہاتھوں کو مونڈھوں تک اور پاؤں کو گھٹنوں تک دھوئے)۔

(۲۳) بَابُ الْاِسْتِنْجَآءِ بِالْحِجَارَۃِ

پتھروں سے استنجاء کرنے کے بارہ میں۔

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ قَالَ اَتْبَعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَخَرَجَ لِحَاجَتِہٖ وَکَانَ لَا یَلْتَفِتُ فَدَنَوْتُ مِنْہُ فَقَالَ اِبْغِنِیْ اَحْجَارًا اَسْتَنْفِضْ بِھَا اَوْ نَحْوَہٗ وَلَا تَاْتِنِیْ بِعَظْمٍ وَّلَا رَوْثٍ فَاَتَیْتُہٗ بِاَحْجَارٍ بِطَرْفِ ثِیَابِیْ فَوَضَعْتُھَا اِلٰی جَنْبِہٖ وَاَعْرَضْتُ عَنْہُ فَلَمَّا قَضٰی اَتْبَعَہٗ بِھِنَّ۔

حضرت ابو ھریرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے نکلے تو میں بھی آپ کے پیچھے پیچھے ہو گیا۔ آپ کی عادت مبارک تھی کہ آپ چلتے وقت ادھر اُدھر نہیں دیکھا کرتے تھے میں آپ کے قریب ہوا (مجھے دیکھ کر) آپ نے فرمایا مجھے پتھر تلاش کر دو تاکہ میں اُن سے پاکی حاصل کروں۔ یا اسی جیسے کوئی لفظ فرمائے۔ اور فرمایا ہڈی اور گوبر نہ لانا۔ چنانچہ میں اپنے کپڑے میں پتھر رکھ کر آپ کے پاس لے گیا۔ اور آپ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پہلو میں رکھ کر خود ایک جانب ہو گیا۔ جب آپ قضا حاجت سے فارغ ہوئے تو آپ نے ان پتھروں سے استنجا کیا۔

(۲۴) بَابُ الِاسْتِنْثَارِ فِی الْوُضُوْءِ

وضو میں ناک جھاڑنا۔

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ اَنَا یُوْنُسُ عَنِ الزُّھْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِی اَبُوْ اِدْرِیْسَ اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَاھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہ قَالَ مَنْ تَوَضَّا فَلْیَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْیُوْتِرْ

ہم سے عبدان نے بیان کیا کہا انھیں یونس نے زہری کے واسطے سے خبر دی کہا انہیں ابو ادریس نے بتایا۔ انہوں نے ابو ھریرہؓ سے سنا۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص وضو کرے اسے چاہیئے کہ ناک صاف کرے اور جو شخص استنجا کرے پتھر سے اسے چاہیئے کہ طاق عدد سے کرے۔

(۲۵) بَابُ الِاسْتِجْمَارِ وِتْراً

طاق عدد پتھروں سے استنجا کرنا۔

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُ کُمْ فَلْیَجْعَلْ فِیْ اَنْفِہٖ مَآءً ثُمَّ لِیَنْثُرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْیُوْتِرْ وَ اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُ کُمْ مِنْ نَوْمِہٖ فَلْیَغْسِلْ یَدَہٗ قَبْلَ اَنْ یُّدْ خِلَھَا فِیْ وُضُوْءٖ ہ فَاِنَّ اَحَدَ کُمْ لاَ یَدْرِی اَیْنَ بَاتَتْ یَدُہٗ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو اسے چاہیئے کہ اپنی ناک میں پانی ڈالے اور پھر اسے صاف کرے۔ اور جو شخص پتھروں سے استنجا کرے اسے چاہیے کہ طاق عدد سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے اور جب تم میں سے کوئی سو کر اٹھے تو وضو کے پانی میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اسے دھو لے کیونکہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

(۲۶) بَابُ غَسْلِ الْاَعْقَابِ

ایڑھیوں کے دھونے کے بارہ میں۔

سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ وَكَانَ يَمُرُّ بِنَا وَالنَّاسُ يَتَوَضَّؤُنَ مِنَ الْمِطْهَرَةِ فَقَالَ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ فَاِنَّ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ وہ لوٹے سے وضو کر رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ اچھی طرح سے وضو کرو۔ کیونکہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (خشک) ایڑھیوں کیلئے آگ کا عذاب ہے۔

(۲۷) بَابُ اِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي اِنَاءِ اَحَدِكُمْ

جب کتا برتن میں پی لے۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَآءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعًا

حضرت ابو ھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کتا برتن میں سے کچھ پی لے تو اس کو سات مرتبہ دھولو۔

(۲۸) عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلاً رَاٰى كَلْبًا يَاْكُلُ الثَّرٰى مِنَ الْعَطَشِ فَاَخَذَ الرَّجُلُ خُفَّهٗ فَجَعَلَ يَغْرِفُ لَهٗ بِهٖ حَتّٰى اَرْوَاهُ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهٗ فَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

حضرت ابو ھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ایک کتے کو دیکھا جو پیاس کی وجہ سے گیلی مٹی کھا رہا تھا تو اس شخص نے اپنا موزہ لے کر اس سے پانی بھر کر اس کو پلایا حتی کہ اس کو سیراب کر دیا۔ اللہ نے اس شخص کے اس کام کی قدر کی اور اسے جنت میں داخل کر دیا۔

(۲۹) بَابُ مَنْ لَمْ يَرَ الْوُضُوْءَ اِلاَّ مِنَ الْمَخْرَجَيْنِ

پیشاب اور پاخانہ کی راہ سے کچھ نکلنے سے وضو ٹوٹتا ہے۔

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يَزَالُ الْعَبْدُ فِی صَلٰوةٍ مَّا كَانَ فِی الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ مَالَمْ يُحْدِثْ فَقَالَ رَجُلٌ اَعْجَمِیٌّ مَا الْحَدَثُ يَا اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ الصَّوْتُ يَعْنِی الضَّرْطَةَ

حضرت ابو ھریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ اس وقت تک نماز میں ہی رہتا ہے جب تک وہ مسجد میں نماز کا انتظار کرتا رہے۔ تاوقتیکہ وہ حدث نہ کرے۔ ایک عجمی آدمی نے پوچھا کہ اے ابو ھریرۃؓ حدث کیا چیز ہے؟ کہنے لگے کہ وہ ہوا جو پاخانہ کی جگہ سے آواز کے ساتھ نکلے۔

(۳۰) بَابُ صَبِّ الْمَآءِ عَلَى الْبَوْلِ فِی الْمَسْجِدِ

مسجد میں پیشاب پر پانی بہا دینے کے بارہ میں۔

اِنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ اَعْرَابِیٌّ فَبَالَ فِی الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوْهُ وَهَرِيْقُوْا عَلَى بَوْلِهٖ سَجْلاً مِّنْ مَّآءٍ اَوْ ذَنُوْباً مِّنْ مَّآءٍ فَاِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِيْنَ وَلَمْ تُبْعَثُوْا مُعَسِّرِيْنَ۔

حضرت ابو ھریرۃؓ نے فرمایا کہ ایک اعرابی کھڑا ہو کر مسجد میں پیشاب کرنے لگا۔ تو لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پر جھپٹنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ دو۔ اور اس کے پیشاب پر پانی کا ڈول بہادو بے شک تم نرمی کے لئے بھیجے گئے ہو سختی کے لئے نہیں۔

(۳۱) بَابُ مَایَقعُ مِنَ النَّجَاسَاتِ فِي السَّمْنِ وَالْمَآءِ

نجاستوں کے بارہ میں جو گھی اور پانی میں گر جائیں۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ كَلْمٍ يُكْلَمُهُ الْمُسْلِمُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَكُوْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهَا اِذْطُعِنَتْ تَفَجَّرُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالْعَرْفُ عَرْفُ الْمِسْكِ

حضرت ابو ھریرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر زخم جو اللہ کی راہ میں مسلمان کو لگے وہ قیامت کے دن اسی حالت میں ہو گا جس طرح وہ لگا تھا۔ اس میں سے خون بہتا ہو گا۔ جس کا رنگ تو خون جیسا ہو گا مگر خوشبو مشک جیسی ہو گی۔

(۳۲) بَابُ الْبَوْلِ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ

کھڑے پانی میں پیشاب کرنے کے بارہ میں۔

اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَه اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ وَبِاِسْنَادِهٖ قَالَ لَايَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّآئِمِ الَّذِيْ لَايَجْرِيْ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ

حضرت ابو ھریرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم لوگ دنیا میں پچھلے زمانے میں آئے ہیں مگر آخرت میں سب سے آگے ہوں گے۔ اور اسی سند سے یہ بھی فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں جو جاری نہ ہو پیشاب نہ کرے۔ پھر اسی میں غسل کرنے لگے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پارہ نمبر ۲

(۳۳) بَابُ اِذَا ذَكَرَ فِي الْمَسْجِدِ اَنَّهٗ جُنُبٌ يَخْرُجُ

جس شخص کو یاد آئے کہ وہ اجنبی ہے تو وہ مسجد سے نکل جائے۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ وَ عُدِلَتِ الصُّفُوفُ قِيَامًا فَخَرَجَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ ذَكَرَ اَنَّهٗ جُنُبٌ فَقَالَ لَنَا مَكَانَكُمْ ثُمَّ رَجَعَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَيْنَا وَرَاْسُهٗ يَقْطُرُ فَكَبَّرَ فَصَلَّيْنَا مَعَهٗ

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نماز کی تکبیر ہو گئی اور صفیں برابر ہو گئیں۔ لوگ کھڑے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حجرے سے ہماری طرف تشریف لائے۔ جب آپ مصلے پر کھڑے ہو چکے تو یاد آیا کہ وہ جنبی ہیں۔ آپ نے ہمیں کہا کہ اپنی جگہ کھڑے رہنا آپ واپس گئے پس غسل کیا اور پھر ہماری طرف تشریف لائے تو سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ آپ نے نماز کے لئے تکبیر کہی۔ اور ہم نے آپ کے ساتھ نماز ادا کی۔

(۳۴) بَابُ مَنِ اغْتَسَلَ عُرْيَانًا وَّحْدَهٗ فِي الْخَلْوَةِ۔

باب اس شخص کے بارہ میں جس نے تنہائی میں ننگے ہو کر غسل کیا

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ بَنُوا اِسْرَآئِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاةً يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ كَانَ مُوسٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ وَحْدَهٗ فَقَالُوا وَاللّٰهِ مَا يَمْنَعُ مُوسٰى اَنْ يَّغْتَسِلَ مَعَنَا اِلَّا اَنَّهٗ آدَرُ فَذَهَبَ مَرَّةً يَّغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهٗ عَلٰى حَجَرٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهٖ فَجَمَعَ مُوسٰى فِي اَثَرِهٖ يَقُولُ ثَوْبِي يَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَجَرُ ثَوْبِی یَا حَجَرُ حَتّٰی نَظَرَتْ بَنُوْا اِسْرَآئِیْلَ اِلٰی مُوْسٰی وَقَالُوْا وَ اللّٰهِ مَا بِمُوْسٰی مِنْ بَاسٍ وَّ اَخَذَ ثَوْبَهٗ وَ طَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْباً قَالَ اَبُوْهُرَیْرَةَ وَاللّٰهِ اِنَّهٗ لَنَدَبٌ بِالْحَجَرِ سِتَّةٌ اَوْ سَبْعَةٌ ضَرْبًا بِالْحَجَرِ

حضرت ابو ھریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ بنی اسرائیل ننگے ہو کر نہایا کرتے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھا کرتے تھے۔ لیکن حضرت موسیٰ علیہ وسلم تنہا پردہ میں غسل کیا کرتے تھے۔ لوگوں نے کہا واللہ موسیٰ کو ہمارے ساتھ غسل کرنے میں یہ چیز مانع ہے کہ اس کے خصیے بڑھے ہوئے ہیں۔ ایک دفعہ موسیٰ علیہ السلام غسل کرنے لگے اور کپڑوں کو ایک پتھر پر رکھ دیا۔ پس پتھر کپڑوں کو لے بھاگا۔ موسیٰ علیہ السلام بھی اس کے پیچھے بڑی تیزی سے دوڑے اور کہتے جاتے تھے اے پتھر میرے کپڑے دے۔ اے پتھر میرے کپڑے دے۔ یہاں تک کہ بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام کو ننگا دیکھ لیا۔ اور کہنے لگے کہ بخدا موسیٰ علیہ السلام کو تو کوئی بیماری نہیں ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنا کپڑا پکڑ لیا اور پتھر کو مارنے لگے۔ ابو ھریرہؓ نے کہا اللہ کی قسم اس پتھر پر موسیٰ علیہ السلام کی مار کے چھ یا سات نشان باقی ہیں۔

(۳۵) وَعَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَیْنَا اَیُّوْبُ عَلَیهِ السَّلام یَغْتَسِلُ عُرْیَاناً فَخَرَّ عَلَیْهِ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ اَیُّوْبُ یَحْتَثِیْ فِیْ ثَوْبِهٖ فَنَادَاهُ رَبُّهٗ یَآ اَیُّوْبُ اَلَمْ اَكُنْ اَغْنَیْتُكَ عَمَّا تَرٰی قَالَ بَلٰی وَعِزَّتِكَ وَلٰكِنْ لاَ غِنٰی بِیْ عَنْ بَرَكَتِكَ

حضرت ابو ھریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ایوب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ السلام ننگے نہا رہے تھے کہ سونے کی ٹڈیاں آپ پر گرنے لگیں۔ حضرت ایوب علیہ السلام انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے۔ اتنے میں اس کے رب نے اسے پکارا کہ اے ایوب؟ کیا میں نے تمہیں اس چیز سے بے نیاز نہیں کر دیا جس کو تم دیکھ رہے ہو۔ ایوب نے جواب دیا۔ ہاں۔ تیری بزرگی کی قسم۔ لیکن تیری برکت سے میرے لئے بے نیازی کیونکر ممکن ہے۔

(۳۶) بَابُ عَرَقِ الْجُنُبِ وَاَنَّ الْمُسْلِمَ لا يَنْجُسُ

باب ہے جنبی کے پسینے کے متعلق اور مسلمان ناپاک نہیں ہوتا۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ لَقِيَهُ فِي بَعْضِ طَرِيقِ الْمَدِيْنَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْخَنَسْتُ مِنْهُ فَذَهَبْتُ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ اَيْنَ كُنْتَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ جُنُبًا فَكَرِهْتُ اَنْ اُجَالِسَكَ وَاَنَا عَلٰى غَيْرِ طَهَارَةٍ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ

حضرت ابو ھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ مدینہ کے کسی راستے پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی ملاقات ہو گئی۔ اس وقت وہ جنابت کی حالت میں تھے۔ کہتے ہیں کہ میں پیچھے رہ کر لوٹ گیا اور غسل کر کے واپس آ گیا۔ آپ نے فرمایا اے ابو ھریرہ کہاں چلے گئے تھے کہنے لگے کہ میں جنابت کی حالت میں تھا۔ اس لئے میں نے آپ کے ساتھ بغیر غسل کے بیٹھنا برا سمجھا۔ آپ نے فرمایا۔ سبحان اللہ۔ مومن نجس نہیں ہوتا۔

(۳۷) بَابُ اِذَا الْتَقَى الْخَتَانَانِ۔

جب دونوں ختان آپس میں مل جائیں۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَلَسَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَ رْبَعِ ثُمَّ جَهَدَ هَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

حضرت ابو ھریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب مرد عورت کے چہار زانو میں بیٹھ گیا اور اس کے ساتھ جماع کی کوشش کی تو غسل واجب ہو گیا۔

(۳۸) بَابُ الصَّلٰوةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ مُلْتَحِفًا بِهٖ۔

ایک کپڑے کو بدن پر لپیٹ کر نماز پڑھنا

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ سَا ئِلًا سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وسَلَّمَ اَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو آپؐ نے فرمایا کہ کیا تم سب کے پاس دو کپڑے ہیں؟ (مطلب یہ ہے کہ ایک ہی کپڑا جس سے ستر عورت ہو سکے نماز درست ہے)

(۳۹) بَابُ اِذَا صَلّٰى فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَلْيَجْعَلْ عَلٰى عَاتِقَيْهِ۔

جب ایک کپڑے میں کوئی نماز پڑھے تو اس کو کندھوں پر ڈالے

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ لَا يُصَلِّي اَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰى عَاتِقَيْهِ شَيْءٌ

حضرت ابو ھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کچھ نہ ہو۔

(۴۰) بَابُ الصَّلٰوةِ فِي الْقَمِيصِ وَالسَّرَاوِيْلِ وَالتُّبَّانِ وَالْقَبَآءِ۔

قمیض، شلوار، جانگیا اور قبا پہن کر نماز پڑھنے کے بیان میں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ عَنِ الصَّلٰوةِ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ اَوَکُلُّکُمْ یَجِدُ ثَوْبَیْنِ ثُمَّ سَاَلَ رَجُلٌ عُمَرَ فَقَالَ اِذَا وَسَّعَ اللّٰهُ فَاَوْسِعُوْا جَمَعَ رَجُلٌ عَلَیْهِ ثِیَابَهٗ صَلّٰی رَجُلٌ فِیْ اِزَارٍ وَّرِدَآءٍ فِیْ اِزَارٍ وَّقَمِیْصٍ فِیْ اِزَارٍ وَّقَبَآءٍ فِیْ سَرَاوِیْلَ وَرِدَآءٍ فِیْ سَرَاوِیْلَ وَ قَمِیْصٍ فِیْ سَرَاوِیْلَ وَقَبَآءٍ فِیْ تُبَّانٍ وَقَمِیْصَ۔

حضرت ابو ھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا اور اس نے ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھنے کے بارہ میں سوال کیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ کیا تم سب کے پاس دو کپڑے ہیں؟ پھر (یہی مسئلہ) حضرت عمرؓ سے ایک شخص نے پوچھا تو انھوں نے کہا کہ جب اللہ تعالیٰ نے تمہیں فراخی دی ہے۔ تو تم بھی فراغت کے ساتھ رہو۔ آدمی کو چاہئے کہ نماز میں اپنے کپڑے اکٹھے کرے۔ کوئی آدمی تہبند اور چادر میں نماز پڑھے۔ کوئی تہبند اور قمیض میں کوئی تہبند اور قبا میں کوئی شلوار اور چادر میں کوئی شلوار اور قمیض میں کوئی شلوار اور قبا میں کوئی جانگیا اور قمیض میں۔

(۴۱) بَابُ مَا یُسْتَرُ مِنَ الْعَوْرَةِ۔

ستر کو (شرمگاہ) ڈھانکنے کے بیان میں

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ نَهَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعَتَیْنِ عَنِ اللِّمَاسِ وَالنِّبَاذِ وَاَنْ یَّشْتَمِلَ الصَّمَّآءَ وَاَنْ یَّحْتَبِیَ الرَّجُلُ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ

حضرت ابو ھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طرح کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔ ایک چھونے کی بیع اور دوسری پھینکنے کی بیع ہے۔ اور اشتمال صما

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے اور ایک کپڑے میں گوٹھ مار کر بیٹھنے سے۔

تشریح: عرب میں خرید و فروخت کا ایک طریقہ یہ تھا کہ خریدنے والا اپنی آنکھ بند کر کے کسی چیز پر ہاتھ رکھ دیتا۔ اور دوسرا طریقہ یہ تھا کہ خود بیچنے والا آنکھ بند کر کے کوئی چیز خریدنے والے کی طرف پھینک دیتا۔ پہلی صورت کو لماس اور دوسری کو نباذ کہا جاتا تھا اس میں نقصان کا احتمال تھا اس لئے اسلام نے اسے ناجائز قرار دے دیا۔

اشتمال صمّاء یہ ہے کہ کپڑے کو لپیٹ لے اور ایک طرف سے اس کو اٹھا کر کندھے پر ڈال لے اس سے شرمگاہ کھل جاتی ہے۔ اس لئے منع فرمایا۔ ایک کپڑے میں گوٹھ مار کر بیٹھنا یہ ہے کہ دونوں سرین کو زمین سے لگادے اور دونوں پنڈلیاں کھڑی کر دے۔ اس میں بھی شرمگاہ کھلنے کا احتمال ہے۔ اس لئے بیٹھنا منع ہوا۔

(۴۲) بَابُ لاَ يَبْصُقْ عَنْ يَمِيْنِهٖ فِي الصَّلٰوةِ۔

نماز میں اپنی دائیں طرف نہیں تھوکنا چاہیئے۔

اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ وَاَبَا سَعِيْدٍ اَخْبَرَاهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ رَاٰى نُخَامَةً فِيْ حَائِطِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ اِذَا تَنَخَّمَ اَحَدُكُمْ فَلَاَيَتَنَخَّمْ قِبَلَ وَجْهِهٖ وَلاَ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ اَوْتَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰى۔

حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت ابوسعیدؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی دیوار پر تھوک بلغم دیکھا۔ آپ نے اسے کنکری پکڑ کر کھرچ ڈالا۔ اور فرمایا کہ اگر تم نے تھوکنا ہو تو سامنے یا داہنی طرف مت تھوکا کرو۔ البتہ بائیں طرف یا بائیں قدم کے نیچے تھوک لیا کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۳) بَابُ دَفْنِ النُّخَامَةِ فِی الْمَسْجِدِ ۔

تھوک کو مسجد میں مٹی کے اندر دفن کردے

سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَلاَ يَبْصُقْ اَمَامَهُ فَاِنَّمَا يُنَاجِي اللّٰهَ مَادَامَ فِيْ مُصَلاَّهُ وَلاَ عَنْ يَمِيْنِهِ فَاِنَّ عَنْ يَمِيْنِهِ مَلَكًا وَّلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ اَوْتَحْتَ قَدَمِهِ فَيَدْ فِنُهَا

حضرت ابو ھریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص نماز کے لئے کھڑا ہو تو سامنے نہ تھوکے کیونکہ جب تک وہ اپنی نماز کی جگہ میں ہوتا ہے خدا تعالیٰ سے سرگوشی کرتا رہتا ہے۔ اور دائیں طرف بھی نہ تھوکے کیونکہ اس طرف فرشتہ ہوتا ہے۔ ہاں بائیں طرف یا قدم کے نیچے تھوک کر مٹی میں چھپادے۔

(۴۴) بَابُ عِظَةِ الْاِمَامِ النَّاسَ فِيْ اِتْمَامِ الصَّلٰوةِ

امام لوگوں کو نماز پوری طرح پڑھنے کے متعلق وعظ کرے

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِيْ هٰهُنَا فَوَاللّٰهِ مَا يَخْفٰى عَلَيَّ خُشُوْعُكُمْ وَلاَ رُكُوْعُكُمْ اِنِّيْ لَاَرَاكُمْ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِيْ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا یہ خیال ہے کہ میرا منہ نماز میں قبلہ کی طرف ہے۔ خدا کی قسم مجھ پر تمہارا خشوع اور رکوع پوشیدہ نہیں ہے۔ میں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے تمہیں دیکھتا ہوں۔

نوٹ : مہر نبوت آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان تھی۔ آپ اس کے ذریعہ پیچھے دیکھ لیا کرتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۵) بَابُ الصَّلٰوةِ فِي الْبِيْعَةِ

گرجے میں نماز پڑھنے کے متعلق۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَاءِ هِمْ مَسَاجِدَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہودیوں کو اللہ ہلاک کرے انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجد بنالیا۔

(۴۶) بَابُ نَوْمِ الرِّجَالِ فِي الْمَسْجِدِ۔

مسجد میں مردوں کا سونا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ سَبْعِيْنَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ مَامِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ رِدَآءٌ اِمَّا اِزَارٌ وَّاِمَّا كِسَآءٌ قَدْ رَبَطُوْا فِيْ اَعْنَا قِهِمْ فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ نِصْفَ السَّاقَيْنِ وَمِنْهَا مَايَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ فَيَجْمَعُهُ بِيَدِهِ كَرَاهِيَةَ اَنْ تُرٰى عَوْرَتُهٗ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ستر اصحاب صفہ کو دیکھا۔ ان میں کوئی ایسا نہ تھا جس کے پاس چادر ہو۔ یا فقط تہبند ہو یا رات کو اوڑھنے والی چادر جنہیں یہ لوگ اپنی گردنوں سے باندھ لیتے۔ یہ کپڑے کسی کی آدھی پنڈلی تک آتے۔ اور کسی کے ٹخنوں تک۔ یہ حضرات ان کپڑوں کو اس خیال سے کہ کہیں شرمگاہ نہ کھل جائے اپنے ہاتھوں سے سمیٹتے رہتے۔

(۴۷) بَابُ الْحَدَثِ فِي الْمَسْجِدِ۔ مسجد میں ہوا خارج کرنا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَلَآئِكَةَ تُصَلِّیْ عَلٰى اَحَدِكُمْ مَادَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ الَّذِيْ صَلّٰى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهِ مَالَمْ يُحْدِثْ تَقُولُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک تم اپنے مصلے پر جہاں تم نے نماز پڑھی تھی باوضو بیٹھے رہو تو فرشتے تمہارے لئے دعا کرتے رہتے ہیں کہ یااللہ اس کو بخش دو۔ یااللہ اس پر رحم کرو۔

(۴۸) بَابُ كَنْسِ الْمَسْجِدِ وَالْتِقَاطِ الْخِرَقِ وَالْقَذٰى۔

مسجد میں جھاڑو دینا۔ گندگی اور تنکوں کو چننا۔

عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلاً اَسْوَدَ اَوِمْرَاَةً سَوْدَآءَ كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَمَاتَ فَسَاَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالُوْامَاتَ فَقَالَ اَفَلاَ كُنْتُمْ اٰذَنْتُمُوْنِى بِهٖ دُلُّوْنِى عَلٰى قَبْرِهٖ اَوْقَالَ عَلٰى قَبْرِهَا فَاَتٰى قَبْرَهٗ فَصَلّٰى عَلَيْهَا۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک حبشی مرد یا حبشی عورت مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھی وہ فوت ہو گئی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق دریافت کیا۔ لوگوں نے کہا کہ وہ تو فوت ہو گئی ہے۔ آپ نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہ خبر دی۔ مجھے اس کی قبر بتلاؤ۔ پھر آپ اس کی قبر پر تشریف لائے اور اس پر نماز پڑھی۔

(۴۹) بَابُ الْاَسِيْرِ اَوِالْغَرِيْمِ يُرْبَطُ فِى الْمَسْجِدِ۔

قیدی یا قرضدار کو مسجد میں باندھنا۔

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ عِفْرِيْتاً مِّنَ الْجِنِّ تَفَلَّتَ عَلَىَّ الْبَارِحَةَ اَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا لِيَقْطَعَ عَلَىَّ الصَّلٰوةَ فَاَمْكَنَنِىَ اللّٰهُ مِنْهُ وَاَرَدْتُّ اَنْ اَرْبِطَهٗ اِلٰى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِى الْمَسْجِدِ حَتّٰى تُصْبِحُوْا وَتَنْظُرُوْا اِلَيْهِ كُلُّكُمْ فَذَكَرْتُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَوْلَ اَخِیْ سُلَیْمَانَ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَھَبْ لِیْ مُلْکًالاَ یَنْبَغِی لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِیْ قَالَ رَوْحٌ فَرَدَّہٗ خَاسِئًا

حضرت ابو ھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گزشتہ رات ایک سرکش جن اچانک میرے پاس آیا۔ یا اس طرح کی بات آپ نے فرمائی وہ میری نماز میں خلل ڈالنا چاہتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس پر غلبہ دے دیا اور میں نے سوچا کہ مسجد کے کسی ستون کے ساتھ اسے باندھ دوں تاکہ صبح کے وقت تم سب اسے دیکھو۔ پھر مجھے اپنے بھائی سلیمان علیہ السلام کی یہ دعا یاد آ گئی۔ کہ یا رب مجھے بخش دے اور ایسا ملک عطا کیجیو جو میرے بعد کسی کو حاصل نہ ہو (راوی حدیث) روح نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جن کو ذلیل کر کے دھتکار دیا۔

(۵۰) بَابُ اَلاغْتِسَالِ اِذَا اَسْلَمَ۔

جب کوئی شخص مسلمان ہو تو اس کا غسل کرنا۔

اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَا ھُرَیْرَۃَ قَالَ بَعَثَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وسَلَّمَ خَیْلاً قِبَلَ نَجْدٍ فَجَآءَ تْ بِرَجُلٍ مِّنْ بَنِیْ حَنِیْفَۃَ یُقَالُ لَہٗ ثُمَامَۃُ اِبْنُ اُثَالٍ فَرَبَطُوْہُ بِسَارِیَۃٍ مِّنْ سَوَارِی الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ اِلَیْہِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وسَلَّمَ فَقَالَ اَطْلِقُوْا ثُمَامَۃَ فَانْطَلَقَ اِلٰی نَخْلٍ قَرِیْبٍ مِّنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ اَشْھَدُاَنْ لاَّ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ سوار نجد کی طرف بھیجے۔ یہ لوگ بنی حنیفہ کے ایک شخص ثمامہ بن اثال کو پکڑ لائے۔ انہوں نے اسے مسجد کے ستون کے ساتھ باندھ دیا۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لائے (اور تیسرے روز) آپ نے فرمایا اسے چھوڑ دو۔ (رہائی کے بعد) وہ مسجد نبوی کے قریب ایک کھجور کے باغ میں گئے اور وہاں غسل کیا پھر مسجد میں داخل ہوئے اور کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمدؐ اللہ کے سچے رسول ہیں۔

(۵۱) بَابُ تَشْبِيكِ الْأَصَابِعِ فِي الْمَسْجِدِ وَغَيْرِهٖ۔

مسجد میں ہاتھوں سے تشبیک جائز ہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى صَلٰوتَيِ الْعَشِيِّ قَالَ ابْنُ سِيْرِيْنَ قَدْسَمَّا هَا اَبُوْهُرَيْرَةَ وَلٰكِنْ نَسِيْتُ اَنَا قَالَ فَصَلّٰى بِنَارَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ اِلٰى خَشَبَةٍ مَّعْرُوْضَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَاتَّكَأَ عَلَيْهَا كَاَنَّهُ غَضْبَانُ وَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى وَ شَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ وَ وَضَعَ خَدَّهُ الْاَيْمَنَ عَلٰى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُسْرٰى وَ خَرَجَتِ السَّرْعَانُ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالُوْا قَصُرَتِ الصَّلٰوةُ وَفِي الْقَوْمِ اَبُوْبَكْرٍ وَ عُمَرُ فَهَابَا اَنْ يُّكَلِّمَاهُ وَ فِي الْقَوْمِ رَجُلٌ فِيْ يَدَيْهِ طُوْلٌ يُّقَالُ لَهٗ ذُوالْيَدَيْنِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَسِيْتَ اَمْ قَصُرَتِ الصَّلٰوةُ قَالَ لَمْ اَنْسَ وَلَمْ تَقْصُرْ فَقَالَ اَكَمَا يَقُوْلُ ذُوالْيَدَيْنِ فَقَالُوْا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلّٰى مَاتَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ وَ سَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْ اَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ وَ كَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ وَ سَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْاَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ وَ كَبَّرَ فَرُبَّمَا سَاَلُوْهُ ثُمَّ سَلَّمَ فَيَقُوْلُ نُبِّئْتُ اَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوپہر کے بعد کی دو نمازوں میں سے ایک نماز پڑھائی۔ ابن سیرینؒ نے کہا کہ حضرت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو ھریرہؓ نے اس کا نام تو لیا تھا لیکن میں بھول گیا۔ حضرت ابو ھریرہؓ نے کہا کہ آپ نے ہمیں دو رکعت پڑھا کر سلام پھیر دیا۔ اس کے بعد ایک لکڑی سے جو مسجد میں رکھی ہوئی تھی آپ ٹیک لگا کر کھڑے ہو گئے۔ ایسے معلوم ہوتا تھا کہ آپ بہت غصے میں ہیں۔ آپ نے اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھا اور ان کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کیا۔ اور آپ نے اپنے دائیں رخسار کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے سہارا دیا۔ اور جو لوگ نماز پڑھ کر جلدی نکل جایا کرتے تھے وہ مسجد کے دروازوں سے نکل گئے۔ لوگ کہنے لگے کیا نماز کم کر دی گئی ہے؟ لوگوں میں ابو بکرؓ اور عمرؓ بھی موجود تھے۔ لیکن وہ بھی بات کرنے سے ڈرتے تھے۔ ان ہی میں ایک شخص تھا جس کے ہاتھ لمبے تھے۔ اسے ذوالیدین کہا جاتا تھا۔ اس نے کہا یا رسول اللہ کیا آپ بھول گئے ہیں؟ یا نماز کم کر دی گئی ہے۔ آپ نے فرمایا نہ میں بھولا ہوں اور نہ ہی نماز کم ہوئی ہے۔ پھر آپ نے لوگوں سے پوچھا کہ ذوالیدین صحیح کہہ رہے ہیں؟ حاضرین کہنے لگے جی ہاں۔ پس آپ آگے بڑھے اور جو نماز رہ گئی تھی وہ پڑھائی۔ پھر سلام پھیرا۔ پھر تکبیر کہی اور سہو کا سجدہ کیا۔ معمول کے مطابق یا اس سے ذرا لمبا۔ پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی۔ پھر تکبیر کہی اور دوسرا سجدہ کیا معمول کے مطابق یا اس سے لمبا پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی۔ بعض دفعہ لوگوں نے سوال کیا پھر سلام پھیرا؟ تو جواب دیتے کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ عمران بن حصین کہتے تھے کہ پھر سلام پھیرا۔

پارہ نمبر ۳

(۵۲) بَابُ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسِ كَفَّارَةٌ لِّلْخَطَايَا۔

پانچوں وقت کی نمازیں گناہوں کا کفارہ ہیں۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهْراً بِبَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَمْساً مَاتَقُوْلُ ذَالِكَ يُبْقِيْ مِنْ دَرَنِهٖ؟ قَالُوْا لَايُبْقِيْ مِنْ دَرَنِهٖ شَيْئًا قَالَ فَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُوااللّٰهُ بِهَا الْخَطَايَا۔

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ فرماتے تھے کہ اگر کسی شخص کے دروازے پر نہر جاری ہو اور وہ روزانہ اس میں پانچ مرتبہ نہائے تو تمہارا کیا خیال ہے کہ اس کے بدن پر میل باقی رہے گی؟ صحابہؓ نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ہرگز نہیں۔ آپ نے فرمایا یہی حال پانچ وقت کی نمازوں کا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ گناہوں کو مٹادیتا ہے۔

(۵۳) بَابُ الْاِبْرَادِ بِالظُّهْرِ فِيْ شِدَّةِ الْحَرِّ۔

سخت گرمی میں ظہر کو ٹھنڈا کرکے پڑھنا۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّمِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ وَاشْتَكَتِ النَّارُ اِلٰى رَبِّهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ اَكَلَ بَعْضِيْ بَعْضًا فَاَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَآءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ وَهُوَ اَشَدُّ مَاتَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّوَهُوَ اَشَدُّ مَاتَجِدُوْنَ مِنَ الزَّمْهَرِيْرِ۔

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب گرمی تیز ہو جائے تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو۔ کیونکہ گرمی کی شدت دوزخ کی بھاپ سے ہے دوزخ نے اپنے رب سے شکایت کی کہ اے میرے رب میرے بعض حصہ نے بعض حصہ کو کھالیا ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے اسے دوسانس لینے کی اجازت دی۔ ایک سانس سردی میں اور ایک سانس گرمی میں۔ اب سخت گرمی اور سخت سردی جو تم محسوس کرتے ہو۔ وہ اسی وجہ سے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۴) بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْعَصْرِ۔

عصر کی نماز کی فضیلت۔

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ مَلٰئِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَ مَلٰئِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُوْنَ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِوَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِيْنَ بَاتُوْا فِيْكُمْ فَيَسْاَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُو اَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِيْ فَيَقُوْلُوْنَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ وَاَتَيْنَا هُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ رات اور دن میں فرشتوں کی ڈیوٹیاں بدلتی رہتی ہیں۔ اور فجر اور عصر کی نمازوں میں وہ جمع ہو جاتے ہیں۔ پھر تمہارے پاس رات گزارنے والے فرشتے جب اوپر چڑھتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے حالانکہ وہ اپنے بندوں کو ان سے بہت زیادہ جانتا ہے۔ میرے بندوں کو تم نے کس حال میں چھوڑا تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے جب ان کو چھوڑا تو وہ (فجر) کی نماز پڑھ رہے تھے۔ اور جب ان کے پاس گئے تب بھی وہ (عصر کی) نماز پڑھ رہے تھے۔

(۵۵) بَابُ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ الْغُرُوْبِ۔

جس نے عصر کی ایک رکعت سورج غروب ہونے سے پہلے پالی تو اس کی نماز ہو گئی۔

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ اِذَا اَدْرَكَ اَحَدُكُمْ سَجْدَةً مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلٰوتَهٗ وَاِذَا اَدْرَكَ سَجْدَةً مِّنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلٰوتَهٗ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر عصر کی نماز کی ایک رکعت بھی کوئی شخص غروب ہونے سے پہلے پالے تو وہ پوری نماز پڑھ لے اسی طرح اگر کوئی شخص سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک رکعت پالے تو وہ پوری نماز پڑھ لے (اُس کی نماز ہو جائے گی)

(۵٦) بَابُ ذِكْرِ الْعِشَآءِ وَالْعَتَمَةِ۔

عشا اور عتمہ کا بیان

قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ اَثْقَلُ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ الْعِشَآءُ وَالْفَجْرُ وَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُوْنَ مَافِي الْعَتَمَةِ وَالْفَجْرِ

حضرت ابو ھریرہؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نقل کر کے فرمایا کہ منافقین پر عشاء اور فجر سب نمازوں سے زیادہ بھاری ہیں۔ آپ نے فرمایا کاش کہ وہ جان لیتے کہ عشاء اور فجر کی نماز میں کتنا ثواب ہے۔

(۵۷) بَابُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ۔

صبح کی نماز کے بعد سورج بلند ہونے تک نماز پڑھنے کے متعلق۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ صَلٰوتَيْنِ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَ بَعْدَ الْفَجْرِحَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَعَنِ الْاِحْتِبَاءِ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ يُّفْضِيْ بِفَرْجِهٖ اِلَى السَّمَآءِ وَعَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو طرح کی خرید و فروخت اور دو طرح کے لباس اور دو وقتوں کی نمازوں سے منع فرمایا ہے نماز فجر کے بعد سورج نکلنے تک اور نماز عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔ دو لباس اشتمال صمّا یعنی ایک کپڑا اپنے اوپر اس طرح لپیٹ لینا کہ شرمگاہ کھل جائے۔ اور احتباء یعنی ایک کپڑے میں گوٹھ مار کر بیٹھنا۔ اور دو طرح کی خرید و فروخت منابذہ اور ملامسہ سے۔

(۵۸) بَابُ فَضْلِ التَّاذِيْنِ۔

اذان کی فضیلت کا بیان

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ اَدْبَرَ الشَّیْطٰنُ لَهٗ ضُرَاطٌ حَتّٰی لَایَسْمَعَ التَّاذِیْنَ فَاِذَا قَضَی النِّدَاءَ اَقْبَلَ حَتّٰی اِذَا ثُوِّبَ لِلصَّلٰوةِ اَدْبَرَ حَتّٰی اِذَا قَضَی التَّثْوِیْبَ اَقْبَلَ حَتّٰی یَخْطِرَ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ نَفْسِهٖ یَقُوْلُ اذْكُرْ كَذَا اُذْكُرْ كَذَا لِمَالَمْ یَكُنْ یَذْكُرُ حَتّٰی یَظَلَّ الرَّجُلُ لَایَدْرِیْ كَمْ صَلّٰی

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان پاد مارتا ہوا بڑی تیزی کے ساتھ پیٹھ موڑ کر بھاگ جاتا ہے۔ تاکہ اذان کی آواز نہ سن سکے۔ جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے لیکن جب تکبیر شروع ہوئی وہ پھر پیٹھ موڑ کر بھاگ گیا۔ جب تکبیر ختم ہوتی ہے تو دوبارہ آجاتا ہے۔ تاکہ نمازی کے دل میں وسوسے ڈال سکے کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کر فلاں بات یاد کر۔ وہ باتیں یاد کراتا ہے جن کا اسے خیال بھی نہ تھا۔ یہاں تک کہ آدمی کو یہ خیال ہی نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵۹) بَابُ الْاِسْتِہَامِ فِی الْآذَانِ۔

اذان کے لئے قرعہ ڈالنا۔

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ یَعْلَمُ النَّاسُ مَافِی النِّدَآءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا اَنْ یَسْتَھِمُوْا لَاسْتَھَمُوْا وَلَوْ یَعْلَمُوْنَ مَافِی التَّھْجِیْرِ لَا اسْتَبَقُوْا اِلَیْہِ وَلَوْ یَعْلَمُوْنَ مَافِی الْعَتَمَۃِ وَالصُّبْحِ لَاَ تَوْھُمَا وَلَوْ حَبْوًا

حضرت ابو ھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو تا کہ اذان کہنے اور نماز پہلی صف میں پڑھنے سے کتنا ثواب ملتا ہے تو قرعہ ڈالنے کے سوا ان کے لئے کوئی چارہ نہ ہوتا۔ البتہ وہ قرعہ اندازی ہی کرتے۔ اور اگر وہ جانتے کہ نماز کے لئے جلدی آنے میں کتنا ثواب ملتا ہے تو وہ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے۔ اور اگر وہ جانتے کہ عشاء اور صبح کی نماز کا کتنا ثواب ہے تو وہ ضرور ان نمازوں میں حاضر ہوتے خواہ ان کو چوتڑوں کے بل گھسٹ کر آنا پڑتا۔

(۶۰) بَابُ مَا اَدْرَکْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَکُمْ فَاَتِمُّوْا۔

نماز کا جو حصہ پالو اسے پڑھ لو۔ اور جو رہ جائے اس کو جماعت کے بعد پورا کر لو۔

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمُ الْاِقَامَۃَ فَامْشُوْا اِلَی الصَّلٰوۃِ وَعَلَیْکُمُ السَّکِیْنَۃَ وَالْوَقَارَ وَلَا تُسْرِعُوْا فَمَا اَدْرَکْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَکُمْ فَاَتِمُّوْا

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت تم تکبیر کی آواز سن لو تو نماز کی طرف چل پڑو۔ سکون اور وقار کو ملحوظ رکھو اور دوڑ کے مت آؤ۔ نماز کو جو حصہ ملے اسے پڑھ لو۔ اور جو نہ مل سکے اسے بعد میں پورا کر لو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦١) بَابُ وُجُوبِ صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ۔

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا فرض ہے۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ لِيُحْطَبَ ثُمَّ آمُرَ بِا لصَّلٰوةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ آمُرَ رَجُلاً فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى رِجَالٍ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُهُمْ اَنَّهُ يَجِدُ عَرْقاً سَمِيْناً اَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَآءَ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ میں نے ارادہ کیا تھا کہ لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں پھر نماز کے لئے کہوں کہ اس کے لئے اذان دی جائے پھر کسی شخص کو حکم دوں کہ وہ امامت کروائے اور میں ان لوگوں کی طرف جاؤں (جو نماز باجماعت میں حاضر نہیں ہوتے) اور ان کو ان کے گھروں سمیت جلا دوں۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر یہ لوگ جان لیں کہ انہیں مسجد میں ایک گوشت والی ہڈی یا دو عمدہ کھر مل جائیں گے تو یہ عشاء کی نماز میں ضرور حاضر ہو جائیں۔

(٦٢) بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ۔

نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت۔

سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تُضَعَّفُ عَلٰى صَلٰوتِهٖ فِي بَيْتِهٖ وَفِي سُوْقِهٖ خَمْساً وَّ عِشْرِيْنَ ضِعْفًا وَ ذٰلِكَ اَنَّهُ اِذَا تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ لَا يُخْرِجُهُ اِلَّا الصَّلٰوةُ لَمْ يَخْطُ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَطْوَۃً اِلاَّ رُفِعَتْ بِھَا دَرَجَۃٌ وَحُطَّ عَنْہُ بِھَا خَطِیْئَۃٌ فَاِذَا صَلّٰی لَمْ تَزَلِ الْمَلاَئِکَۃُ تُصَلِّی عَلَیْہِ مَادَامَ فِی مُصَلاَّہُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْہُ وَلاَ یَزَالُ اَحَدُکُمْ فِیْ صَلٰوۃٍ مَا انْتَظَرَ الصَّلٰوۃَ

حضرت ابو ھریرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا گھر میں یا بازار میں نماز پڑھنے سے پچیس درجے زیادہ بہتر ہے۔ وہ اس لئے کہ جب ایک شخص وضو کرتا ہے۔ اور اس کے تمام آداب کو ملحوظ رکھ کر اچھی طرح وضو کرتا ہے۔ پھر مسجد کی طرف نکلتا ہے۔ اور نماز کے سوا اس کا کوئی دوسرا ارادہ نہیں ہوتا۔ تو ہر قدم کے بدلے اس کا درجہ بڑھتا ہے اور ایک گناہ معاف ہو جاتا ہے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہو جاتا ہے تو فرشتے اس کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنے مصلے پر بیٹھا رہتا ہے۔ کہتے ہیں اے اللہ اس پر اپنی رحمتیں نازل فرما۔ اے اللہ اس پر رحم کر۔ اور جب تک تم نماز کا انتظار کرتے رہو تو گویا تم نماز میں ہی مشغول ہو۔

(۶۳) بَابُ فَضْلِ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ فِی جَمَاعَۃٍ۔

فجر کی نماز با جماعت پڑھنے کی فضیلت۔

اِنَّ اَبَا ھُرَیْرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ تَفْضُلُ صَلٰوۃُ الْجَمِیْعِ صَلاَۃَ اَحَدِکُمْ وَحْدَہُ بِخَمْسٍ وَ عِشْرِیْنَ جُزْأً وَ تَجْتَمِعُ مَلاَئِکَۃُ اللَّیْلِ وَ مَلاَئِکَۃُ النَّھَارِ فِی صَلٰوۃِ الْفَجْرِ ثُمَّ یَقُوْلُ اَبُوْھُرَیْرَۃَ فَاقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْھُوْدًا

حضرت ابو ھریرۃؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ نے فرمایا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے پڑھنے سے پچیس درجے زیادہ بہتر ہے اور رات دن کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرشتے فجر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں۔ پھر ابو ھریرۃؓ نے فرمایا کہ اگر تم پڑھنا چاہو تو یہ آیت پڑھو۔ کہ فجر میں قرآن مجید کی تلاوت کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

(۲۴) بَابُ فَضْلِ التَّهْجِيْرِ اِلَى الظُّهْرِ۔

ظہر کی نماز کے لئے سویرے جانے کی فضیلت

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَّمْشِي بِطَرِيْقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيْقِ فَأَخَّرَهُ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهُ فَغَفَرَلَهُ ثُمَّ قَالَ الشُّهَدَآءُ خَمْسَةٌ اَلْمَطْعُوْنُ وَالْمَبْطُوْنُ وَالْغَرِيْقُ وَصَاحِبُ الْهَدَمِ وَالشَّهِيْدُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَافِي النِّدَآءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوْا اِلَّا اَنْ يَّسْتَهِمُوْا عَلَيْهِ لَاَ سْتَهَمُّوْا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَافِي التَّهْجِيْرِ لَاَ سْتَبَقُوْا اِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَافِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَاَ تَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

حضرت ابو ھریرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی کسی راستے پر چل رہا تھا۔ اس نے کانٹوں دار ٹہنی راستے میں دیکھی۔ اس نے اسے راستے سے دور کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی اس نیکی کی قدر کی۔ اور اس کو بخش دیا پھر آپ نے فرمایا شہیدوں کی پانچ قسمیں ہیں۔ طاعون سے مرنے والے۔ پیٹ کی تکلیف سے مرنے والے۔ ڈوب کر مرنے والے اور کسی دیوار کے نیچے دب کر مرنے والے۔ اور اللہ کے راستے میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہونے والے۔ اور آپ نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اذان دینے اور پہلی صف میں شریک ہونے کا کتنا ثواب ہے تو اس کے سوا کوئی چارہ ہی نہ ہو کہ قرعہ ڈالا جائے۔ (مطلب یہ ہے کہ قرعہ ڈال کر جگہ لی جائے) اور اگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ ظہر کی نماز کے لیے سویرے جانے میں کتنا ثواب ہے تو وہ ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کریں۔ اور اگر یہ جان لیں کہ عشا اور صبح کی نماز (باجماعت پڑھنے کی کتنی فضیلت ہے) تو گھٹنوں اور کہنیوں کے بل گھٹتے ہوئے مسجد میں آئیں۔

(٦٥) بَابُ فَضْلِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ فِي الْجَمَاعَةِ۔

عشاء کی نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ لَيْسَ صَلٰوةٌ اَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ مِنَ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَافِيْهِمَا لَاَ تَوْهُمَا وَ لَوْ حَبْوًا لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ الْمُؤَذِّنَ فَيُقِيْمَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلاً يَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ آخُذَ شُعَلاً مِنْ نَارٍ فَأُحَرِّقَ عَلٰى مَنْ لاَ يَخْرُجُ اِلَى الصَّلٰوةِ بَعْدُ۔

حضرت ابو ھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافقوں پر فجر اور عشاء کی نماز سے زیادہ کوئی نماز بھاری نہیں ہوتی۔ اگر ان کو معلوم ہو جائے کہ ان کو باجماعت پڑھنا کتنا ثواب ہے تو (اگر وہ نہ بھی چل سکتے) تو گھٹنوں اور کہنیوں کے بل گھسٹ کر مسجد میں آتے۔ میرا تو ارادہ ہوا تھا کہ مؤذن کو کہوں کہ وہ تکبیر کہے اور پھر میں کسی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور میں خود آگ کے شعلے لیکر ان سب کے گھر وں کو جلادوں جو ابھی تک نماز پڑھنے کے لئے نہیں آئے۔

(٦٦) بَابُ مَنْ جَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ۔

جو شخص مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھے

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَاظِلَّ اِلاَّ ظِلُّهُ اَلْاِمَامُ الْعَادِلُ وَشَآبٌ نَشَأَ فِيْ عِبَادَةِ رَبِّهِ وَ رَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ وَ رَجُلَانِ تَحَآبَّا فِي اللّٰهِ اِجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَ رَجُلٌ طَلَبَتْهُ ذَاتُ مَنْصَبٍ وَ جَمَالٍ فَقَالَ اِنِّي اَخَافُ اللّٰهَ وَ رَجُلٌ تَصَدَّقَ اِخْفَاءً حَتّٰى لاَ تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِيْنُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ

حضرت ابوھریرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سات قسم کے آدمی جن کو اللہ تعالیٰ اپنے (عرش) کے سایہ میں جگہ دے گا جس دن اس کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ انصاف کرنے والا بادشاہ۔ وہ نوجوان جس نے اپنی جوانی اپنے رب کی عبادت میں صرف کردی۔ وہ شخص جس کا دل مسجد کی طرف لگا رہتا ہے۔ وہ دو شخص جو اللہ کے لئے باہم محبت کریں۔ ان کے ملنے اور جدا ہونے کی بنیاد محبت الٰہی ہو وہ شخص جس کو کسی خاندانی حسین جمیل عورت نے دعوت گناہ دی تو اس نے کہا مجھے اللہ تعالیٰ سے ڈر لگتا ہے۔ (اس کی دعوت گناہ قبول نہیں کی) وہ شخص جس نے پوشیدہ صدقہ دیا یہاں تک کہ بائیں ہاتھ کو بھی پتہ نہیں چلا کہ دائیں نے کیا دیا ہے۔ اور وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور بے ساختہ اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

(۶۷) بَابُ فَضْلِ مَنْ غَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ وَ مَنْ رَاحَ۔

مسجد میں صبح شام آنے کی فضیلت

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ وَرَاحَ اَعَدَّ اللّٰهُ نُزُلَهُ لَهُ مِنَ الْجَنَّةِ كُلَّمَا غَدَا اَوْرَاحَ

حضرت ابوھریرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجد میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صبح شام نماز پڑھنے کے لئے آتا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ جنت میں اس کی مہمانی کا سامان کرے گا۔ وہ صبح شام جب بھی مسجد میں جائے۔

(۶۸) بَابُ اِثْمِ مَنْ رَفَعَ رَاْسَهٗ قَبْلَ الْاِمَامِ۔

امام سے پہلے سر اٹھانے والے کا گناہ

سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَمَا يَخْشٰى اَحَدُكُمْ اَوْ اَلَا يَخْشٰى اَحَدُكُمْ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ رَاْسَهٗ رَاْسَ حِمَارٍ اَوْيَجْعَلَ اللّٰهُ صُوْرَتَهٗ صُوْرَةَ حِمَارٍ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے وہ شخص جو (رکوع یا سجدہ میں) امام سے پہلے اپنا سر اٹھالیتا ہے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے کے سر کی طرح بنا دے یا اس کی صورت کو گدھے کی صورت جیسی بنا دے۔

(۶۹) بَابُ اِذَا صَلّٰى لِنَفْسِهٖ فَلْيُطَوِّلْ مَاشَآءَ۔

جب اکیلا نماز پڑھے تو جتنی چاہے لمبی کرے۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَاِنَّ فِيْهِمُ الضَّعِيْفَ وَالْكَبِيْرَ وَاِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ لِنَفْسِهٖ فَلْيُطَوِّلْ مَاشَآءَ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی شخص تم میں سے لوگوں کو نماز پڑھائے تو ہلکی پڑھائے کیونکہ جماعت میں ضعیف اور بوڑھے لوگ بھی ہوتے ہیں۔ اور جب اکیلا پڑھے تو جتنی چاہے لمبی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے۔

(۷۰) بَابُ اِقَامَةِ الصَّفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ۔

صف برابر کرنا نماز کا پورا کرنا ہے۔

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَلاَ تَخْتَلِفُوْا عَلَيْهِ فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَالَكَ الْحَمْدُ وَ اِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا وَ اِذَا صَلّٰی جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا اَجْمَعُوْنَ وَاَقِيْمُوا الصَّفَّ فِی الصَّلٰوةِ فَاِنَّ اِقَامَةَ الصَّفِ مِنْ حُسْنِ الصَّلٰوةِ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ پس اس سے اختلاف نہ کرو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنالک الحمد کہو۔ اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو۔ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو اور نماز میں صفیں برابر رکھو کیونکہ نماز کا حسن صفیں برابر رکھنے میں ہے۔

نوٹ: پہلے یہ حکم تھا کہ امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو مقتدی بھی بیٹھ کر پڑھیں مگر آپ کے آخری فعل سے یہ حکم منسوخ ہو گیا۔ اب امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو مقتدی کھڑے ہو کر پڑھیں۔

(۷۱) بَابُ وُجُوْبِ الْقِرَآءَةِ لِلْاِمَامِ وَالْمَأْمُوْمِ فِی الصَّلَوَاتِ كُلِّهَا۔

سب نمازوں میں امام اور مقتدی کیلئے قرأت کا واجب ہونا۔ (قرأت سے سورت فاتحہ کا پڑھنا مراد ہے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰی فَسَلَّمَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ فَقَالَ اِرْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّکَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلّٰی کَمَا صَلّٰی ثُمَّ جَآءَ فَسَلَّمَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِرْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّکَ لَمْ تُصَلِّ ثَلَاثًا فَقَالَ وَالَّذِیْ بَعَثَکَ بِالْحَقِّ مَا اُحْسِنُ غَیْرَہٗ فَعَلِّمْنِیْ فَقَالَ اِذَا قُمْتَ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَکَبِّرْ ثُمَّ اقْرَاْ مَا تَیَسَّرَ مَعَکَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ ارْکَعْ حَتّٰی تَطْمَئِنَّ رَاکِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰی تَعْتَدِلَ قَآئِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰی تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰی تَطْمَئِنَّ جَالِسًا وَ افْعَلْ ذَالِکَ فِیْ صَلٰوتِکَ کُلِّھَا۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے۔ پھر ایک اور آدمی آیا۔ اس نے نماز پڑھی۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ آپ نے سلام کا جواب دے کر فرمایا کہ واپس جا اور پھر نماز پڑھ۔ کیونکہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ شخص واپس گیا اور پہلے کی طرح نماز پڑھی۔ اور پھر آکر سلام کیا۔ آپ نے پھر فرمایا واپس جا اور دوبارہ نماز پڑھ کیونکہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ آپ نے تین دفعہ فرمایا۔ آخر اس شخص نے کہا اس ذات کی قسم۔ جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں اس کے علاوہ اور کوئی اچھا طریقہ نہیں جانتا۔ آپ مجھے نماز سکھا دیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ جب تو نماز کیلئے کھڑا ہو تو پہلے تکبیر کہہ پھر پڑھ جو تجھ کو آسان ہو قرآن سے پھر رکوع کر۔ یہاں تک کہ تو مطمئن ہو جائے۔ پھر سر اٹھا کر سیدھا کھڑا ہو جا پھر سجدہ کر یہاں تک کہ تو سجدے میں مطمئن ہو جائے۔ پھر سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا۔ اور اپنی ساری نماز اسی طرح پوری کر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: فَاقْرَاءُ وَمَا تَيَسَّرَ مِنْهُ۔ سے مراد سورت فاتحہ ہے۔ کیونکہ قرآن مجید میں سب سے زیادہ آسان یہی سورت ہے۔

(۷۲) بَابُ الْقِرَآءَةِ فِي الْعِشَآءِ بِالسَّجْدَةِ

عشاء کی نماز میں سجدہ کی سورت پڑھنا۔

عَنْ اَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ اَبِي هُرَيْرَةَ الْعَتَمَةَ فَقَرَاءَ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فَقُلْتُ مَاهٰذِهِ قَالَ سَجَدْتُ بِهَا خَلْفَ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلاَ اَزَالُ اَسْجُدُ بِهَا حَتّٰى اَلْقَاهُ

ابو رافع بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی۔ تو آپ نے اذالسماء انشقت سورت پڑھی اور سجدہ کیا۔ میں نے کہا یہ سجدہ کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا اس سورت میں میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سجدہ کیا تھا۔ اس لئے میں بھی ہمیشہ سجدہ کرتا رہوں گا۔ یہاں تک کہ آپ سے جاملوں۔

(۷۳) بَابُ الْقِرَآءَةِ فِي الْفَجْرِ۔

نماز فجر میں قرأت کرنا۔

اِنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ فِي كُلِّ صَلٰوةٍ يُقْرَأُ فَمَا اَسْمَعْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا اَخْفٰى عَنَّا اَخْفَيْنَا عَنْكُمْ وَاِنْ لَّمْ تَزِدْ عَلٰى اُمِّ الْقُرْآنِ اَجْزَأَتْ وَاِنْ زِدْتَّ فَهُوَ خَيْرٌ۔

حضرت عطاء بن ابی رباح نے خبر دی کہ انہوں نے ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ ہر نماز میں قرآن مجید کی تلاوت کی جائے گی۔ جن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں قرآن سنایا تھا ہم بھی تمہیں ان میں سنائیں گے۔ اور جن نمازوں میں آپ نے آہستہ قرأت کی ہم بھی ان میں آہستہ ہی قرأت کریں گے۔ اور اگر سورت فاتحہ ہی پڑھو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب بھی کافی ہے۔ اور اگر زیادہ پڑھ لو تو وہ بہت بہتر ہے۔

(۷۴) بَابُ جَهْرِ الْاِمَامِ بِالتَّامِيْنِ۔

امام کا جہری نمازوں میں اونچی آواز سے آمین کہنا۔

وَ قَالَ عَطَآءٌ اٰمِيْنَ دُعَآءٌ اَمَّنَ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَ مَنْ وَّرَآءَهٗ حَتّٰى اِنَّ لِلْمَسْجِدِ لَلَجَّةً وَّكَانَ اَبُوْهُرَيْرَةَ يُنَادِى الْاِمَامَ لَا تُفْتِنِيْ بِاٰمِيْنَ وَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَدَعُهٗ وَيَحُضُّهُمْ وَ سَمِعْتُ مِنْهُ فِيْ ذٰالِكَ خَبَرًا۔

اور عطاء بن ابی رباح نے کہا آمین ایک دعا ہے۔ اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اور ان لوگوں نے جو آپ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے اتنی زور سے آمین کہی کہ مسجد گونج اٹھی۔ اور حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ امام سے کہا کرتے تھے کہ آمین سے ہمیں محروم نہ رکھنا۔ اور نافع نے کہا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ آمین کبھی نہیں چھوڑتے تھے۔ اور ان کو رغبت دیتے تھے۔ اور میں نے اس کے متعلق آپ سے ایک حدیث بھی سنی تھی۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّهٗ مَنْ وَّافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلَآئِكَةِ غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اٰمِيْنَ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو۔ کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ مل گئی تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ ابن شہاب نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آمین کہتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۵) بَابُ فَضْلِ التَّامِيْنِ۔

آمین کہنے کی فضیلت

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ اَحَدُكُمْ آمِيْنَ وَقَالَتِ الْمَلَآئِكَةُ فِي السَّمَآءِ آمِيْنَ فَوَافَقَتْ اِحْدَهُمَا الْاُخْرٰى غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

حضرت ابو ھریرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص آمین کہے اور فرشتوں نے بھی اس وقت آسمان پر آمین کہی۔ پس ایک کی آمین دوسرے کی آمین کے ساتھ مل گئی تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔

نوٹ: الحمد شریف کے خاتمہ پر فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ سری نمازوں میں آہستہ اور جہری نمازوں میں اونچی۔ پس جس نمازی کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ مل گئی اس کے گناہ معاف ہو گئے۔

(۷۶) بَابُ اِتْمَامِ التَّكْبِيْرِ فِي الرُّكُوْعِ۔

تکبیر رکوع میں پوری کرنا۔

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَ رَفَعَ فَاِذَا انْصَرَفَ قَالَ اِنِّي لَاَ شْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب لوگوں کو نماز پڑھاتے تو جھکتے اور اٹھتے وقت تکبیر ضرور کہتے۔ پھر جب فارغ ہوتے تو فرماتے کہ میں نماز پڑھنے میں تم سب لوگوں سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے مشابہت رکھنے والا ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۷) بَابُ التَّكْبِيرِ اِذَا قَامَ مِنَ السُّجُوْدِ۔

جب سجدہ کر کے کھڑا ہو تو تکبیر کہے۔

اِنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِيْنَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ يَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَقَالَ عَبْدُاللهِ وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَهْوِي ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَاْسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَاْسَهُ ثُمَّ يَفْعَلُ ذَالِكَ فِي الصَّلٰوةِ كُلِّهَا حَتّٰى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوْسِ۔

حضرت ابو ھریرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے پھر جب رکوع کرتے تب بھی تکبیر کہتے۔ پھر جب سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اور کھڑے ہی کھڑے ربنا لک الحمد کہتے۔ پھر جب سجدے کے لئے جھکتے تو تکبیر کہتے اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے۔ اسی طرح آپ تمام نماز میں کرتے تھے یہاں تک کہ نماز پوری کر لیتے۔ قعدہ اولیٰ سے اٹھنے پر بھی تکبیر کہتے۔

(۷۸) بَابُ فَضْلِ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

ربنا ولک الحمد کہنے کی فضیلت

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَاِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَآئِكَةِ غُفِرَلَهُ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

حضرت ابو ھریرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب امام سمع اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لمن حمدہ کہے تو تم اللھم ربنا ولک الحمد کہو۔ کیونکہ جس کا یہ کہنا فرشتوں کے کہنے کے ساتھ موافق ہو گیا تو اس کے پچھلے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(۷۹) بَابُ مَایَقُوْلُ الْاِمَامُ وَ مَنْ خَلْفَهٗ اِذَا رَفَعَ رَأْسَهٗ مِنَ الرُّکُوْعِ۔

امام اور مقتدی رکوع سے سر اٹھاتے وقت کیا کہیں۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ قَالَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَکَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَکَعَ وَ اِذَا رَفَعَ رَأْسَهٗ یُکَبِّرُ وَاِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَیْنِ قَالَ اَللّٰهُ اَکْبَرُ۔

حضرت ابی ھریرۃ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو (بعد میں) ربنا ولک الحمد بھی کہتے۔ اس طرح جب آپ رکوع کرتے اور سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے اور دونوں سجدوں سے کھڑے ہوتے وقت بھی آپ اللہ اکبر کہا کرتے تھے۔

(۸۰) عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ لَاُقَرِّبَنَّ صَلٰوةَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَکَانَ اَبُو هُرَیْرَةَ یَقْنُتُ فِی الرَّکْعَةِ الْاٰخِرَةِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَصَلٰوةِ الْعِشَآءِ وَصَلٰوةِ الصُّبْحِ بَعْدَ مَا یَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَیَدْعُوْا لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ یَلْعَنُ الْکُفَّارَ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے قریب کر دوں گا۔ چنانچہ وہ ظہر۔ عشاء اور صبح کی آخری رکعتوں میں سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد قنوت پڑھا کرتے تھے۔ مومنین کے حق میں دعا کرتے اور کفار پر لعنت بھیجتے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۱) بَابُ فَضْلِ السُّجُوْدِ۔

سجدہ کی فضیلت کا بیان

اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَ هُمَا اَنَّ النَّاسَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تُمَارُوْنَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُوْنَهٗ سَحَابٌ قَالُوْا لاَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ هَلْ تُمَارُوْنَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُوْنَهَا سَحَابٌ قَالُوْا لاَ قَالَ فَاِنَّكُمْ تَرَوْنَهٗ كَذٰالِكَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُوْلُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْأً فَيَتَّبِعُهٗ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّتَّبِعُ الشَّمْسَ وَ مِنْهُمْ مَنْ يَّتَّبِعُ الْقَمَرَ وَ مِنْهُمْ مَنْ يَتَّبِعُ الطَّوَاغِيْتَ وَ تَبْقٰى هٰذِهِ الْاُمَّةُ فِيْهَا مُنَافِقُوْهَا فَيَاتِيْهِمُ اللّٰهُ فَيَقُوْلُ اَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ هٰذَا مَكَانُنَا حَتّٰى يَاتِيَنَا رَبُّنَا فَاِذَا جَآءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَاتِيْهِمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فَيَقُوْلُ اَنَارَبُّكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ رَبُّنَا فَيَدْعُوْهُمْ وَ يُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ جَهَنَّمَ فَاَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ يَّجُوْزُ مِنَ الرُّسُلِ بِاُمَّتِهٖ وَلاَ يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ اَحَدٌ اِلاَّ الرُّسُلُ وَ كَلاَمُ الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَ فِي جَهَنَّمَ كَلاَ لِيْبُ مِثْلَ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ رَاَيْتُمْ شَوْكَ السَّعْدَانِ قَالُوْا نَعَمْ فَاِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ اَنَّهٗ لاَ يَعْلَمُ قَدْرَ عِظَمِهَا اِلاَّ اللّٰهُ تَخْطَفُ النَّاسَ بِاَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ مَّنْ يُّوْبَقُ بِعَمَلِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يُّخَرْدَلُ ثُمَّ يَنْجُوْا حَتّٰى اِذَا اَرَادَاللّٰهُ رَحْمَةَ مَنْ اَرَادَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ اَمَرَ اللّٰهُ الْمَلآئِكَةَ اَنْ يُخْرِجُوْا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ فَيُخْرِجُوْنَهُمْ وَ يَعْرِفُوْنَهُمْ بِآثَارِ السُّجُوْدِ وَ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ اَنْ تَاْكُلَ اَثَرَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السُّجُوْدِ فَيُخْرَجُوْنَ مِنَ النَّارِ فَكُلُّ ابْنِ اٰدَمَ تَاكُلُهُ النَّارُ اِلَّا اَثَرَ السُّجُوْدِ فَيُخْرَجُوْنَ مِنَ النَّارِ قَدِ امْتَحَشُوْا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُوْنَ كَمَآ تَنْبُتُ الْحَبَّةُ فِي حَمِيْلِ السَّيْلِ ثُمَّ يَفْرُغُ اللّٰهُ مِنَ الْقَضَآءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَيَبْقٰى رَجُلٌ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَهُوَ اٰخِرُ اَهْلِ النَّارِ دُخُوْلاً الْجَنَّةِ مُقْبِلاً بِوَجْهِهِ قِبَلَ النَّارِ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِيْ عَنِ النَّارِ قَدْ قَشَبَنِيْ رِيْحُهَا وَ اَحْرَقَنِيْ ذَكَاؤُهَا فَيَقُوْلُ هَلْ عَسَيْتَ اِنْ فُعِلَ ذَالِكَ بِكَ اَنْ تَسْئَلَ غَيْرَ ذَالِكَ فَيَقُوْلُ لاَ وَعِزَّتِكَ فَيُعْطِي اللّٰهَ مَايَشَآءُ مِنْ عَهْدٍ وَمِيْثَاقٍ فَيَصْرِفُ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَاِذَا اَقْبَلَ بِهٖ عَلَى الْجَنَّةِ رَاٰى بَهْجَتَهَا سَكَتَ مَاشَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّسْكُتَ ثُمَّ قَالَ يَا رَبِّ قَدِّمْنِيْ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لَهٗ اَلَيْسَ قَدْ اَعْطَيْتَ الْعُهُوْدَ وَالْمِيْثَاقَ اَنْ لاَتَسْئَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنْتَ سَأَلْتَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ لَا اَكُوْنَ اَشْقٰى خَلْقِكَ فَيَقُوْلُ فَمَا عَسَيْتَ اِنْ اُعْطِيْتَ ذَالِكَ اَنْ لاَتَسْئَالَ غَيْرَهٗ فَيَقُوْلُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا اَسْئَالُ غَيْرَ ذَالِكَ فَيُعْطِيْ رَبَّهٗ مَاشَآءَ مِنْ عَهْدٍ وَّمِيْثَاقٍ فَيُقَدِّمُهٗ اِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَاِذَا بَلَغَ بَابَهَا فَرَاٰى زَهْرَتَهَا وَمَا فِيْهَا مِنَ النَّضْرَةِ وَالسُّرُوْرِ فَيَسْكُتُ مَاشَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّسْكُتَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَدْخِلْنِيْ الْجَنَّهَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَ يْحَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا اَغْدَرَكَ اَلَيْسَ قَدْ اَعْطَيْتَ الْعَهْدَوَ الْمِيْثَاقَ اَنْ لَاتَسْئَلَ غَيْرَ الَّذِيْ اُعْطِيْتَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِيْ اَشْقٰى خَلْقِكَ فَيَضْحَكُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْهُ ثُمَّ يَأْذَنُ لَهٗ فِيْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ لَهٗ تَمَنَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيَتَمَنّٰى حَتّٰى اِذَا انْقَطَعَ اُمْنِيَّتُهٗ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ زِدْ عَنْ كَذَا وَ كَذَا اَقْبَلَ يُذَكِّرُهٗ رَبُّهٗ عَزَّوَجَلَّ حَتّٰى اِذَا انْتَهَتْ بِهِ الْاَمَانِيُّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَكَ ذَالِكَ وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ۔

حضرت سعید بن مسیّب اور عطا بن یزید لیثی کہتے ہیں کہ انہیں حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ نے خبر دی کہ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم اپنے رب کو قیامت کے دن دیکھ سکیں گے؟ آپ نے فرمایا کیا تمہیں چودھویں رات کے چاند دیکھنے میں جب کہ اس کے سامنے کوئی بادل نہ ہو۔ شبہ ہوتا ہے۔ لوگوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ ﷺ پھر آپ نے پوچھا کیا تمہیں سورج دیکھنے میں جب کہ اس کے سامنے کوئی بادل نہ ہو۔ شبہ ہوتا ہے۔ لوگوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ ﷺ آپ نے فرمایا تم اس طرح اپنے رب کو دیکھ لو گے؟ لوگ قیامت کے دن جمع کیے جائیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا جسے کوئی پوجتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے۔ چنانچہ بہت سے لوگ سورج کے پیچھے ہو جائیں گے۔ بہت سے چاند کے پیچھے اور بہت سے بتوں کے پیچھے ہو چلیں گے۔ یہ امت باقی رہ جائے گی۔ اس میں منافق بھی ہوں گے۔ پس ان کے پاس اللہ تعالیٰ ایک صورت میں آئے گا۔ اور ان سے کہے گا میں تمہارا رب ہوں۔ وہ کہیں گے ہم اپنے رب کے آنے تک یہیں کھڑے رہیں گے۔ جب ہمارا رب آئے گا ہم اسے پہچان لیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان کے پاس ایسی صورت میں آئے گا جسے وہ پہچان لیں گے۔ کہے گا میں تمہارا رب ہوں۔ وہ بھی کہیں گے۔ بے شک تو ہمارا رب ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ انہیں بلائے گا۔ پل صراط جہنم کے اوپر رکھا جائے گا۔ آپ نے فرمایا میں اپنی امت کے ساتھ اس پر سے گزرنے والا سب سے پہلا رسول ہوں گا۔ اور اس دن انبیاء کے سوا کوئی بات بھی نہیں کر سکے گا۔ اور انبیاء بھی صرف یہ کہیں گے یا اللہ مجھے بچا لو۔ یا اللہ مجھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محفوظ رکھیو۔ اور جہنم میں سعدان کے کانٹوں کی طرح آنکس ہوں گے۔ سعدان کے کانٹے تو تم نے دیکھے ہوں گے؟ صحابہؓ نے کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا وہ سعدان کے کانٹوں کی طرح ہوں گے۔ مگر ان کے طول و عرض کو اللہ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ یہ آنکس لوگوں کو ان کے اعمال کے مطابق کھینچ لیں گے۔ بہت سے لوگ اپنے عمل کی وجہ سے ہلاک ہوں گے۔ بہت سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ پھر ان کی نجات ہو گی۔ جہنمیوں میں سے اللہ تعالیٰ جس پر رحم فرمانا چاہے گا۔ تو ملائکہ کو حکم دے گا کہ جو خالص اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے تھے انہیں باہر نکال لو۔ چنانچہ ان کو وہ باہر نکالیں گے۔ اور ان کو سجدے کے نشان سے پہچان لیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے جہنم پر سجدہ کے نشان کو جلانا حرام کر دیا ہے۔ چنانچہ یہ سب جہنم سے نکال لیئے جائیں گے۔ تو سجدہ کے نشان کے علاوہ ان کے جسم کے سب حصوں کو وہ جلا چکی ہو گی۔ پھر ان پر آب حیات ڈالا جائے گا جس سے وہ اس طرح ابھر آئیں گے جیسے سیلاب کے کوڑے کرکٹ پر سیلاب کے تھمنے کے بعد قدرتی بیج ابھر آتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ بندوں کے حساب سے فارغ ہو جائے گا۔ لیکن ایک شخص جنت اور دوزخ کے درمیان باقی رہ جائے گا۔ یہ جنت میں داخل ہونے والا آخری دوزخی ہو گا۔ اس کا منہ دوزخ کی طرف ہو گا۔ وہ کہے گا اے میرے رب میرے منہ کو دوزخ کی طرف سے پھیر دے۔ کیونکہ اس کی بدبو مجھے مارے جا رہی ہے۔ اور اس کی چمک مجھے جلائے جا رہی ہے۔ خداوند تعالیٰ پوچھے گا کہ اگر تیری یہ تمنا پوری کر دوں تو تو دوبارہ کوئی سوال تو نہیں کرے گا۔ بندہ کہے گا تیری بزرگی کی قسم۔ میں اور کوئی سوال نہیں کروں گا۔ اور جیسے اللہ تعالیٰ چاہے گا وہ قول و اقرار کرے گا۔ آخر اللہ تعالیٰ جہنم کی طرف سے اس کا منہ پھیر دے گا۔ جب وہ جنت کی طرف منہ کرے گا۔ اور اس کی شادابی نظروں کے سامنے آئے گی تو جتنی دیر اللہ نے چاہا وہ چپ رہے گا لیکن پھر وہ بول پڑے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ مجھے جنت کے دروازے کے قریب پہنچا دے۔ اللہ تعالیٰ پوچھے گا کیا تو نے عہد نہیں کیا تھا کہ اس ایک سوال کے سوا اور سوال نہیں کرے گا۔ بندہ کہے گا اے میرے رب مجھے تیری مخلوق میں سب سے زیادہ بدنصیب نہیں ہونا چاہیے۔ اللہ رب العزت فرمائے گا کہ پھر کیا ضمانت ہے کہ اگر یہ تیری تمنا پوری کر دی جائے تو دوسرا کوئی سوال نہیں کرے گا۔ بندہ کہے گا تیری عزت کی قسم میں اس کے بعد کوئی سوال نہیں کروں گا۔ چنانچہ اپنے رب سے ہر طرح کے عہد و پیمان باندھے گا۔ پھر وہ جنت کے دروازے تک پہنچا دیا جائے گا۔ دروازہ پر پہنچ کر جب وہ جنت کی ترو تازگی اور مسرتوں کو دیکھے گا تو جب تک اللہ چاہے گا وہ چپ رہے گا۔ لیکن وہ پھر بول پڑے گا کہ یا اللہ مجھے جنت کے اندر پہنچا دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ افسوس اے ابن آدم تو ایسا دغاباز کیوں بن گیا؟ کیا (ابھی تو نے عہد و پیمان) نہیں باندھا تھا؟ کہ جو کچھ مجھے دے دیا گیا ہے اس سے زیادہ اور کچھ نہیں مانگوں گا۔ بندہ کہے گا اے رب مجھے اپنی سب سے زیادہ بدنصیب مخلوق نہ بنا۔ اللہ تعالیٰ ہنس پڑے گا اور اسے جنت میں داخلے کی اجازت فرما دے گا۔ پھر فرمائے گا بتا تیری تمنا کیا ہے۔ وہ اپنی تمنائیں بتائے گا جب اس کی تمام تمنائیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا فلاں چیز اور مانگو فلاں چیز اور مانگو اللہ تعالیٰ اسے یاد کرائے گا۔ جب اس کی تمام تمنائیں پوری ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا تمہیں یہ سب کچھ اور اتنی ہی اور دی گئیں۔

پارہ نمبر ۲

(۸۲) بَابُ الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ۔

نماز کے بعد ذکر کرنا۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ الْفُقَرَآءُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُوْرِ مِنَ الْاَمْوَالِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالنَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ وَلَهُمْ فَضْلُ أَمْوَالٍ يَحُجُّوْنَ بِهَا وَيَعْتَمِرُوْنَ وَيُجَاهِدُوْنَ وَيَتَصَدَّقُوْنَ فَقَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِمَا إِنْ أَخَذْتُمْ أَدْرَكْتُمْ مَنْ سَبَقَكُمْ وَلَمْ يُدْرِكْكُمْ أَحَدٌ بَعْدَكُمْ وَكُنْتُمْ خَيْرَ مَنْ أَنْتُمْ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِ إِلَّا مَنْ عَمِلَ مِثْلَهُ تُسَبِّحُوْنَ وَتَحْمَدُوْنَ وَتُكَبِّرُوْنَ خَلْفَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِيْنَ فَاخْتَلَفْنَا بَيْنَنَا فَقَالَ بَعْضُنَا نُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَنَحْمَدُ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَنُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَّثَلَاثِيْنَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ تَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ حَتّٰى يَكُوْنَ مِنْهُنَّ كُلِّهِنَّ ثَلَاثٌ وَّثَلَاثُوْنَ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غریب لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کرنے لگے کہ دولتمند لوگ بلند درجات اور ہمیشہ رہنے والی جنت حاصل کر چکے۔ جبکہ جس طرح ہم نماز پڑھتے وہ بھی پڑھتے ہیں۔ اور جیسے ہم روزے رکھتے ہیں وہ بھی رکھتے ہیں۔ لیکن مال ودولت کی وجہ سے انہیں ہم پر فوقیت حاصل ہے۔ اس کی وجہ سے وہ حج کرتے ہیں۔ عمرہ کرتے ہیں۔ جہاد کرتے ہیں۔ صدقہ دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسا عمل بتاتا ہوں۔ اگر تم اس کی پابندی کرو گے تو تم اپنے سے آگے بڑھنے والے لوگوں کو پالو گے۔ اور تمہارے مرتبہ تک پھر کوئی نہیں پہنچ سکتا اور تم سب سے اچھے ہو جاؤ گے۔ سوا ان کے جو یہ عمل شروع کر دیں ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور تینتیس مرتبہ اللہ اکبر کہا کرو۔ پھر ہم میں اختلاف ہو گیا کسی نے کہا کہ ہم تسبیح تینتیس مرتبہ تحمید تینتیس مرتبہ اور تکبیر چونتیس مرتبہ کہیں گے میں نے اس پر آپ سے دوبارہ معلوم کیا تو آپ نے فرمایا سبحان اللہ الحمد للہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ اکبر کہو تا کہ ہر ایک ان میں سے تینتیس مرتبہ ہو جائے۔

(۸۳) بَابُ فَضْلِ الْجُمُعَةِ۔

جمعہ کی نماز کو جانے کی فضیلت

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بُدْنَةً وَّ مَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَّ مَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا اَقْرَنَ وَ مَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَّ مَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُوْنَ الذِّكْرَ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن غسل جنابت کر کے نماز پڑھنے جائے تو گویا اس نے ایک اونٹ کی قربانی کی۔ اگر دوسرے نمبر پر گیا تو گویا اس نے ایک گائے کی قربانی دی۔ اور جو تیسرے نمبر پر گیا تو گویا اس نے سینگ والے مینڈھے کی قربانی دی اور جو چوتھے نمبر پر گیا تو گویا اس نے ایک مرغی کی قربانی دی اور جو پانچویں نمبر پر گیا تو گویا اس نے ایک انڈے کی قربانی دی۔ (پھر) جب امام خطبہ دینے کے لئے نکلتا ہے تو فرشتے خطبہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں۔

نوٹ: اس حدیث میں مرغ اور انڈے کی قربانی کا جو ذکر ہے۔ یہاں مجازاً قربانی مراد ہے۔ جو تقرب الی اللہ کے معنی میں ہے یعنی اجر و ثواب۔

(۸۴) عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِمَ تَحْتَبِسُوْنَ عَنِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ رَجُلٌ مَا هُوَ اِلاَّ اَنْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ تَوَضَّأْتُ فَقَالَ اَلَمْ تَسْمَعُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاحَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے۔ کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ آپ لوگ نماز میں آنے کے لئے کیوں دیر کرتے ہیں۔ (اول وقت کیوں نہیں آتے) آنے والے آدمی نے کہا کہ دیر صرف اتنی ہوئی کہ اذان سنتے ہی میں نے وضو کیا۔ (اور پھر حاضر ہو گیا) آپ نے فرمایا کیا آپ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ جب کوئی جمعہ کے لئے جائے تو وہ غسل کرے۔

نوٹ: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آدمی کے جواب سے سمجھ گئے کہ یہ بغیر غسل کے جمعہ کے لئے آگئے ہیں۔ تبھی غسل جمعہ کی اہمیت بیان کر دی۔

(۸۵) بَابُ السِّوَاكِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

جمعہ کے دن مسواک کرنا

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلاَ اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ اَوْ عَلَى النَّاسِ لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت یا لوگوں کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے لئے ان کو مسواک کا حکم دے دیتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۶) بَابُ مَا يُقْرَاُء فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

جمعہ کے دن نماز فجر میں کون سی سورت پڑھی جائے۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمٓ تَنْزِيْلُ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورت سجدہ اور سورت دھر پڑھا کرتے تھے۔

(۸۷) بَابُ ـ اَلْغُسْلُ عَلٰى مَنْ يَجِبُ عَلَيْهِ الْجُمُعَةُ۔

غسل اس پر واجب ہے۔ جس پر جمعہ واجب ہے

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ حَقٌّ اَنْ يَّغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ اَيَّامٍ يَوْمًا۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ہر مسلمان پر حق ہے کہ ہر سات دن میں ایک دن (جمعہ کو) غسل کرے۔

(۸۸) بَابُ الْمَشْيِ اِلَى الْجُمُعَةِ ـ جمعہ کی نماز کے لئے چلنے کا بیان۔

اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَاْتُوْهَا تَسْعَوْنَ وَاْتُوْهَا تَمْشُوْنَ وَعَلَيْكُمْ سَكِيْنَةٌ فَمَآ اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوْا۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ کہ آپ نے فرمایا جب نماز کے لئے تکبیر کہی جائے تو دوڑ کر مت آؤ۔ بلکہ پورے سکون سے آؤ۔ (معمول کی چال کے مطابق) پھر جو حصہ نماز کا امام کے ساتھ پالو۔ اسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھ لو۔ اور جو رہ جائے اسے بعد میں پورا کر لو۔

(۸۹) بَابُ الاِستِمَاعِ اِلَی الخُطبَةِ۔ کان لگا کر خطبہ سننا۔

عَنْ اَبِی هُرَیرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْجُمُعَةِ وَقَفَتِ الْمَلآئِکَةُ عَلٰی بَابِ الْمَسْجِدِ یَکْتُبُوْنَ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ کَمَثَلِ الَّذِی یُهْدِیْ بَدَنَةً ثُمَّ کَالَّذِیْ یُهْدِیْ بَقَرَةً ثُمَّ کَبْشًا ثُمَّ دَجَاجَةً ثُمَّ بَیْضَةً فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طَوَوْا صُحُفَهُمْ وَیَسْتَمِعُوْنَ الذِّکْرَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب جمعہ کا دن آتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور آنے والوں کے نام ترتیب سے لکھتے ہیں۔ سب سے پہلے آنے والے کو اونٹ کی قربانی کا ثواب ملتا ہے۔ اس کے بعد آنے والے کو گائے کی قربانی کا پھر مینڈھے کی قربانی کا پھر مرغی کا پھر انڈے کا۔ (پھر) امام جب خطبہ دینے کے لئے باہر نکلتا ہے تو فرشتے اپنے صحیفے لپیٹ لیتے ہیں اور خطبہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں۔

(۹۰) بَابُ الْاِنْصَاتِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ۔

جمعہ کے دن خطبہ کے وقت چپ رہنا

اِنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِکَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب امام جمعہ کا خطبہ دے رہا ہو اور تو اپنے قریب بیٹھے ہوئے آدمی سے کہے۔ چپ رہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو تُو نے ایک لغو حرکت کی۔

(۹۱) بَابُ السَّاعَةِ الَّتِي فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ۔

جمعہ کے دن وہ گھڑی جس میں دعا قبول ہوتی ہے

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ فِيهِ سَاعَةٌ لَايُوَافِقُهَا عَبْدٌ مَسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّى يَسْئَلُ اللّٰهَ شَيْئاً اِلاَّ اَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَاَشَارَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس دن ایک ایسی گھڑی آتی ہے جس میں اگر کوئی مسلمان بندہ کھڑا نماز پڑھ رہا ہو۔ وہ جس چیز کا اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا تو اللہ تعالیٰ اسے وہ ضرور دے دیتا ہے۔ آپ نے ہاتھ کے اشارے سے فرمایا کہ وہ گھڑی بہت تھوڑی سی ہے۔

(۹۲) بَابُ مَا قِيلَ فِي الزَّلَازِلِ وَالْاٰيَاتِ۔

زلزلے اور قیامت کی نشانیوں کے بارہ میں

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقْبَضَ الْعِلْمُ وَ تَكْثِرَ الزَّ لَازِلُ وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرجُ وَهُوَ الْقَتْلُ اَلْقَتْلُ حَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمُ الْمَالَ فَيَفِيضُ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک دین کا علم اٹھ نہ جائے گا۔ اور زلزلوں کی کثرت نہ ہو جائے گی اور زمانہ جلدی جلدی نہ گزرے گا۔ فتنے فساد پھوٹ پڑیں گے۔ اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہرج کی کثرت ہو جائے گی۔ اور ہرج سے مراد قتل ہے۔ مسلسل قتل تمہارے درمیان مال ودولت کی اتنی کثرت ہو گی کہ وہ عام ہو جائے گا۔

(۹۳) بَابُ فِی کَمْ تَقْصُرُ الصَّلٰوۃُ۔

نماز کتنی مسافت میں قصر کرنی چاہیئے۔

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَحِلُّ لِاِ مْرَأَۃٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُسَافِرَ مَسِیْرَۃَ یَوْمٍ وَلَیْلَۃٍ لَیْسَ مَعَھَا حُرْمَۃٌ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کے لئے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتی ہو۔ جائز نہیں ہے کہ وہ بغیر کسی ذی محرم کے ایک دن رات کا سفر کرے۔

پارہ نمبر ۵

(۹۴) بَابُ عَقْدِ الشَّیْطَانِ عَلٰی قَافِیَۃِ الرَّأْسِ۔

شیطان کا گدی پر گرہ لگانا۔

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَعْقِدُ الشَّیْطَانُ عَلٰی قَافِیَۃِ رَأْسِ اَحَدِکُمْ اِذَا ھُوَ نَامَ ثَلٰثَ عُقَدٍ یَضْرِبُ عِنْدَ کُلِّ عُقْدَۃٍ عَلَیْکَ لَیْلٌ طَوِیْلٌ فَارْقُدْ فَاِنِ اسْتَیْقَظَ فَذَکَرَ اللّٰہَ انْحَلَّتْ عُقْدَۃٌ فَاِنْ تَوَضَّا انْحَلَّتْ عُقْدَۃٌ فَاِنْ صَلّٰی انْحَلَّتْ عُقْدَۃٌ فَاَصْبَحَ نَشِیْطًا طَیِّبَ النَّفْسِ وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِیْثَ النَّفْسِ کَسْلَانَ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا کہ شیطان آدمی کے سر کے پیچھے رات کو سونے کے وقت تین گرہیں لگا دیتا ہے۔ اور ہر گرہ پر یہ افسوں پھونک دیتا ہے۔ کہ سو جا۔ ابھی رات بہت باقی ہے۔ پھر اگر کوئی بیدار ہو کر اللہ کی یاد کرنے لگا۔ تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ پھر جب وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے۔ پھر جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔ اور صبح کے وقت آدمی خوش باش رہتا ہے۔ ورنہ بدباطن اور سست رہتا ہے۔

(۹۵) بَابُ الدُّعَآءِ وَالصَّلٰوةِ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ۔

رات کے آخر میں نماز اور دعا کا بیان

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا حَتّٰى يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِرُ يَقُوْلُ مَنْ يَّدْعُوْنِي فَاَسْتَجِيْبَ لَهٗ مَنْ يَسْئَلُنِي فَاُعْطِيَهٗ مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِي فَاَغْفِرَلَهٗ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارا پروردگار بلند و برکت والا ہر رات آخری تہائی حصہ میں آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ ہے کوئی مجھ سے دعا کرنے والا میں اس کی دعا قبول کروں ہے کوئی مجھ سے مانگنے والا میں اس کو عطا کروں ہے کوئی مجھ سے بخشش طلب کرنے والا میں اس کو بخش دوں۔

(۹۶) بَابُ فَضْلِ الطُّهُوْرِ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ۔

رات دن با وضو رہنے کی فضیلت

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالٍ عِنْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَا بِلَالُ حَدِّثْنِي بِاَرْجٰى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمَلٍ عَمِلْتَهُ فِي الْاِسْلَامِ فَاِنِّي سَمِعْتُ دَفَّ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ قَالَ مَاعَمِلْتُ عَمَلاً اَرْجٰى عِنْدِي اَنِّي لَمْ اَتَطَهَّرْ طُهُوْرًا فِي سَاعَةِ لَيْلٍ اَوْنَهَارٍ اِلَّاصَلَّيْتُ بِذَالِكَ الطُّهُوْرِ مَا كُتِبَ لِيَ اَنْ اُصَلِّيَ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلالؓ سے فجر کی نماز کے وقت پوچھا کہ اے بلالؓ مجھے اپنا سب سے زیادہ امید والا عمل بتاؤ جو تو نے اسلام لانے کے بعد کیا ہے۔ کیونکہ میں نے اپنے آگے جنت میں تمہارے جوتوں کی چاپ سنی ہے۔ بلالؓ نے عرض کیا میں نے تو اپنے نزدیک اس سے زیادہ امید والا کوئی عمل نہیں کیا۔ کہ جب بھی میں نے رات کو یا دن کو کسی وقت بھی وضو کیا تو میں نے اس وضو کی نماز پڑھی جو میرے لئے مقدر تھی۔ (مطلب یہ کہ میں تحیۃ الوضو ادا کرتا ہوں)۔

(۹۷) بَابُ صَلٰوةِ الضُّحٰى فِي الْحَضَرِ۔

حضر میں چاشت کی نماز پڑھنا۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اَوْصَانِي خَلِيْلِي بِثَلَاثٍ لَا اَدَعُهُنَّ حَتّٰى اَمُوْتَ صَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَصَلٰوةِ الضُّحٰى وَ نَوْمٍ عَلٰى وِتْرٍ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے دوست نے وصیت کی کہ تین چیزوں کو موت تک نہ چھوڑوں۔ ہر مہینے (ایام بیض ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵ تاریخ) کے تین روزے رکھنا چاشت کی نماز پڑھنا۔ وتر پڑھ کر سونا۔

(۹۸) بَابُ فَضْلِ الصَّلٰوةِ فِي مَسْجِدِ مَكَّةَ وَ الْمَدِيْنَةِ۔

مکہ اور مدینہ کی مسجد میں نماز کی فضیلت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلاَّ اِلٰی ثَلاَثَۃِ مَسَاجِدَ اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ مَسْجِدِ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ مَسْجِدِ الْاَقْصٰی

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین مسجدوں کے سوا کسی کے لئے کجاوے نہ باندھے جائیں (یعنی سفر نہ کیا جائے) ایک مسجد حرام دوسری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد اور تیسری مسجد اقصیٰ۔

(۹۹) عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوۃٌ فِیْ مَسْجِدِیْ ھٰذَا خَیْرٌ مِنْ اَلْفِ صَلٰوۃٍ فِیْمَا سِوَاہُ اِلاَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز پڑھنا دوسری مساجد میں نماز پڑھنے سے ہزار درجہ افضل ہے سوائے مسجد حرام کے۔

(۱۰۰) بَابُ فَضْلِ مَابَیْنَ الْقَبْرِ وَ الْمِنْبَرِ۔

آپ کے ممبر اور قبر کے درمیانی حصہ کی فضیلت

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَابَیْنَ بَیْتِیْ وَ مِنْبَرِیْ رَوْضَۃٌ مِنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ وَ مِنْبَرِیْ عَلٰی حَوْضِیْ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے گھر اور میرے منبر کا درمیانی حصہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ اور میرا ممبر قیامت کے دن میرے حوض پر ہوگا۔

(۱۰۱) بَابُ اِذَا دَعَتِ الْاُمُّ وَلَدَھَا فِی الصَّلٰوۃِ۔

جب ماں اپنے بچے کو نماز میں بلائے۔

قَالَ اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَادَتْ اِمْرَأَۃٌ اِبْنَھَا وَھُوَ فِیْ صَوْمِعَتِہٖ قَالَتْ یَا جُرَیْجُ قَالَ اَللّٰھُمَّ اُمِّیْ وَصَلٰوتِیْ قَالَتْ یَا جُرَیْجُ قَالَ اَللّٰھُمَّ اُمِّیْ وَصَلٰوتِیْ قَالَتْ یَا جُرَیْجُ قَالَ اَللّٰھُمَّ اُمِّیْ وَصَلٰوتِیْ قَالَتْ اَللّٰھُمَّ لَا یَمُوْتُ جُرَیْجُ حَتّٰی یَنْظُرَ فِیْ وَجْہِ الْمَیَامِیْسِ وَکَانَتْ تَأْوِیْ اِلٰی صَوْمَعَتِہٖ رَاعِیَۃٌ تَرْعَی الْغَنَمَ فَوَلَدَتْ فَقِیْلَ لَھَا مِمَّنْ ھٰذَا الْوَلَدُ قَالَتْ مِنْ جُرَیْجٍ نَزَلَ مِنْ صَوْمَعَتِہٖ قَالَ جُرَیْجُ اَیْنَ ھٰذِہِ الَّتِیْ تَزْعَمُ اَنَّ وَلَدَھَا لِیْ قَالَ یَا بَابُوْسُ مَنْ اَبُوْکَ قَالَ رَاعِی الْغَنَمِ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک عورت نے اپنے بیٹے کو بلایا اس وقت وہ اپنے عبادت خانے میں تھا۔ ماں نے کہا اے جریج۔ کہنے لگا یااللہ میری ماں اور میری نماز۔ ماں نے پھر آواز دی اے جریج۔ وہ کہنے لگا یااللہ میری ماں اور میری نماز۔ (مطلب یہ تھا کہ یااللہ ایک طرف ماں ہے اور ایک طرف نماز ہے) ماں نے پھر پکارا اے جریج (وہ اب بھی یہی سوچ رہا تھا) کہ یا اللہ میری ماں اور نماز آخر ماں نے تنگ آ کر بد دعا کر دی کہ اے اللہ جریج کو اس وقت تک موت نہ آئے جب تک وہ کسی فاحشہ عورت کا منہ نہ دیکھ لے۔ جریج کی عبادت گاہ کے قریب ایک بکریاں چرانے والی آیا کرتی تھی اتفاق سے اس نے بچہ جنا۔ لوگوں نے پوچھا یہ بچہ کس کا ہے۔ کہنے لگی جریج کا وہ ایک دن اپنے عبادت خانے سے نکل کر میرے پاس آیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھا۔ جریج نے پوچھا وہ عورت کون ہے۔ جس نے مجھ پر تہمت لگائی ہے۔ کہ اس کا بچہ مجھ سے ہے (عورت بچے کو لے کر آئی) تو جریج نے بچے کو پوچھا کہ تمہارا باپ کون ہے؟ تو بچہ بول پڑا بکریاں چرانے والا میرا باپ ہے۔

(۱۰۲) بَابُ الْخَصْرِ فِي الصَّلٰوةِ۔

نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنا کیسا ہے۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوکھ پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰۳) بَابُ اِذَا سَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ اَوْفِي ثَلَاثٍ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ مِثْلَ سُجُوْدِ الصَّلٰوةِ

دو رکعتیں یا تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دے تو نماز کے سجدوں کی طرح دو سجدے کر کے سلام پھیرے

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ اَوِالْعَصْرَ فَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ ذُوالْيَدَيْنِ الصَّلٰوةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنُقِصَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهٖ اَحَقٌّ مَا يَقُوْلُ؟ قَالُوْا نَعَمْ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ اُخْرَيَيْنِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی جب آپ نے سلام پھیرا تو ذوالیدین کہنے لگا۔ یا رسول اللہ صلی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ علیہ وسلم کیا نماز کی رکعتیں کم ہو گئی ہیں۔ (کیونکہ آپ نے بھول کر دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا تھا) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ سے پوچھا کیا یہ سچ کہتے ہیں صحابہؓ نے کہا جی ہاں اس نے سچ کہا ہے۔ تب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں اور پڑھائیں پھر دو سجدے سہو کے کیئے۔

(۱۰۴) بَابُ السَّهْوِ فِي الْفَرْضِ وَالتَّطَوُّعِ۔

فرض اور نفل دونوں نمازوں میں سجدہ سہو۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ يُصَلِّي جَآءَ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ حَتّٰى لَايَدْرِيْ كَمْ صَلّٰى فَاِذَا وَجَدَ ذَالِكَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تم میں سے جب کوئی نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو شیطان آ کر اس کی نماز میں شبہ پیدا کر دیتا ہے۔ پھر اسے یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ کتنی رکعتیں پڑھی۔ تم میں سے جب کبھی کسی کو ایسا واقعہ پیش آئے تو وہ بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔

(۱۰۵) بَابُ الْاَمْرِ بِاتِّبَاعِ الْجَنَآئِزِ۔

جنازہ میں شریک ہونے کا حکم

اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَ عِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَ اِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَ تَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے سنا ہے۔ کہ مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا۔ مریض کی عیادت کرنا۔ جنازے کے ساتھ جانا۔ دعوت قبول کرنا۔ چھینک پر الحمد للہ کے جواب میں یرحمک اللہ کہنا۔

(۱۰۶) بَابُ فَضْلِ مَنْ مَّاتَ لَهُ وَلَدٌ فَاحْتَسَبَ۔

فضیلت اس شخص کی جس کی اولاد فوت ہو جائے اور وہ ثواب کی نیت سے صبر کرے۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ یَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلاَثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ فَیَلِجُ النَّارَ اِلاَّ تَحِلَّةَ الْقَسَمِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِاللّٰهِ وَاِنْ مِنْكُمْ اِلاَّ وَارِدُهَا

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کے اگر تین بچے فوت ہو جائیں تو وہ دوزخ میں نہیں جائے گا (اگر جائے گا بھی تو صرف) قسم پوری کرنے کے لئے۔ ابو عبداللہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں آیا ہے کہ تم میں سے ہر شخص کو دوزخ کے اوپر سے گزرنا ہو گا۔

(۱۰۷) بَابُ السُّرْعَةِ بِالْجَنَازَةِ۔

جنازہ کو جلدی لے چلنا۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْرِعُوْا بِالْجَنَازَةِ فَاِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَیْرٌ تُقَدِّمُوْنَهَا وَ اِنْ تَكُ سِوٰی ذٰلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُوْنَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جنازہ لیکر جلد چلا کرو کیونکہ اگر وہ نیک ہے تو تم اس کو بھلائی کی طرف نزدیک کر رہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو۔ اور اگر اس کے سوا ہے تو وہ ایک شر ہے جسے تم اپنی گردنوں سے اتارتے ہو۔

(۱۰۸) بَابُ الصُّفُوفِ عَلَى الْجَنَازَةِ۔

جنازہ کی نماز میں صفیں بنانا۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ نَعَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی اَصْحَابِهِ النَّجَاشِیَّ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَفُّوا خَلْفَهٗ فَکَبَّرَ اَرْبَعاً

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ کو نجاشی کی وفات کی خبر سنائی۔ پھر آپ آگے بڑھے اور لوگوں نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں۔ پھر آپ نے چار تکبیریں کہیں۔ (مطلب یہ ہے کہ چار مرتبہ تکبیر کہہ کر جنازہ پڑھایا)

(۱۰۹) بَابُ فَضْلِ اِتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ۔

جنازے کے ساتھ جانے کی فضیلت۔

اِنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ یَقُوْلُ مَنْ تَبِعَ جِنَازَةً فَلَهٗ قِیْرَاطٌ فَقَالَ اَکْثَرَ اَبُوْهُرَیْرَةَ عَلَیْنَا فَصَدَّقَتْ یَعْنِی عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا وَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُهٗ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا لَقَدْ فَرَّطْنَا فِیْ قَرَارِیْطَ کَثِیْرَةٍ فَرَّطْتُ وَ ضَیَّعْتُ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو جنازہ کے ساتھ گیا۔ اسے ایک قیراط کا ثواب ملے گا۔ حضرت ابن عمرؓ نے کہا کہ ابوھریرہؓ بہت زیادہ احادیث بیان کرتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی اس کی تصدیق کی۔ اور فرمایا کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خود سنا ہے اس پر ابن عمر نے کہا پھر تو ہم نے بہت سے قیراطوں کا نقصان اٹھایا۔

(۱۱۰) بَابُ مَنِ انْتَظَرَ حَتَّى تُدْفَنَ۔
جو شخص دفن ہونے تک ٹھہرا رہے۔

اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتَّى يُصَلِّيَ فَلَهٗ قِيْرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهٗ قِيْرَاطَانِ قِيْلَ وَمَا الْقِيْرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيْمَيْنِ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے جنازہ میں شرکت کر کے نماز پڑھی اسے ایک قیراط کا ثواب ملتا ہے۔ اور جو دفن تک ساتھ رہا اسے دو قیراط کا ثواب ملتا ہے۔ پوچھا گیا کہ دو قیراط کتنے ہوتے ہیں فرمایا دو عظیم پہاڑوں کے برابر۔

(۱۱۱) بَابُ مَنْ اَحَبَّ الدَّفْنَ فِي الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ اَوْنَحْوِهَا۔
جو شخص ارض مقدس یا ایسی ہی کسی دوسری جگہ دفن ہونے کو پسند کرے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ اِلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَلَمَّا جَآءَهٗ صَكَّهٗ فَفَقَاعَيْنَهٗ فَرَجَعَ اِلٰى رَبِّهٖ فَقَالَ اَرْسَلْتَنِيْ اِلٰى عَبْدٍ لَا ... دُ الْمَوْتَ فَرَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَيْنَهٗ وَقَالَ ارْجِعْ فَقُلْ لَّهٗ يَضَعُ يَدَهٗ عَلٰى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهٗ بِكُلِّ مَا غَطَّتْ بِهٖ يَدُهٗ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ اَيْ رَبِّ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَالْاٰنَ فَسَاَلَ اللّٰهَ اَنْ يُّدْنِيَهٗ مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَاَرَيْتُكُمْ قَبْرَهٗ اِلٰى جَانِبِ الطَّرِيْقِ عِنْدَ الْكَثِيْبِ الْاَحْمَرِ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ملک الموت (آدمی کی شکل میں) موسیٰ علیہ السلام کے پاس بھیجے گئے۔ جب وہ آئے تو موسیٰ علیہ السلام نے (نہ پہچان کر) انہیں ایک زور سے طمانچہ مار کر ان کی آنکھ پھوڑ دی۔ وہ واپس اپنے رب کے پاس پہنچے اور عرض کیا کہ یااللہ تو نے مجھے ایسے آدمی کی طرف بھیجا ہے جو مرنا نہیں چاہتا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھ درست کر دی۔ اور فرمایا کہ دوبارہ جاؤ اور ان سے کہو کہ اپنا ہاتھ بیل کی پیٹھ پر رکھو جتنے بال آپ کے ہاتھ کے نیچے آئیں گے ہر بال کے بدلے ایک سال عمر دی جائے گی۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ یااللہ پھر کیا ہوگا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا پھر موت آجائے گی۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا پھر ابھی ہی آجائے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ انہیں ایک پتھر کی مار ارض مقدس کے قریب کر دیا جائے۔ ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں وہاں ہوتا تو تمہیں ان کی قبر دکھاتا جو سرخ ٹیلے کے پاس راستے کے قریب ہے۔

(۱۱۲) بَابُ اِذَا اَسْلَمَ الصَّبِيُّ فَمَاتَ هَلْ يُصَلّٰى عَلَيْهِ۔

جب بچہ مسلمان ہو جائے اور مر جائے تو کیا اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی؟

اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَامِنْ مَّوْلُوْدٍ اِلَّا يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهٖ اَوْ يُنَصِّرَانِهٖ اَوْيُمَجِّسَانِهٖ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيْمَةُ بَهِيْمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّوْنَ فِيْهَا مِنْ جَدْعَآءَ ثُمَّ يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَالِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے۔ پھر اس کے والدین اسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بنا لیتے ہیں۔ جس طرح ایک چوپایہ صحیح سالم بچہ جنتا ہے کیا تم اس کا کوئی عضو کٹا ہوا دیکھتے ہو؟ پھر ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی فطرت ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خلقت میں کوئی تبدیلی ممکن نہیں۔ یہی دین قیم ہے۔

(۱۱۳) بَابُ مَا جَآءَ فِيْ قَاتِلِ النَّفْسِ۔

اس شخص کے بارہ میں جس نے خودکشی کی۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِيْ يَخْنُقُ نَفْسَهٗ يَخْنُقُهَا فِي النَّارِ وَالَّذِيْ يَطْعَنُهَا يَطْعَنُهَا فِي النَّارِ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا گلا گھونٹ کر اپنے آپ کو ہلاک کر لیتا ہے وہ جہنم میں بھی اپنا گلا گھونٹتا رہے گا۔ اور جو شخص برچھے یا تیر سے اپنے آپ کو مار لیتا ہے وہ دوزخ میں بھی برچھے یا تیر سے اپنے آپ کو مارتا رہے گا۔

(۱۱۴) بَابُ التَّعَوُّذِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

قبر کے عذاب سے پناہ مانگنا۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقَبْرِ وَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور دوزخ کے عذاب سے اور زندگی اور موت کی آزمائشوں سے اور دجال کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

پارہ نمبر ٦

(۱۱۵) بَابُ مَا قِيْلَ فِيْ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِيْنَ۔

مشرکوں کی نابالغ اولاد کے بارہ میں کیا آیا ہے۔

اَنَّهُ سمع اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذِرَارِى الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکوں کی نابالغ اولاد کے بارہ میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا اللہ خوب جانتا ہے جو وہ عمل کرنے والے تھے۔ (مطلب یہ ہے کہ اگر وہ نیک عمل کریں گے تو جنت میں جائیں گے۔ ورنہ جہنم میں)

(۱۱٦) بَابُ وُجُوْبِ الزَّكٰوةِ

باب ہے زکوٰۃ کے فرض ہونے کا

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ انَ اعرَابِيًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ اِذا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَّ تُقِيْمُ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُؤَدِّی الزَّکٰوۃَ الْمَفْرُوْضَۃَ وَ تَصُوْمَ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِہٖ لَا اَزِیْدُ عَلٰی ھٰذَا فَلَمَّا وَلّٰی قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّنْظُرَ اِلٰی رَجُلٍ مِّنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی ھٰذَا۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ مجھے کوئی ایسا کام بتلائیں جس کے کرنے سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کر اور اس کا کسی کو شریک نہ ٹھہرا فرض نماز قائم کر۔ اور فرض زکوٰۃ ادا کر اور رمضان کے روزے رکھ۔ دیہاتی نے کہا اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ ان اعمال پر میں کوئی زیادتی نہیں کروں گا۔ جب وہ پیٹھ موڑ کر جانے لگا۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ایسے شخص کو دیکھنا چاہے جو جنتی ہو تو وہ اس شخص کو دیکھ لے۔

(۱۱۷) اِنَّ اَبَا ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ لَمَّا تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَکَانَ اَبُوْبَکْرٍ وَّ کَفَرَ مَنْ کَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ فَقَالَ عُمَرُ کَیْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَهَا فَقَدْ عَصَمَ مِنِّی مَالَهٗ وَ نَفْسَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَ حِسَابُهٗ عَلَی اللّٰهِ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَیْنَ الصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ فَاِنَّ الزَّکٰوۃَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِی عَنَاقًا کَانُوْا یُؤَدُّوْنَهَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰی مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا ھُوَ اِلَّا اَنْ قَدْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَ اَبِی بَکْرٍ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ ہوئے تو عرب کے کئی قبائل کافر ہو گئے۔ اور (کچھ نے زکوۃ دینے سے انکار کر دیا تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے لڑنا چاہا) تو حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی موجودگی میں کیونکر جنگ کر سکتے ہیں۔ کہ مجھے حکم ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک جنگ کروں جب تک وہ لا الہ الا اللہ کی شہادت نہیں دے دیتے۔ اور جو شخص اس کی شہادت دے دے تو اس کا مال و جان محفوظ ہو جائے گا سوائے اسی کے حق کے یعنی سوا قصاص کے۔ اور اس کا حساب اللہ تعالیٰ پر ہو گا۔ حضرت ابو بکرؓ نے کہا اللہ کی قسم میں ہر اس شخص سے جنگ کروں گا جو نماز اور زکوۃ میں فرق کرے گا۔ (مطلب یہ کہ وہ نماز تو پڑھے مگر زکوۃ نہ دے) کیونکہ زکوۃ مال کا حق ہے۔ خدا کی قسم اگر انہوں نے زکوۃ میں ایک بچہ دینے سے بھی انکار کیا جسے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے تھے تو میں ان سے بھی لڑونگا حضرت عمرؓ نے کہا اللہ کی قسم یہ بات اس چیز کا نتیجہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیا تھا۔ بعد میں میں بھی اس نتیجہ پر پہنچا کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حق پر تھے۔

(۱۱۸) بَابُ اِثْمِ مَانِعِ الزَّکٰوۃِ۔

زکوۃ نہ ادا کرنے والے کا گناہ۔

اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْتِي الْاِبِلُ عَلٰى صَاحِبِهَا عَلٰى خَيْرِ مَا كَانَتْ اِذَا هُوَ لَمْ يُعْطِ فِيْهَا حَقَّهَا تَطَأُهُ بِاَخْفَافِهَا وَتَاتِي الْغَنَمُ عَلٰى صَاحِبِهَا عَلٰى خَيْرِ مَا كَانَتْ اِذَا لَمْ يُعْطِ فِيْهَا حَقَّهَا تَطَأُهُ بِاَظْلَافِهَا وَ تَنْطَحُهُ بِقُرُوْنِهَا وَ قَالَ مِنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَقُّهَا اَنْ تُحْلَبَ عَلَى الْمَآءِ قَالَ وَلَا يَاْتِيْ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِشَاةٍ يَّحْمِلُهَا عَلٰى رَقَبَتِهٖ لَهَا يُعَارٌ فَيَقُوْلُ يَا مُحَمَّدُ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ بَلَّغْتُ وَلَا يَاْتِيْ بِبَعِيْرٍ يَحْمِلُهٗ عَلٰى رَقَبَتِهٖ لَهٗ رُغَاءٌ فَيَقُوْلُ يَا مُحَمَّدُ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ بَلَّغْتُ۔

حضرت عبدالرحمٰن نے حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اونٹ (قیامت کے دن) اپنے مالکوں کے پاس جنھوں نے ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کی ہو گی۔ موٹے تازے ہو کر آئیں گے۔ اور انہیں اپنے کھروں سے روندیں گے۔ بکریاں بھی اپنے مالکوں کے پاس جنھوں نے ان کے حق ادا نہیں کیے ہوں گے۔ پہلے سے زیادہ موٹی تازی ہو کر آئیں گی۔ اور انہیں اپنے کھروں سے روندیں گی اور اپنے سینگوں سے ماریں گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا حق یہ بھی ہے کہ انہیں پانی ہی پر دوہا جائے۔ (مطلب یہ ہے کہ گھاٹ میں ہی جہاں وہ پانی پی رہی ہوں) آپ نے فرمایا کہ کوئی شخص قیامت کے دن اس طرح نہ آئے کہ وہ اپنی گردن پر بکری اٹھائے ہوئے ہو اور وہ چلا رہی ہو۔ اور وہ مجھے کہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مجھے عذاب سے بچائیے۔ اور میں اسے یہ جواب دوں کہ تیرے لئے میں کچھ نہیں کر سکتا (میرا کام پہچانا تھا) سو میں پہنچا چکا۔ اور اسی طرح کوئی شخص اپنی گردن پر اونٹ لئے ہوئے قیامت کے دن نہ آئے۔ کہ اونٹ بلبلا رہا ہو اور وہ مجھ سے فریاد کرے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بچائیے اور میں یہ جواب دوں کہ تیرے لئے میں کچھ نہیں کر سکتا۔ میں نے تجھ تک اللہ تعالیٰ کا حکم زکوٰۃ کے متعلق پہنچا دیا تھا۔

(۱۱۹) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَهٗ مُثِّلَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهٗ مَالُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعاً اَقْرَعَ لَهٗ زَبِيْبَتَانِ يُطَوَّقُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَاخُذُ بِلِهْزِ مَتَيْهِ يَعْنِي شِدْقَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَامَالُكَ اَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلاَ وَلاَ يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(آل عمران آیت نمبر ۱۸۰)

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کی۔ تو قیامت کے دن اس کا مال نہایت زہریلے گنجے سانپ کی شکل اختیار کرلے گا۔ اس کی آنکھوں کے پاس دو سیاہ نقطے ہونگے۔ پھر وہ سانپ اس کے دونوں جبڑوں سے اسے پکڑے گا اور کہے گا میں تیرا مال اور تیرا خزانہ ہوں۔ اس کے بعد آپ نے یہ آیت پڑھی۔ اور وہ لوگ یہ گمان نہ کریں جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے۔ کہ وہ ان کے لئے بہتر ہے بلکہ وہ ان کے لئے بُری ہے۔ قیامت کو اس کا طوق بنا کر ان کی گردن میں ڈالا جائے گا۔ جس مال کے معاملہ میں انہوں نے بخل کیا ہے۔

(۱۲۰) بَابُ الصَّدَقَةِ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ۔

حلال کمائی سے صدقہ کرنا۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَّلاَ يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلاَّ الطَّيِّبَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتَقَبَّلُهَا بِيَمِيْنِهٖ ثُمَّ يُرَبِّيْهَا لِصَاحِبِهٖ كَمَا يُرَبِّيْ اَحَدُكُمْ فَلُوَّهٗ حَتّٰى تَكُوْنَ مِثْلَ الْجَبَلِ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا جو شخص حلال کمائی سے ایک کھجور کے برابر صدقہ کرے اور اللہ تعالیٰ صرف حلال کمائی کا صدقہ قبول کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے۔ پھر پرورش کرتا ہے اس کی صدقہ کرنے والے کے لئے۔ بالکل اسی طرح جس طرح پرورش کرتا ہے ایک تمہارا اپنے گھوڑے کے بچے کی۔ یہاں تک کہ وہ پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔

(۱۲۱) بَابُ الصَّدَقَةِ قَبْلَ الرَّدِّ۔

صدقہ کرنا اس وقت سے پہلے کہ جب لینے والا کوئی نہ رہے۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَکْثُرَ فِیْکُمُ الْمَالُ فَیَفِیْضَ حَتّٰی یُهِمَّ رَبَّ الْمَالِ مَن یَّقْبَلُ صَدَقَتَهٗ وَ حَتّٰی یَعْرِضَهٗ فَیَقُوْلُ الَّذِی یَعْرِضُهٗ عَلَیْهِ لاَ اَرَبَ لِیْ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت آنے سے پہلے مال و دولت کی اتنی کثرت ہو جائے گی اور لوگ اس قدر مال دار ہو جائیں گے کہ صاحب مال کو فکر لاحق ہو جائے گی کہ اس کی زکوۃ کون قبول کرے۔ یہاں تک کہ جس کو وہ زکوۃ پیش کرے گا تو وہ کہے گا کہ مجھے اس کی کوئی حاجت نہیں ہے۔

(۱۲۲) بَابُ فَضْلِ صَدَقَةِ الشَّحِیْحِ الصَّحِیْحِ۔

تندرستی اور مال کی خواہش کے وقت صدقہ کرنے کی فضیلت

حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَیْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ الصَّدَقَةِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَعْظَمُ اَجْرًا قَالَ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَ تَامُلُ الْغِنٰى وَلَا تُمْهِلُ حَتّٰى اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اور کہنے لگا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس صدقہ میں سب سے زیادہ ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اس صدقہ میں جسے تم صحت کی حالت میں بخل کے باوجود کرو۔ تمہیں ایک طرف تو فقیری کا ڈر ہو۔ اور دوسری طرف مالدار بننے کی امید ہو۔ اور (صدقہ خیرات میں) ڈھیل نہیں ہونی چاہیئے۔ یہاں تک کہ جان حلق تک آجائے اور تو اس وقت کہنے لگے فلاں کے لئے اتنا اور فلاں کے لئے اتنا۔ حالانکہ وہ تو اب فلاں کا ہو چکا۔

(۱۲۳) بَابُ صَدَقَةِ السِّرِّ وَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ رَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهٗ مَاتُنْفِقُ يَمِينُهٗ وَقَوْلِهٖ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ

چھپ کر صدقہ کرنا افضل ہے اور ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ ایک شخص نے صدقہ کیا اور اسے اس طرح چھپایا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو خبر نہیں ہوئی کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم صدقہ کو ظاہر کردو تو یہ بھی اچھا ہے اور اگر پوشیدہ طور پر دو اور دو فقراء کو تو یہ بھی تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور وہ تمہارے گناہ مٹادے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خبردار ہے۔

(۱۲۴) بَابُ اِذَا تَصَدَّقَ عَلٰی غَنِیٍّ وَھُوَلاَ یَعْلَمُ۔

لاعلمی میں اگر کسی نے مالدار کو صدقہ دے دیا تو؟۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لاَ تَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِیْ یَدِ سَارِقٍ فَاَصْبَحُوْا یَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ عَلٰی سَارِقٍ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لاَ تَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِیْ یَدِ زَانِیَةٍ فَاَصْبَحُوْا یَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ اللَّیْلَةَ عَلٰی زَانِیَةٍ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی زَانِیَةٍ لاَ تَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِیْ یَدِ غَنِیٍّ فَاَصْبَحُوْا یَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ عَلٰی غَنِیٍّ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی سَارِقٍ وَ عَلٰی زَانِیَةٍ وَ عَلٰی غَنِیٍّ فَاُتِیَ فَقِیْلَ لَهٗ اَمَّا صَدَقَتُكَ عَلٰی سَارِقٍ فَلَعَلَّهٗ اَنْ یَّسْتَعِفَّ عَنْ سَرِقَتِهٖ وَاَمَّا الزَّانِیَةُ فَلَعَلَّهَآ اَنْ تَسْتَعِفَّ عَنْ زِنَاهَا وَاَمَّا الْغَنِیُّ فَلَعَلَّهٗ اَنْ یَّعْتَبِرَ فَیُنْفِقُ مِمَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص نے کہا کہ (آج رات) میں ضرور صدقہ کروں گا۔ چنانچہ وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اور ایک چور کے ہاتھ میں رکھ دیا صبح ہوئی تو لوگوں نے کہنا شروع کردیا کہ رات کسی نے چور کو صدقہ دے دیا۔ اس شخص نے کہا یااللہ سب تعریف تیرے ہی لیے ہے (آج رات) میں پھر ضرور صدقہ دوں گا۔ چنانچہ وہ دوبارہ صدقہ لے کر نکلا اور ایک فاحشہ کے ہاتھ میں دے دیا۔ جب صبح ہوئی تو پھر لوگوں میں چرچا ہوا کہ رات کسی نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاحشہ عورت کو صدقہ دے دیا۔ اس شخص نے کہا یااللہ سب تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ میں زانیہ کو اپنا صدقہ دے آیا۔ اچھا آج رات پھر صدقہ دوں گا۔ چنانچہ اپنا صدقہ لے کر پھر نکلا۔ اور ایک مالدار کے ہاتھ پر رکھ دیا۔ صبح ہوئی تو لوگ باتیں کر رہے تھے کہ ایک مالدار کو کسی نے صدقہ دے دیا۔ اس شخص نے کہا اے اللہ حمد تیرے ہی لئے ہے۔ میں اپنا صدقہ لاعلمی سے چور فاحشہ اور مالدار کو دے آیا (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) بتایا گیا کہ جہاں تک چور کے ہاتھ میں صدقہ چلے جانے کا سوال ہے تو شاید وہ چوری سے رک جائے۔ اسی طرح فاحشہ کو صدقہ ملنے سے امکان ہے کہ وہ زنا سے رک جائے۔ اور مالدار کے ہاتھ میں صدقہ جانے سے ہو سکتا ہے کہ وہ عبرت پکڑے۔ اور اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال سے خرچ کرنا شروع کر دے۔

(۱۲۵) بَابُ لا صَدَقَةَ اِلاَّ عَنْ ظَهْرِ غِنيً۔

بہتر صدقہ وہ ہے جس کے بعد بھی آدمی مالدار ہی رہے۔

اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرًا لصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًی وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہترین صدقہ وہ ہے جس کے دینے کے بعد آدمی مالدار رہے۔ اور پہلے ان کو دو جو تمہاری کفالت میں ہیں۔ (مطلب یہ ہے کہ سارا مال ہی نہ صدقہ کر دو کہ تم خود محتاج ہو جاؤ)۔

(۱۲۶) بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَ اتَّقٰی۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان جس نے دیا اور تقویٰ اختیار کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ یَوْمٍ یُّصْبِحُ الْعِبَادُ فِیْہِ اِلاَّ مَلَکَانِ یَنْزِلاَنِ فَیَقُوْلُ اَحَدُ ھُمَا اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَّ یَقُوْلُ الْاٰخَرُ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُمْسِکًا تَلَفًا۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی دن ایسا نہیں ہے کہ جب بندے صبح کرتے ہوں تو دو فرشتے آسمان سے نہ اترتے ہوں۔ ایک فرشتہ تو یہ کہتا ہے کہ یااللہ خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ دے۔ اور دوسرا کہتا ہے یااللہ بخیل کے مال کو تلف کردے۔

(۱۲۷) بَابُ مَثَلُ الْمُتَصَدِّقِ وَ الْبَخِیْلِ۔

صدقہ دینے والے اور بخیل کی مثال کا بیان۔

اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَا ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَثَلُ الْبَخِیْلِ وَالْمُنْفِقِ کَمَثَلِ رَجُلَیْنِ عَلَیْھِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِیْدٍ مِّنْ ثُدَیِّھِمَا اِلٰی تَرَاقِیْھِمَا فَاَمَّا الْمُنْفِقُ فَلاَ یُنْفِقُ اِلاَّ سَبَغَتْ اَوْوَفَّرَتْ عَلٰی جِلْدِہٖ حَتّٰی تُخْفِیَ بَنَانَہٗ وَ تَعْفُوَ اَثَرَہٗ وَاَمَّا الْبَخِیْلُ فَلاَ یُرِیْدُ اَنْ یُّنْفِقَ شَیْئًا اِلاَّ لَزِقَتْ کُلُّ حَلَقَۃٍ مَّکَانَھَا فَھُوَ یُوَسِّعُھَا فَلاَ تَتَّسِعُ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ بخیل اور خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں جیسی ہے جن کے جسم پر چھاتی سے لیکر ہنسلی تک دو لوہے کے کرتے ہوں۔ خرچ کرنے والا جب خرچ کرتا ہے تو اس کے تمام جسم کو وہ کرتا چھپالیتا ہے یا (راوی نے کہا) تمام جسم پر وہ پھیل جاتا ہے۔ یہاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک کہ اس کی انگلیاں اس میں چھپ جاتی ہیں۔ اور چلنے میں اس کے پاؤں کا نشان مٹ جاتا ہے۔ لیکن بخیل جب خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کرتے کا ہر حلقہ اپنی جگہ چمٹ جاتا ہے۔ بخیل اسے کشادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر وہ کشادہ نہیں ہوتا۔

(۱۲۸) بَابُ اَخْذِ الْعَنَاقِ فِي الصَّدَقَةِ۔

بکری کا بچہ زکوٰۃ میں لینا۔

اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِي عَنَاقاً كَانُوا يُؤَدُّوْنَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَمَا هُوَ اِلاَّ اَنْ رَّاَيْتُ اَنَّ اللّٰهَ شَرَحَ صَدْرَ اَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (زکوٰۃ دینے سے انکار کرنے والوں کے متعلق فرمایا) اللہ کی قسم اگر یہ مجھے ایک بکری کا بچہ دینے سے بھی انکار کریں گے جیسے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ادا کیا کرتے تھے تو میں ان سے بھی جہاد کروں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے یہی معلوم ہوا کہ ابو بکرؓ کا جہاد کرنا اللہ تعالیٰ نے شرح صدر فرما دیا تھا۔ پھر مجھے بھی معلوم ہو گیا کہ ابو بکرؓ حق پر ہیں۔

(۱۲۹) بَابُ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ۔

مسلمان پر اس کے گھوڑوں کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي فَرَسِهِ وَغُلاَمِهِ صَدَقَةٌ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا کہ مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۱۳۰) بَابُ قَوْلِ اللّٰهُ تَعَالٰی وَ فِی الرِّقَابِ۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان زکوٰۃ کے مال سے غلام آزاد کرنا۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ فَقِیْلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِیْلٍ وَ خَالِدُ ابْنُ الْوَلِیْدِ وَ عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا یَنْقِمُ ابْنُ جَمِیْلٍ اِلاَّ اَنَّهُ كَانَ فَقِیْراً فَاَغْنَاهُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهُ وَاَمَّا خَالِدُ فَاِنَّكُمْ تَظْلِمُوْنَ خَالِدًا قَدِاحْتَبَسَ اَدْرَاعَهُ وَاَعْتُدَهُ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ وَاَمَّا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبِ فَعَمُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَهِیَ عَلَیْهِ صَدَقَةٌ وَّ مِثْلُهَا مَعَهَا۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ وصول کرنے کا حکم دیا۔ پھر آپ سے کہا گیا کہ ابن جمیل اور خالد بن ولید اور عباس بن عبد المطلب نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابن جمیل کو یہی غصہ ہے کہ کل تک تو وہ فقیر تھا پھر اللہ نے اپنے رسولؐ کی دعا کی وجہ سے اس کو غنی بنا دیا۔ باقی رہے خالد۔ تو تم لوگ اس پر ظلم کرتے ہو۔ اس نے تو اپنی زرہیں اور سامان جنگ اللہ تعالیٰ کے راستے میں وقف کر رکھی ہیں اور عباس بن عبد المطلب وہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ہیں۔ ان کی زکوٰۃ ان کے ذمہ صدقہ ہے۔ اور اتنی ہی اور میں ان کی طرف سے دوں گا۔

(۱۳۱) بَابُ الْاِ سْتِعْفَافِ عَنِ الْمَسْئَلَةِ۔

سوال سے بچنے کا بیان۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِی نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَاَنْ یَّاْخُذَ اَحَدُکُمْ حَبْلَہٗ فَیَحْتَطِبَ عَلٰی ظَھْرِہٖ خَیْرٌ لَّہٗ مِنْ اَنْ یَّاْتِیَ رَجُلاً فَیَسْاَلَہٗ اَعْطَاہُ اَوْ مَنَعَہٗ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ اگر کوئی شخص لکڑیوں کا گٹھ باندھ کر اپنی کمر پر اٹھا کر لے آئے (پھر انہیں بازار میں فروخت کر کے اپنا رزق حاصل کرے) تو وہ اس شخص سے بہتر ہے جو کسی کے پاس آ کر سوال کرے۔ پھر جس سے سوال کیا گیا ہے۔ وہ اسے دے یا نہ دے۔

(۱۳۲) بَابُ قَوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی لَا یَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافاً۔

وہ لوگوں سے چمٹ کر سوال نہیں کرتے۔

اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ زِیَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ الْمِسْکِیْنُ الَّذِی تَرُدُّہُ الْاُکْلَۃُ وَالْاُکْلَتَانِ وَلٰکِنِ الْمِسْکِیْنُ الَّذِی لَیْسَ لَہٗ غِنًی وَیَسْتَحْیِی وَلَا یَسْئَلُ النَّاسَ اِلْحَافاً۔

محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ میں نے ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسکین وہ نہیں ہے جسے ایک دو لقمے در در پھرائیں۔ مسکین تو وہ ہے کہ جس کے پاس مال نہیں۔ لیکن اسے سوال سے شرم آتی ہے۔ اور وہ لوگوں سے چمٹ کر نہیں مانگتا۔

(۱۳۳) بَابُ اَخْذِ صَدَقَۃِ التَّمْرِ عِنْدَ صِرَامِ النَّخْلِ۔

کھجور کا پھل توڑنے کے وقت زکوٰۃ لی جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِالتَّمْرِ عِنْدَ صِرَامِ النَّخْلِ فَيَجِيْءُ هٰذَا بِتَمْرِهٖ وَ هٰذَا مِنْ تَمْرِهٖ حَتّٰى يَصِيْرَ عِنْدَهٗ كَوْماً مِّنْ تَمْرٍ فَجَعَلَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ يَلْعَبَانِ بِذٰلِكَ التَّمْرِ فَاَخَذَ اَحَدُ هُمَا تَمْرَةً فَجَعَلَهٗ فِيْ فِيْهِ فَنَظَرَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْرَجَهَا مِنْ فِيْهِ فَقَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ لاَ يَاْ كُلُوْنَ الصَّدَقَةَ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس توڑنے کے وقت زکوۃ کی کھجور لائی جاتی۔ ہر شخص اپنی زکوۃ لاتا۔ یہاں تک کہ کھجور کا ڈھیر لگ جاتا۔ ایک دفعہ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنھما ایسی کھجوروں سے کھیل رہے تھے۔ تو ایک نے کھجور اٹھا کر اپنے منہ میں ڈال لی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو اس کے منہ سے کھجور نکال دی۔ اور فرمایا کہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ محمدؐ کی اولاد زکوۃ کا مال نہیں کھاتی۔

(۱۳۴) بَابُ مَا يُسْتَخْرَجُ مِنَ الْبَحْرِ۔

جو مال سمندر سے نکالا جائے۔

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ سَاَلَ بَعْضَ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ اَنْ يُسْلِفَهٗ اَلْفَ دِيْنَارٍ فَدَفَعَهَا اِلَيْهِ فَخَرَجَ فِى الْبَحْرِ فَلَمْ يَجِدْ مَرْكَباً فَاَخَذَ خَشَبَةً فَنَقَرَهَا فَاَدْخَلَ فِيْهَا اَلْفَ دِيْنَارٍ فَرَمٰى بِهَا فِى الْبَحْرِ فَخَرَجَ الرَّجُلُ الَّذِیْ كَانَ اَسْلَفَهٗ فَاِذَا بِالْخَشَبَةِ فَاَخَذَ لِاَهْلِهٖ حَطَباً فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ فَلَماَّ نَشَرَهَا وَجَدَ الْمَالَ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص نے دوسرے بنی اسرائیل کے ایک شخص سے ہزار اشرفیاں قرض مانگیں۔ اس نے اللہ کے بھروسے پر اس کو دے دیں۔ اب جس نے قرض لیا تھا وہ سمندر پر گیا کہ سوار ہو کر قرض خواہ کا قرض اتارے لیکن سواری نہ ملی۔ آخر اس نے قرض خواہ تک پہنچنے سے ناامید ہو کر ایک لکڑی لی اس کو کرید کر ہزار اشرفی اس میں رکھ کر وہ لکڑی سمندر میں پھینک دی۔ اتفاق سے قرض خواہ کام کاج کیلئے باہر نکلا۔ تو سمندر میں اس نے ایک لکڑی دیکھی۔ وہ اس کو جلانے کے لئے پکڑ کر گھر لے آیا۔ پھر پوری حدیث بیان کی۔ لکڑی کو چیرا تو اس میں سے اشرفیاں پائیں۔

(۱۳۵) بَابُ فَضْلِ حَجِّ الْمَبْرُوْرِ۔

حج مبرور کی فضیلت۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اِیْمَانٌ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قِیْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ جِهَادٌ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ قِیْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَبْرُوْرٌ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ کونسا عمل افضل ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ پوچھا اس کے بعد۔ آپ نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔ پوچھا پھر اس کے بعد۔ آپ نے فرمایا حج مبرور۔

نوٹ: حج مبرور وہ ہے **لَاَ یُخَالِطُهٗ شَیْءٌ مِنَ الْاِثْمِ۔** جس میں گناہ کا مطلقاً دخل نہ ہو۔

(۱۳۶) حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وسلم نے فرمایا مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ کہ جس شخص نے ایسا حج کیا کہ اس میں نہ تو کوئی فحش بات کی اور نہ کوئی گناہ تو وہ ایسے لوٹتا ہے جیسے آج اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ (مطلب یہ ہے کہ گناہ سے بالکل پاک لوٹتا ہے)۔

(۱۳۷) بَابُ هَدْمِ الْكَعْبَةِ

کعبہ کے گرانے کا بیان

اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُوالسُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کعبہ کو دو پتلی پنڈلیوں والا ایک حبشی تباہ کر دے گا۔

نوٹ: یہ اس وقت ہو گا جب زمین پر ایک بھی مسلمان باقی نہ رہے گا۔

(۱۳۸) بَابُ لَا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَلَا يَحُجُّ مُشْرِكٌ۔

بیت اللہ شریف کا طواف کوئی ننگا آدمی نہیں کر سکتا اور نہ ہی کوئی مشرک حج کر سکتا ہے۔

اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَابَكْرِ الصِّدِّيْقَ بَعَثَهُ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي اَمَّرَهُ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَوْمَ النَّحْرِ فِيْ رَهْطٍ يُؤَذِّنُ فِي النَّاسِ اَلا لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس حج کے موقع پر جس کا امیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں بنایا تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہیں دسویں تاریخ کو ایک گروہ کے ساتھ لوگوں کے سامنے یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا تھا کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک بیت اللہ کا حج نہیں کر سکتا۔ اور نہ ہی کوئی شخص ننگا طواف کر سکتا ہے۔

پارہ نمبر ۷

(۱۳۹) بَابُ تَقْلِيْدِ النَّعْلِ۔

جوتوں کا ہار ڈالنا۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلاً يَسُوْقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ رَاكِبَهَا يُسَايِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّعْلُ فِيْ عُنُقِهَا۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا وہ قربانی کا اونٹ لے کر جا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جا۔ اس نے کہا یہ تو قربانی کا ہے۔ آپ نے پھر فرمایا سوار ہو جا (کوئی حرج نہیں ہے) حضرت ابو ھریرہؓ کہتے ہیں کہ پھر میں نے دیکھا کہ وہ اس پر سوار ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا ہے۔ اور جوتے کا ہار اس اونٹ کی گردن میں ہے۔

(۱۴۰) بَابُ الْحَلْقِ وَ التَّقْصِيْرِ عِنْدَ الْاِحْلَالِ۔

احرام کھولتے وقت بال منڈانا یا ترشوانا۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ قَالَهَا ثَلٰثًا قَالَ وَلِلْمُقَصِّرِيْنَ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ سر منڈانے والوں کو بخش دے۔ صحابہؓ نے پوچھا کہ کترانے والوں کو بھی۔ آپ نے فرمایا اے اللہ سر منڈانے والوں کو بخش دے۔ صحابہؓ نے عرض کیا کترانے والوں کو بھی۔ آپ نے فرمایا اے اللہ سر منڈوانے والوں کو بخش دے یہ تین مرتبہ آپ نے فرمایا۔ فرمایا اور کترانے والوں کو بھی۔

(۱۴۱) بَابُ وُجُوْبِ الْعُمْرَةِ وَ فَضْلِهَا۔

عمرہ کا وجوب اور اس کی فضیلت۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَآءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عمرے کے بعد دوسرے عمرہ تک دونوں کے درمیان گناہوں کا کفارہ ہے۔ اور حج مبرور کی جزا جنت کے سوا اور کچھ نہیں۔

(۱۴۲) بَابٌ اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ۔

سفر بھی ایک عذاب ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ طَعَامَهٗ وَ شَرَابَهٗ وَ نَوْمَهٗ فَاِذَا قَضٰى نَهْمَتَهٗ فَلْيُعَجِّلْ اِلٰى اَهْلِهٖ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا کہ سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے۔ آدمی کو کھانے پینے اور سونے سے روک دیتا ہے۔ اس لئے جب کوئی اپنی ضرورت پوری کر چکے تو فوراً گھر واپس آجائے۔

(۱۴۳) بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی فَلَارَفَثَ۔

اللہ تعالٰی کا فرمان کہ حج میں شہوت کی باتیں نہیں کرنا چاہیئے۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهِ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هٰذَا الْبَیْتَ فَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ کَیَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس گھر (کعبہ) کا حج کیا اور اس میں نہ شہوت کی بات منہ سے نکالی اور نہ کوئی گناہ کا کام کیا تو وہ اس دن کی طرح واپس ہوگا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔

نوٹ: قرآن مجید میں جو رفث کا لفظ آیا ہے۔ اس کے معنی ہیں۔ جماع۔ یا جماع کے متعلق شہوت انگیز باتیں۔ سفر حج سراسر ریاضت اور نفس کشی کا سفر ہے لہذا ہر اس قسم کی بات سے پرہیز کرنا چاہیے جس سے شہوت برانگیختہ ہو۔

(۱۴۴) بَابُ فُضْلِ الْمَدِیْنَةِ وَاَنَّهَا تَنْفِی النَّاسَ۔

مدینہ منورہ کی فضیلت۔ بے شک وہ برے آدمیوں کو نکال دیتا ہے۔

سَعِیْدَ بْنَ یَسَّارٍ یَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ بِقَرْیَةٍ تَاکُلُ الْقُرٰی یَقُوْلُوْنَ یَثْرِبُ وَهِیَ الْمَدِیْنَةُ تَنْفِی النَّاسَ کَمَا یَنْفِی الْکِیْرُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ۔

سعید بن یسار کہتے ہیں کہ میں نے ابو ھریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ رسول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایک ایسے شہر میں (ہجرت کا) حکم ہوا ہے جو دوسرے شہروں کو کھالے گا۔ لوگ اس کو یثرب کہتے ہیں لیکن اس کا نام مدینہ ہے۔ وہ برے لوگوں کو اس طرح باہر کر دے گا۔ جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو اتار دیتی ہے۔

(۱۴۵) لَا بَتَيِ الْمَدِيْنَة۔

مدینہ کے دونوں پتھریلے میدان۔

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ لَوْرَاَيْتُ الظِّبَاءَ بِالْمَدِيْنَةِ تَرْتَعُ مَا ذَعَرْتُهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَابَيْنَ لَا بَتَيْهَا حَرَامٌ۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ اگر میں مدینہ منورہ میں ہرن چرتے ہوئے دیکھوں تو انہیں کبھی نہ چھیڑوں۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ مدینہ کی زمین دونوں پتھریلے میدانوں کے درمیان حرم ہے۔

(۱۴۶) بَابُ الْاِيْمَانُ يَارِزُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ۔

ایمان مدینہ کی طرف سمٹ آئے گا۔

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْاِيْمَانَ لَيَارِزُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَمَا تَارِزُ الْحَيَّةُ اِلَى جُحْرِهَا۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان مدینہ میں اس طرح سمٹ آئے گا جس طرح سانپ اپنے بل کی طرف سمٹ آتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۷) بَابُ لَایَدخُلُ الدَّجَّالُ الْمَدِینَۃَ۔

مدینہ میں دجال داخل نہیں ہو سکے گا۔

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِی اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی اَنْقَابِ الْمَدِیْنَۃِ مَلآئِکَۃٌ لا یَدْ خُلُھَا الطَّاعُوْنُ وَلا الدَّجَّالُ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ کے راستوں پر فرشتے ہیں۔ نہ اس میں طاعون داخل ہوگا اور نہ ہی دجال۔

(۱۴۸) بَابٌ ......

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِی اللّٰہُ تَعَالٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَابَیْنَ بَیْتِی وَ مِنْبَرِی رَوْضَۃٌ مِّن رِیَاضِ الْجَنَّۃِ وَ مِنْبَرِیْ عَلٰی حَوْضِی۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔ کہ آپ نے فرمایا کہ میرے گھر اور میرے ممبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض پر ہوگا۔

(۱۴۹) بَابُ فَضْلِ الصَّوْمِ۔

روزہ کی فضیلت کا بیان۔

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِی اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلصِّیَامُ جُنَّۃٌ فَلَایَرْفُثْ وَلا یَجْھَلُ وَ اِنِ امْرُؤٌ قَاتَلَہٗ اَوْشَاتَمَہٗ فَلْیَقُلْ اِنِّی صَآئِمٌ مَرَّتَیْنِ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ رِیحِ الْمِسْكِ یَتْرُكُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طَعَامَهٗ وَ شَرَابَهٗ وَ شَهْوَتَهٗ مِنْ اَجْلِیْ اَلصِّیَامُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ دوزخ سے بچنے کے لئے ایک ڈھال ہے۔ اس لئے روزہ دار نہ فحش باتیں کرے اور نہ ہی جہالت کی باتیں۔ اور اگر کوئی شخص اس سے لڑے یا اسے گالی دے تو اس کا جواب صرف یہ دے کہ میں روزہ دار ہوں۔ اور یہ الفاظ دو مرتبہ کہے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ اور پاکیزہ ہے۔ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) کہ بندہ اپنا کھانا پینا اور اپنی شہوت میرے لئے چھوڑتا ہے۔ روزہ میرے ہی لئے ہے۔ اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ اور ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہے۔

(۱۵۰) بَابُ الرَّیَّانِ لِلصَّآئِمِیْنَ۔

روزہ داروں کیلئے ریّان کا بیان (جنت کے دروازے کا نام ہے)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَیْنِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ نُوْدِیَ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ یَا عَبْدَاللّٰهِ هٰذَا خَیْرٌ فَمَنْ کَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّلٰوةِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الصَّلٰوةِ وَ مَنْ کَانَ مِنْ اَهْلِ الْجِهَادِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَ مَنْ کَانَ مِنْ اَهْلِ الصِّیَامِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الرَّیَّانِ وَ مَنْ کَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْه بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا عَلٰی مَنْ دُعِیَ مِنْ تِلْكَ الْاَبْوَابِ مِنْ ضَرُوْرَةٍ فَهَلْ یُدْعٰی اَحَدٌ مِنْ تِلْكَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَاَرْجُوْا اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ کے راستے میں دو چیزیں خرچ کرے گا۔ اسے فرشتے جنت کے دروازوں سے بلائیں گے کہ اے اللہ کے بندے۔ یہ دروازہ اچھا ہے۔ پھر جو شخص نمازی ہو گا اسے نماز کے دروازہ سے بلایا جائے گا۔ جو مجاہد ہو گا اسے جہاد کے دروازہ سے بلایا جائے گا اور جو روزہ دار ہو گا اسے باب الریان سے بلایا جائے گا۔ اور جو زکوٰۃ دینے والا ہو گا اسے زکوٰۃ کے دروازہ سے بلایا جائے گا۔ اس پر ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جو لوگ ان دروازوں سے بلائیں جائیں گے ان کو کسی اور دروازے کی ضرورت نہیں آپ یہ فرمائیں کہ کیا کوئی ایسا بھی ہو گا جسے ان سب دروازوں سے بلایا جائے گا۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں۔ اور مجھے امید ہے کہ تو بھی ان میں سے ہو گا۔

نوٹ: لفظ ریآن ۔ رَیّ سے مشتق ہے۔ جس کے معنی سیر ابی کے ہیں۔ چونکہ روزے دار کو روزہ کی حالت میں پیاس لگتی ہے۔ اس لئے اس کا بدل ریان ہی رکھا ہے۔ اس دروازے سے ان کو داخل کر کے پھر یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا۔ اور ان کو سیراب کر دیا جائے گا۔ کہ پھر وہ تا ابد پیاس محسوس نہیں کریں گے۔ **جَعَلَنَا اللّٰهُ مِنْهُم۔**

(۱۵۱) بَابُ هَلْ يُقَالُ رَمَضَانُ اَوْشَهْرُ رَمَضَانَ۔

رمضان کہا جائے یا ماہ رمضان۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَآءَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا کہ جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

(۱۵۲) وعَنہُ یَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ غُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَہَنَّمَ وَ سُلْسِلَتِ الشَّیَاطِیْنُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو آسمان کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیاطین کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔

(۱۵۳) بَابُ مَنْ لَمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ

جو شخص رمضان میں جھوٹ بولنا نہ چھوڑے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِہٖ فَلَیْسَ لِلّٰہِ حَاجَۃٌ فِیْ اَنْ یَّدَعَ طَعَامَہٗ وَ شَرَابَہٗ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزہ رکھ کر جھوٹ بولنے اور دغا کرنے سے باز نہیں آتا تو اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ (مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا روزہ قبول نہیں ہے۔

(۱۵۴) بَابُ ھَلْ یَقُوْلُ اِنِّیْ صَائِمٌ اِذَا شُتِمَ۔

کیا روزہ دار کو کوئی گالی دے تو وہ کہے کہ میں روزہ سے ہوں؟۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰہُ کُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَہٗ اِلاَّ الصِّیَامَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاِنَّهٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ وَالصِّیَامُ جُنَّةٌ وَ اِذَا کَانَ یَوْمُ صَوْمِ اَحَدِکُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَصْخَبْ فَاِنْ سَآبَّهٗ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهٗ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ امْرُؤٌا صَآئِمٌ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْكِ لِلصَّآئِمِ فَرْحَتَانِ یَفْرَحُهُمَا اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ وَاِذَا لَقِیَ رَبَّهٗ فَرِحَ بِصَوْمِهٖ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک فرماتا ہے کہ انسان کا ہر نیک عمل اسی کے لئے ہی ہے۔ مگر روزہ وہ خاص میرے لئے ہے۔ اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ اور روزہ گناہوں کی ڈھال ہے۔ اگر کوئی روزے سے ہو تو اسے فحش گوئی نہیں کرنی چاہیے۔ اور نہ ہی شور مچانا چاہیے۔ اگر کوئی شخص اس کو گالی دے یا لڑنا چاہے تو اس کا جواب صرف یہ ہو کہ میں ایک روزہ دار آدمی ہوں اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ بہتر ہے۔ روزہ دار کو دو خوشیاں حاصل ہوں گی۔ ایک جب روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے۔ تو دوسرا جب وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا تو اپنے روزے کا ثواب پاکر خوش ہوگا۔

(۱۵۵) بَابُ قَوْلِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَیْتُمُ الْهِلَالَ فَصُوْمُوْا۔

جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو۔

سَمِعْتُ اَبَاهُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صُوْمُوْا لِرُؤْیَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْیَتِهٖ فَاِنْ غُمَّ عَلَیْکُمْ فَاَکْمِلُوْا عِدَّةَ شَعْبَانَ ثَلَاثِیْنَ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر روزے موقوف کرو۔ اور اگر ابر ہو جائے تو شعبان کے تیس دن پورے کر لو۔

(۱۵۶) بَابُ لاَ يَتَقَدَّمَنَّ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ۔

رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھے جائیں۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ يَتَقَدَّمَنَّ اَحَدُكُمْ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ اَوْ يَوْمَيْنِ اِلاَّ اَنْ يَّكُوْنَ رَجُلٌ كَانَ يَصُوْمُ صَوْمَهٗ فَلْيَصُمْ ذٰالِكَ الْيَوْمَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھے۔ ہاں اگر کسی کو ان تاریخوں میں روزہ رکھنے کی عادت ہو تو وہ رکھ لے۔

(۱۵۷) بَابُ الصَّائِمِ اِذَا اَكَلَ اَوْشَرِبَ نَاسِيًا۔

روزہ دار بھول کر کچھ کھا پی لے تو پھر ....

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نَسِيَ فَاَكَلَ وَ شَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهٗ فَاِنَّمَا اَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَ سَقَاهُ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص بھول کر کچھ کھا پی لے تو وہ اپنا روزہ مکمل کرے۔ کیونکہ اس کو اللہ تعالیٰ نے کھلایا اور پلایا ہے۔ (مطلب یہ ہے کہ اس کا روزہ نہیں ٹوٹا)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۸) بَابُ اِذَا جَامَعَ فِیْ رَمَضَانَ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَیْئٌ

اگر کسی نے رمضان میں قصداً جماع کر لیا۔ اور اس کے پاس کفارہ کے لئے کچھ نہ ہو تو جو اسے بطور صدقہ ملے تو اسی کو ہی وہ کفارہ میں دے دے۔

اِنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذْجَآءَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَکْتُ قَالَ مَالَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلٰی امْرَاَتِیْ وَاَنَا صَآئِمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً تُعْتِقُهَا قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِیْعُ اَنْ تَصُوْمَ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَجِدُ اِطْعَامَ سِتِّیْنَ مِسْکِیْنًا قَالَ لَا قَالَ فَمَکَثَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَبَیْنَا نَحْنُ عَلٰی ذٰالِكَ اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِیْهَا تَمْرٌ وَالْعَرَقُ الْمِکْتَلُ قَالَ اَیْنَ السَّآئِلُ فَقَالَ اَنَا قَالَ خُذْهَا فَتَصَدَّقْ بِهٖ فَقَالَ الرَّجُلُ اَعَلٰی اَفْقَرَ مِنِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَوَاللّٰهِ مَابَیْنَ لَابَتَیْهَا یُرِیْدُ الْحَرَّتَیْنِ اَهْلُ بَیْتٍ اَفْقَرُ مِنْ اَهْلِ بَیْتِیْ فَضَحِكَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی بَدَتْ اَنْیَابُهٗ ثُمَّ قَالَ اَطْعِمْهُ اَهْلَكَ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ میں ہلاک ہو گیا۔ آپ نے پوچھا۔ کیا ہوا۔ کہنے لگا کہ میں نے روزہ کی حالت میں اپنی بیوی سے جماع کر لیا ہے۔ آپ نے فرمایا کیا تمہارے پاس کوئی غلام ہے؟ جسے تم آزاد کر سکو۔ کہنے لگا نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم دو مہینے کے متواتر روزے رکھ سکتے ہو؟۔ کہنے لگا نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہو؟۔ کہنے لگا نہیں۔ راوی بیان کرتا ہے کہ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑی دیر کے لئے ٹھہر گئے۔ ہم بھی اسی حالت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ آپ کی خدمت میں ایک بڑی ٹوکری کھجوروں کی پیش کی گئی (عرق ٹوکری کو کہتے ہیں) آپ نے فرمایا سائل کہاں ہے۔ اس نے کہا میں حاضر ہوں۔ آپ نے فرمایا اسے لے لو اور صدقہ کر دو۔ کہنے لگا کہ کیا میں اس پر صدقہ کروں جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو؟ اللہ کی قسم ان دونوں پتھریلے میدانوں کے درمیان میرے گھرانے سے زیادہ کوئی گھر بھی زیادہ محتاج نہیں ہے اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے کہ آپ کے سامنے والے دانت ظاہر ہو گئے۔ پھر آپ نے فرمایا اچھا جاؤ اپنے گھر والوں کو ہی کھلادو۔ (اللہ تمہارا گناہ معاف کر دے گا)

پارہ نمبر ۸

(۱۵۹) بَابُ التَّنْكِيلِ لِمَنْ اَكْثَرَ الْوِصَالَ۔

وصال کے روزے رکھنے والے کیلئے سزا۔

اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاَيُّكُمْ مِّثْلِي اِنِّي اَبِيْتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَ يَسْقِيْنِ فَلَمَّا اَبَوْا اَنْ يَّنْتَهُوْا عَنِ الْوِصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَاَوُا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَاَخَّرَ لَزِدْتُكُمْ كَالتَّنْكِيلِ لَهُمْ حِيْنَ اَبَوْا اَنْ يَّنْتَهُوْا۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال کے روزوں سے منع فرمایا ہے۔ (سحری افطاری کے بغیر) اس پر ایک آدمی نے مسلمانوں میں سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ تو وصال کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے فرمایا میری طرح تم میں سے کون ہے؟۔ میرا رب تو مجھے رات کو کھلا پلا دیتا ہے۔ لوگ اس پر بھی روزوں کے وصال سے نہ رکے۔ تو آپ نے دو دن تک ان کے ساتھ وصال کیا۔ پھر عید کا چاند نظر آ گیا۔ آپ نے فرمایا اگر چاند نہ نظر آتا تو میں اور کئی دن تک وصال کرتا۔ گویا کہ آپ نے بطور سزا ان کو یہ الفاظ کہے۔

(۱۶۰) بَابُ صِيَامِ اَيَّامِ الْبِيضِ۔

ایام بیض کے روزے رکھنا۔ (چاند کی تیرہ' چودہ' پندرہ)

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلٰثٍ صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَ رَكْعَتَي الضُّحٰى وَ اُوْتِرَ قَبْلَ اَنْ اُنَامَ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہر مہینے کی تین تاریخوں میں روزہ رکھنے کی وصیت فرمائی تھی۔ اسی طرح چاشت کی دو رکعتوں کی اور سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔

(۱۶۱) بَابُ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ۔

جمعہ کے دن روزہ رکھنا

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَايَصُوْمَنَّ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَّا يَوْمًا قَبْلَهٗ اَوْ بَعْدَهٗ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی جمعہ کے دن کا روزہ نہ رکھے۔ جب تک کہ اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن روزہ نہ رکھتا ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۲) بَابُ الاعتكَاف فِي الْعَشرِ الأ وسَطِ من رمَضَانَ۔

رمضان کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف کرنا۔

عَن اَبِي هُرَيرَةَ رَضِي اللّٰهُ تَعَالٰى عَنهُ قَال كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وسَلَّم يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانَ عَشرَةَ اَيَّامٍ فَلمَّا كَانَ العَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اعتَكَفَ عِشرِينَ يَوْمًا۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال رمضان میں دس دن کا اعتکاف کیا کرتے تھے۔ لیکن جس سال آپ کا انتقال ہوا۔ اس سال آپ نے بیس دن کا اعتکاف کیا تھا۔

(۱۶۳) بابُ مَن لم يُبَالِ مِن حَيثُ كَسبَ المَالَ۔

جو مال کمانے میں حلال حرام کی پرواہ نہ کرے۔

عَن اَبِي هُرَيرَةَ رَضِي اللّٰهُ تَعَالٰى عَنهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيه وَسَلَّم قَالَ يَاتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَاَ يُبَالِي المَرءُ مَا اَخَذَ مِنهُ اَمِنَ الحَلَالِ اَم مِنَ الحَرَامِ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ انسان کوئی پرواہ نہیں کرے گا کہ جو اس نے مال کمایا ہے وہ حلال طریقے سے ہے یا حرام طریقے سے۔

(۱۶۴) بابُ كسبِ الرَّجُلِ وَعَمَلِهِ بِيَدِهِ۔

انسان کا کمانا اور اپنے ہاتھ سے محنت کرنا۔

حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيرَةَ رَضِي اللّٰهُ تَعَالٰى عَنهُ عَن رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وسَلَّم اَنَّ دَاوٗدَ عَلَيهِ السَّلَامُ كَانَ لَايَاكُلُ اِلَّا مِن عَمَلِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یَدِہٖ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ داوٗد علیہ السلام صرف اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھایا کرتے تھے۔

نوٹ: حضرت آدمؑ کھیتی کا کام۔ حضرت داوٗدؑ لوہاری کا کام۔ حضرت نوحؑ بڑھئی کا کام۔ حضرت ادریسؑ درزی کا کام۔ حضرت موسیٰؑ بکریاں چرایا کرتے تھے۔ اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تجارت کیا کرتے تھے۔

اِنَّہٗ سَمِعَ اَبَا ھُرَیْرَۃَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَاَنْ یَّحْتَطِبَ اَحَدُکُمْ حُزْمَۃً عَلٰی ظَھْرِہٖ خَیْرٌ مِّنْ اَنْ یَّسْاَلَ اَحَدًا فَیُعْطِیَہٗ اَوْ یَمْنَعُہٗ۔

حضرت ابو ھریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص جو لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر اٹھا کر لائے وہ اس سے بہتر ہے کہ کسی کے سامنے ہاتھ پھیلائے۔ چاہے وہ اسے کچھ دے یا نہ دے۔

(۱۶۵) بَابُ مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا۔

جس نے کسی تنگدست کو مہلت دی۔

اِنَّ اَبَا ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کَانَ تَاجِرٌ یُّدَایِنُ النَّاسَ فَاِذَا رَاٰی مُعْسِرًا قَالَ لِفِتْیَانِہٖ تَجَاوَزُوْا عَنْہُ لَعَلَّ اللّٰہَ اَنْ یَّتَجَاوَزَ عَنَّا فَتَجَاوَزَ اللّٰہُ عَنْہُ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ایک تاجر لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا۔ جب کسی تنگدست کو دیکھتا تو اپنے نوکروں سے کہہ دیتا کہ اس سے درگزر کر جاؤ۔ شاید اللہ تعالیٰ بھی ہم سے درگزر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کے مرنے کے بعد اسے بخش دیا۔

(۱۶۶) بَابٌ یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقَاتِ۔

اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

اِنَّ اَبَا ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَلْحَالِفُ مُنْفِقَۃٌ لِّلسِّلْعَۃِ مُمْحِقَۃٌ لِّلْبَرَکَۃِ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا قسم کھانے والے کا سامان تو بک جاتا ہے۔ مگر برکت ختم ہو جاتی ہے۔

(۱۶۷) بَابُ مَا ذُکِرَ فِی الْاَسْوَاقِ۔

بازاروں کا بیان۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃُ اَحَدِکُمْ فِیْ جَمَاعَۃٍ تَزِیْدُ عَلٰی صَلٰوتِہٖ فِیْ سُوْقِہٖ وَ بَیْتِہٖ بِضْعاً وَ عِشْرِیْنَ دَرَجَۃً وَّ ذَالِکَ بِاَنَّہٗ اِذَا تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْٓءَ ثُمَّ اَتَی الْمَسْجِدَ لَایُرِیْدُ اِلاَّ الصَّلٰوۃَ لَایَنْھَزُہٗ اِلاَّالصَّلٰوۃُ لَمْ یَخْطُ خَطْوَۃً اِلاَّ رُفِعَ بِھَا دَرَجَۃً اَوْ حُطَّتْ عَنْہُ بِھَا خَطِیْئَۃٌ وَّالْمَلٰٓئِکَۃُ تُصَلِّیْ عَلٰی اَحَدِکُمْ مَّادَامَ فِیْ مُصَلاَّہُ الَّذِیْ یُصَلِّیْ فِیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْہُ مَالَمْ یُحْدِثْ فِیْہِ مَالَمْ یُؤْذِ فِیْہِ وَقَالَ اَحَدُکُمْ فِیْ صَلٰوۃٍ مَّا کَانَتِ الصَّلٰوۃُ تَحْبِسُہٗ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا بازار میں یا اپنے گھر میں نماز پڑھنے سے بیس درجوں سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ اوپر فضیلت رکھتی ہے۔ کیونکہ جب ایک شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے۔ پھر مسجد میں صرف نماز کے ارادہ سے آتا ہے نماز کے سوا اور کوئی چیز اسے لے جانے کا باعث نہیں بنتی تو جو بھی وہ قدم اٹھاتا ہے۔ اس سے ایک درجہ اس کا بلند ہوتا ہے۔ یا اس کا ایک گناہ معاف ہوتا ہے۔ اور جب تک وہ شخص اپنے مصلے پر بیٹھا رہتا ہے۔ جس پر اس نے نماز پڑھی ہے۔ تو فرشتے برابر اس کے لئے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ کہ اے اللہ اس پر اپنی رحمتیں نازل فرما۔ اے اللہ اس پر رحم فرما۔ اور یہ اس وقت تک ہوتا رہتا ہے۔ جب تک وہ وضو توڑ کر فرشتوں کو تکلیف نہیں پہنچاتا۔ جتنی دیر تک آدمی نماز کی وجہ سے رکا رہتا ہے وہ نماز میں ہی شمار ہوتا ہے۔

(۱۶۸) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ الدَّوْسِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ طَآئِفَةِ النَّهَارِ لا یُکَلِّمُنِیْ وَلا اُکَلِّمُهٗ حَتّٰی اَتٰی سُوْقَ بَنِیْ قَیْنُقَاعَ فَجَلَسَ بِفِنَآءِ بَیْتِ فَاطِمَةَ فَقَالَ اَثَمَّ لُکَعُ اَثَمَّ لُکَعُ فَحَبَسَتْهُ شَیْئًا فَظَنَنْتُ اَنَّهَا تُلْبِسُهٗ سِخَابًا اَوْ تُغَسِّلُهٗ فَجَآءَ یَشْتَدُّ حَتّٰی عَانَقَهٗ وَ قَبَّلَهٗ وَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَحِبَّهٗ وَاَحِبَّ مَنْ یُّحِبُّهٗ۔

حضرت ابو ھریرہ دوسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دن کے کسی ٹائم چلے نہ آپ نے مجھ سے کوئی بات کی اور نہ میں نے آپ سے۔ اسی طرح آپ بنی قینقاع کے بازار میں آئے۔ (پھر واپس ہوتے ہوئے) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کے گھر کے صحن میں بیٹھ گئے۔ اور فرمایا وہ بچہ کہاں ہے وہ بچہ کہاں ہے؟۔ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کسی مشغولیت کی وجہ سے فوراً آپ کے پاس نہ پہنچ سکی۔ میں نے خیال کیا کہ شاید وہ حسن کو کپڑے پہنا رہی ہو یا نہلا رہی ہو۔ تھوڑی دیر بعد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حسن دوڑتے ہوئے آئے آپ نے اسے سینے سے لگا لیا۔ اور بوسہ لیا۔ اور فرمایا اے اللہ اسے محبوب رکھ۔ اور اس شخص کو بھی محبوب رکھ جو اس سے محبت رکھے۔

(۱۶۹) بَابُ لاَ يَبِيعُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ۔

کوئی شخص اپنے کسی بھائی کی بیع میں دخل اندازی نہ کرے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّبِيعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلا يَخْطُبُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ وَلا تَسْئَالُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْفَأَ مَا فِیْ اِنَآئِهَا۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کوئی شہری کسی دیہاتی کا مال بیچے اور یہ کہ کوئی سامان خریدنے کی نیت کے بغیر دوسرے خریداروں سے بڑھ کر بولی دے۔ اسی طرح کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے میں مداخلت نہ کرے۔ کوئی شخص کسی کے نکاح کے پیغام پر اپنا پیغام نہ بھیجے اور کوئی عورت اپنی کسی دینی بہن کو اس نیت سے طلاق نہ دلوائے کہ اس کے حصہ کو خود حاصل کرے۔

(۱۷۰) بَابُ بَيْعِ الْمُنَابَذَةِ۔

بیع منابذہ کا بیان۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع ملامسہ اور بیع منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

نوٹ: بیع مُنَابَذہ۔ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهٗ بِالْبَيْعِ اِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَن یُقلِّبہٗ او ینظر الیہ۔ ایک آدمی بیچنے کے لئے اپنا کپڑا خریدنے والے کی طرف پھینک دے اس سے پہلے کہ وہ اسے الٹے پلٹے یا اس کی طرف دیکھے۔ بس بیع لازم ہو گئی۔

بَیعُ مَلامسۃ۔ لمسُ الثَّوبِ لا ینظرُ اِلَیہِ۔ کپڑے کو بغیر دیکھے صرف چھو دینا۔ عرب میں ان دو بیعوں کا رواج تھا اور یہ دھوکے کی بیع تھی اس لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرما دیا۔

(۱۷۱) بابُ النَّھی للبآئعِ اَن لایُحفِّلَ الابلِ وَالبَقرِ وَالغَنمِ۔

اونٹ، گائے یا بکری کے تھن میں دودھ جمع کر رکھنا۔

قَال ابُو ھریرۃ عن النَّبیِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وسلَّم لاَ تُصرُّ والا بل وَالغَنَم فمن ابتا عھا بعدُ فانَّہٗ بِخَیرِ النَّظرین بعدَ اَن یَّحتَلِبھا ان شآءَ امسك وان شآء ردَّھا وصاعَ تمرٍ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیچنے کے لئے اونٹنی اور بکری کے تھنوں میں دودھ روک کر نہ رکھو۔ اگر کسی نے دھوکہ میں آ کر ایسا جانور خرید لیا تو اسے دودھ دوہنے کے بعد دونوں اختیارات ہیں۔ چاہے تو جانور رکھ لے اور چاہے تو واپس کر دے اور ایک صاع کھجور اس کے ساتھ دودھ کے بدل دے دے۔

(۱۷۲) بابُ بیعِ عَبدِالزَّانی۔

زانی غلام کی بیع۔

عَن ابی ھریرۃ رضی اللّٰہُ تعَالی عنہُ انَّہٗ سمعہٗ یَقُولُ قال النَّبیُّ صلَّی اللّٰہ علیہ وسلَّم اذا زنت الامۃُ فتبیَّن زِناھا

www.KitaboSunnat.com

فَلْيَجْلِدْهَا وَلا يُثَرِّبْ ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلا يُثَرِّبْ ثُمَّ اِنْ زَنَتِ الثَّالِثَةَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعْرٍ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی لونڈی زنا کرے اور اس کا شرعی ثبوت مل جائے تو اسے کوڑے لگائے اور پھر اسے لعنت ملامت نہ کرے۔ اس کے بعد اگر وہ پھر زنا کرے تو پھر اسے کوڑے لگائے اور پھر اسے لعنت ملامت نہ کرے۔ پھر اگر تیسری مرتبہ زنا کرے تو اسے فروخت کر دے چاہے بالوں کی ایک رسی کے بدلہ ہی کیوں نہ ہو (خریدار کو بتا دے)

(۱۷۳) بَابُ اِذَا اَرَادَ بَيْعَ تَمْرٍ بِتَمْرٍ خَيْرٍ مِنْهُ۔

اگر کوئی شخص خراب کھجور کے بدلے اچھی کھجور لینا چاہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلاً عَلٰى خَيْبَرَ فَجَآءَهُ بِتَمْرٍ جَنِيْبٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا قَالَ لا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَنَاْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هٰذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلاثَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيْباً۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کا تحصیلدار بنایا۔ وہ ایک عمدہ قسم کی کھجور لایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ کیا خیبر کی تمام کھجوریں اس قسم کی ہیں؟۔ اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم یا رسول اللہ۔ ہم تو ایک صاع اچھی کھجور دو صاع گھٹیا کھجوروں کے بدلے میں خریدتے ہیں۔ دو صاع تین صاع کے بدلہ میں لیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ایسا نہ کرو بلکہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھٹیا کھجور کو پہلے فروخت کرو اور پھر اس کی قیمت سے اچھی کھجور خریدو۔

پارہ نمبر ۹

(۱۷۴) بَابُ رَعْیِ الْغَنَمِ عَلٰی قَرَارِیطَ۔

قیراط کی مزدوری پر بکریاں چرانا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللّٰهُ نَبِیًّا اِلَّا رَعَی الْغَنَمَ فَقَالَ اَصْحَابُهٗ وَاَنْتَ فَقَالَ نَعَمْ كُنْتُ اَرْعَا هَا عَلٰی قَرَارِیطَ لِاَهْلِ مَكَّةَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسا نبی نہیں بھیجا جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔ آپ کے صحابہؓ نے پوچھا کیا آپ نے بھی چرائی ہیں؟ آپ نے فرمایا۔ ہاں۔ میں بھی مکہ والوں کی بکریاں چند ٹکوں کے عوض چرایا کرتا تھا۔

(۱۷۵) بَابُ وَكَالَةُ الشَّاهِدِ وَالْغَائِبِ جَائِزَةٌ۔

حاضر اور غائب دونوں کو وکیل بنانا جائز ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَمَلٌ سِنٌّ مِنَ الْاِبِلِ فَجَآءَهٗ یَتَقَاضَاهُ فَقَالَ اَعْطُوْهُ فَطَلَبُوْا سِنَّهٗ فَلَمْ یَجِدُوْا لَهٗ اِلَّا سِنًّا فَوْقَهَا فَقَالَ اَعْطُوْهُ فَقَالَ اَوْفَیْتَنِیْ اَوْفَی اللّٰهُ بِكَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ خِیَارَكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَآءً۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک شخص کا اونٹ قرض تھا۔ وہ شخص آیا اور اونٹ کا تقاضا کرنے لگا۔ آپ نے اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہؓ سے فرمایا کہ اسے اونٹ دے دو۔ صحابہؓ نے اس کے اونٹ جیسا اونٹ تلاش کیا مگر وہ نہ ملا۔ اس سے زیادہ عمر کا مل گیا۔ آپ نے فرمایا کہ وہ دے دو۔ اس شخص نے کہا آپ نے مجھے پورا پورا حق دے دیا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو بھی پورا پورا بدلہ دے۔ آپ نے فرمایا تم میں سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو قرض کو پوری طرح ادا کر دیتے ہیں۔

(١٧٦) بَابُ اذا وكَّل رَجُلاً فترك الوَكِيلُ شيئاً۔

جب کسی نے ایک شخص کو وکیل بنایا تو وکیل نے اپنی مرضی سے کچھ چھوڑ دیا تو جائز ہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِي اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ وَكَّلَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكٰوةِ رَمَضَانَ فَاَتَانِيْ اٰتٍ فَجَعَلَ يَحْثُوا مِنَ الطَّعَامِ فَاَخَذْتُهٗ وَ قُلْتُ وَاللّٰهِ لَاَرْفَعَنَّكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّيْ مُحْتَاجٌ وَّ عَلَيَّ عِيَالٌ وَّلِيْ حَاجَةٌ شَدِيْدَةٌ قَالَ فَخَلَّيْتُ عَنْهُ فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ مَا فَعَلَ اَسِيْرُكَ الْبَارِحَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَكَا حَاجَةً شَدِيْدَةً وَّ عِيَالاً فَرَحِمْتُهٗ فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهٗ قَالَ اَمَآ اِنَّهٗ قَدْ كَذَبَكَ وَ سَيَعُوْدُ فَعَرَفْتُ اَنَّهٗ سَيَعُوْدُ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ سَيَعُوْدُ فَرَصَدْتُّهٗ فَجَآءَ يَحْثُوا مِنَ الطَّعَامِ فَاَخَذْتُهٗ فَقُلْتُ لَاَرْفَعَنَّكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعْنِيْ فَاِنِّيْ مُحْتَاجٌ وَّ عَلَيَّ عِيَالٌ لَا اَعُوْدُ فَرَحِمْتُهٗ فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهٗ فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اَبَاهُرَيْرَةَ مَا فَعَلَ اَسِيْرُكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَكَا حَاجَةً شَدِيدَةً وَ عِيَالاً فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ قَالَ اَمَا اِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَ سَيَعُودُ فَرَصَدْتُّهُ الثَّالِثَةَ فَجَآءَ يَحْثُوا مِنَ الطَّعَامِ فَاَخَذْتُهُ فَقُلْتُ لَاَرْفَعَنَّكَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذَا اٰخِرُ ثَلٰثِ مَرَّاتٍ اِنَّكَ تَزْعُمُ لَاتَعُودُ ثُمَّ تَعُودُ قَالَ دَعْنِي اُعَلِّمْكَ كَلِمٰتٍ يَنْفَعُكَ اللّٰهُ بِهَا قُلْتُ مَاهُوَ قَالَ اِذَا اَوَيْتَ اِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ حَتّٰى تَخْتِمَ الْاٰيَةَ فَاِنَّكَ لَنْ يَّزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبَنَّكَ شَيْطَانٌ حَتّٰى تُصْبِحَ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلَ اَسِيرُكَ الْبَارِحَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ زَعَمَ اَنَّهُ يُعَلِّمُنِي كَلِمَاتٍ يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهَا فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ قَالَ مَاهِيَ قُلْتُ قَالَ لِي اِذَا اَوَيْتَ اِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ مِنْ اَوَّلِهَا حَتّٰى تَخْتِمَ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَقَالَ لِي لَنْ يَّزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتّٰى تُصْبِحَ وَكَانُوا اَحْرَصَ شَيْءٍ عَلَى الْخَيْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَآ اِنَّهُ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ تَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مُنْذُ ثَلٰثِ لَيَالٍ يَا اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ لَا قَالَ ذَاكَ شَيْطَانٌ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رمضان کی زکوٰۃ کی حفاظت پر مقرر فرمایا۔ رات کو اچانک ایک شخص آیا اور غلہ میں سے لپ بھر بھر کر اٹھانے لگا۔ میں نے اسے پکڑ لیا۔ اور کہا اللہ کی قسم میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے چلوں گا۔ اس پر اس نے کہا میں بہت محتاج

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں۔ بال بچوں والا ہوں اور سخت ضرورت مند ہوں۔ حضرت ابو ھریرہ کہتے ہیں کہ (اس کی منت سماجت پر) میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پوچھا ابو ھریرہ گذشتہ رات تمہارے قیدی نے کیا کیا تھا؟۔ میں نے کہا یا رسول اللہ اس نے سخت ضرورت اور بال بچوں کا رونا رویا تو مجھے اس پر رحم آ گیا۔ اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔ آپ نے فرمایا وہ تجھ سے جھوٹ بول کر گیا ہے۔ لہذا وہ پھر آئے گا۔ حضرت ابو ھریرہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کی وجہ سے یقین ہو گیا کہ وہ پھر آئے گا۔ اس لئے میں اس کی تاک میں بیٹھ گیا۔ پس وہ آیا اور غلے کے لپ بھرنے لگا۔ تو میں نے اسے پھر پکڑ لیا۔ اور کہا کہ میں تجھے ضرور رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر چلوں گا۔ اب وہ پھر التجائیں کرنے لگا کہ میں محتاج ہوں عیالدار ہوں حاجت مند ہوں مجھے چھوڑ دو۔ اب میں نہیں آوں گا۔ میں نے اس پر ترس کھاتے ہوئے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ابو ھریرہ تمہارے رات والے قیدی نے کیا کیا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے اپنی سخت ضرورت کا رونا رویا تو میں نے ترس کرتے ہوئے اسے چھوڑ دیا۔ آپ نے فرمایا وہ جھوٹ بول کر گیا ہے۔ وہ پھر آئے گا۔ میں پھر اس کی تاک میں بیٹھ گیا۔ پس وہ آیا اور اس نے آ کر غلہ اٹھانا شروع کر دیا۔ میں نے اسے پھر پکڑ لیا۔ اور کہا کہ اب تو تجھے ضرور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر چلوں گا۔ یہ تیسرا موقع ہے ہر مرتبہ تم نے کہا کہ اب میں نہیں آوں گا مگر تم باز نہیں آئے۔ اس نے کہا مجھے چھوڑ دو۔ میں تجھے چند ایسے کلمات سکھا دیتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ تجھے فائدہ پہنچائے گا۔ میں نے کہا وہ کلمات کیا ہیں۔ اس نے کہا جب تم اپنے بستر پر لیٹنے لگو تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو۔ اس کی برکت سے ایک نگران فرشتہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہاری حفاظت کرتا رہے گا۔ اور صبح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک شیطان تمہارے پاس نہیں آسکے گا۔ (اس کے آیۃ الکرسی بتلانے پر) میں نے پھر اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کہا اے ابو ھریرہ گزشتہ رات تمہارے قیدی نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے مجھے چند کلمات سکھائے ہیں اور یقین دلایا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سے ضرور فائدہ پہنچائے گا۔ اس لئے میں نے اسے چھوڑ دیا۔ آپ نے فرمایا وہ کلمات کیا ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ اس نے کہا تھا کہ جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو شروع سے لیکر آخر تک آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو۔ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تجھ پر ایک نگران فرشتہ مقرر کردے گا۔ جو صبح تک شیطان کو تمہارے پاس نہیں آنے دے گا۔ صحابہؓ خیر کو سب سے بڑھ کر لینے والے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو ھریرہ کی بات سن کر فرمایا کہ اگرچہ وہ جھوٹا تھا مگر بات تم کو سچ بتا گیا ہے۔ آپ نے فرمایا ابو ھریرہ کیا تم جانتے ہو کہ ان تین راتوں میں تمہارا معاملہ کس سے پیش آیا تھا کہنے لگا نہیں۔ آپ نے فرمایا وہ شیطان تھا۔

(۱۷۷) بَابُ اقْتِنَاءِ الْكَلْبِ لِلْحَرْثِ۔

کھیتی کے لئے کتا پالنا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ عَمَلِهِ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کتا رکھا اس نے روزانہ اپنے عمل سے ایک قیراط کم کر لیا البتہ کھیتی یا مویشی کے حفاظت کے لئے جائز ہے۔

نوٹ: بکریوں کے ریوڑ کی حفاظت۔ شکار کے لئے اور کھیتی کیلئے جائز ہے۔ یہ وعید

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے لئے ہے۔ جو محض شوقیہ کتا رکھتا ہے۔

(۱۷۸) بَابُ اِسْتِعْمَالِ الْبَقَرِ لِلْحَرَاثَةِ۔

کھیتی کے لئے بیل سے کام لینا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَیْنَمَا رَجُلٌ رَاکِبٌ عَلٰی بَقَرَةٍ اِلْتَفَتَتْ اِلَیْهِ فَقَالَتْ لَمْ اُخْلَقْ لِهٰذَا خُلِقْتُ لِلْحَرَاثَةِ قَالَ اٰمَنْتُ بِهٖ اَنَا وَاَبُوْبَکْرٍ وَّ عُمَرُ وَاَخَذَ الذِّئْبُ شَاةً فَتَبِعَهَا الرَّاعِیُ فَقَالَ الذِّئْبُ مَنْ لَّهَا یَوْمَ السَّبُعِ یَوْمَ لَا رَاعِیَ لَهَا غَیْرِیْ قَالَ اٰمَنْتُ بِهٖ اَنَا وَ اَبُوْبَکْرٍ وَّ عُمَر قَالَ اَبُوْ سَلَمَه وَمَا هُمَا یَوْمَئِذٍ فِی الْقَوْمِ۔

حضرت ابوھریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص بیل پر سوار ہو کر جارہا تھا کہ اس بیل نے اس کی طرف دیکھا اور کہا کہ میں سواری کے لئے پیدا نہیں کیا گیا۔ بلکہ میری پیدائش کھیت جوتنے کے لئے ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا میں اس پر ایمان لایا اور ابوبکرؓ اور عمرؓ بھی ایمان لائے اور ایک دفعہ ایک بھیڑیے نے ایک بکری پکڑ لی تو چرواہے نے اس کا پیچھا کیا۔ بھیڑیا بولا آج تو تُو اسے چاتا ہے۔ جس دن درندے ہی درندے رہ جائیں گے۔ اس دن میرے سوا بکریوں کو چرانے والا کون ہو گا۔ آپ نے فرمایا میں اس پر ایمان لایا۔ ابوبکرؓ اور عمرؓ بھی ایمان لائے۔ ابو سلمہؓ نے کہا کہ ابوبکرؓ اور عمرؓ اس مجلس میں موجود نہیں تھے۔

(۱۷۹) بَابُ اِذَا قَالَ اکْفِنِیْ مَؤُنَةَ النَّخْلِ اَوْغَیْرِهٖ

باغ والا کسی سے کہے کہ تو درختوں کی دیکھ بھال کر

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَتِ الْاَنْصَارُ لِلنَّبِیِّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ اِخْوَانِنَا النَّخِيْلَ قَالَ لَا فَقَالُوْا تَكْفُوْنَا الْمَؤُنَةَ وَ نُشْرِكُكُمْ فِي الثَّمَرَةِ قَالُوْا سَمِعْنَاوَاَطَعْنَا

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انصار نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ آپ ہمارے باغات ہم میں اور ہمارے مہاجر بھائیوں میں تقسیم کردیں۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ انصار نے کہا آپ لوگ ہمارے درختوں میں محنت کریں تو ہم تمہیں اپنے پھلوں میں شریک کرلیں گے۔ مہاجرین نے کہا اچھا ہم نے سنااور قبول کیا۔

(۱۸۰) بَابٌ ....

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْماً يُحَدِّثُ وَ عِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ اَنَّ رَجُلاً مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِسْتَاْذَنَ رَبَّهُ فِي الزَّرْعِ فَقَالَ لَهُ اَلَسْتَ فِيْمَا شِئْتَ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنِّیْ اُحِبُّ اَنْ اَزْرَعَ قَالَ فَبَذَرَ فَبَادَرَ الطَّرْفَ نَبَاتُهُ وَاسْتِوَآءُهٗ وَاسْتِحْصَادُهٗ فَكَانَ اَمْثَالَ الْجِبَالِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ دُوْنَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ فَاِنَّهُ لَايُشْبِعُكَ شَیْءٌ فَقَالَ الْاَعْرَابِیُّ وَاللّٰهِ لَاتَجِدُهُ اِلاَّ قُرَشِيّاً اَوْ اَنْصَارِيًا فَاِنَّهُمْ اَصْحَابُ زَرْعٍ وَاَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِاَصْحَابِ زَرْعٍ فَضَحِكَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن بیان فرمارہے تھے اور آپ کے پاس ایک دیہاتی آدمی بھی موجود تھا کہ اہل جنت میں سے ایک شخص اپنے رب سے کھیتی کرنے کی اجازت چاہے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تو اپنی موجودہ حالت پر راضی نہیں ہے۔ وہ کہے گا کیوں نہیں۔ لیکن میرا جی کھیتی کرنے کو چاہتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ آپ نے فرمایا پھر اس نے بیج ڈالا۔ پلک جھپکنے میں وہ اُگ بھی آیا۔ پک بھی گیا۔ اور کاٹ بھی لیا گیا۔ اور اس کے دانے پہاڑوں کی طرح ہوئے۔ اب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے ابن ادم۔ اسے رکھ لے۔ تجھے کوئی چیز آسودہ نہیں کر سکتی۔ یہ سن کر دیہاتی نے کہا قسم خدا کی وہ تو قریشی یا انصاری ہی ہوگا۔ کیونکہ یہی لوگ کھیتی کرنے والے ہیں ہم تو کھیتی کرتے ہی نہیں۔ اس بات پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے۔

(۱۸۱) بَابُ مَا جَآءَ فِي الْغَرْسِ

درخت بونے کا بیان

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيْثَ وَاللّٰهُ الْمَوْعِدُ وَيَقُوْلُوْنَ مَالِلْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ لَايُحَدِّثُوْنَ مِثْلَ اَحَادِيْثِهِ وَاِنَّ اِخْوَتِيْ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ كَانَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْاَسْوَاقِ وَاِنَّ اِخْوَتِيْ مِنَ الْاَنْصَارِ كَانَ يَشْغَلُهُمْ عَمَلُ اَمْوَالِهِمْ وَكُنْتُ امْرَاً مِسْكِيْنًا اَلْزَمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مِلْءِ بَطْنِيْ فَاَحْضُرُ حِيْنَ يَغِيْبُوْنَ وَاَعِيْ حِيْنَ يَنْسَوْنَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا لَّنْ يَّبْسُطَ اَحَدٌ مِنْكُمْ ثَوْبَهٗ حَتّٰى اَقْضِيَ مَقَالَتِيْ هٰذِهٖ ثُمَّ يَجْمَعَهٗ اِلٰى صَدْرِهٖ فَلَا يَنْسٰى مِنْ مَّقَالَتِيْ شَيْئًا اَبَدًا فَبَسَطْتُ نَمِرَةً لَيْسَ عَلَيَّ ثَوْبٌ غَيْرُهَا حَتّٰى قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهٗ ثُمَّ جَمَعْتُهَا اِلٰى صَدْرِيْ فَوَالَّذِيْ بَعَثَهٗ بِالْحَقِّ مَا نَسِيْتُ مِنْ مَقَالَتِهٖ تِلْكَ اِلٰى يَوْمِيْ هٰذَا وَاللّٰهِ لَوْلَا اٰيَتَانِ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ حَدَّثْتُكُمْ شَيْئًا اَبَدًا اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَا اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ اِلٰى قَوْلِهٖ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّحِیۡمُ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ لوگ کہتے ہیں کہ ابوھریرہ بہت حدیثیں بیان کرتا ہے۔ حالانکہ مجھے بھی اللہ سے ملنا ہے۔ (میں غلط بیانی کیسے کر سکتا ہوں) لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ مہاجر اور انصار اس کی طرح کیوں احادیث بیان نہیں کرتے۔ بات یہ ہے کہ میرے مہاجر بھائی بازاروں میں خرید و فروخت میں مشغول رہتے اور میرے انصار بھائی اپنی کھیتی باڑی میں مشغول رہتے اور میں ایک مسکین آدمی تھا۔ پیٹ بھر لینے کے بعد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہی حاضر رہتا۔ جب یہ سب حضرات غائب ہوتے تو میں موجود ہوتا۔ اور جن احادیث کو یہ بھول جاتے تو میں انہیں یاد رکھتا۔ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ تم میں سے جو شخص اپنے کپڑے کو میری اس تقریر کے ختم ہونے تک پھیلائے رکھے۔ پھر اسے اپنے سینے سے لگا لے تو وہ میری احادیث کو کبھی نہیں بھولے گا۔ میں نے اپنی کملی کو پھیلا دیا حالانکہ میرے بدن پر اس کے سوا اور کوئی کپڑا نہیں تھا۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تقریر ختم فرمائی تو میں نے وہ چادر اپنے سینے سے لگالی۔ پس اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ نبی بنا کر مبعوث کیا۔ پھر آج تک آپ کے اس ارشاد کی بدولت میں کوئی حدیث نہیں بھولا۔ اللہ کی قسم اگر قرآن مجید میں دو آیتیں نہ ہوتیں تو میں تم سے کوئی حدیث بھی بیان نہ کرتا۔ **اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡتُمُوۡنَ مَا اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡبَیِّنٰتِ** سے **الرَّحِیۡمُ** تک۔ کہ جس میں دین کو چھپانے والے پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔

(۱۸۲) بَابُ مَنۡ قَالَ اِنَّ صَاحِبَ الۡمَآءِ اَحَقُّ بِالۡمَآءِ۔

جس نے کہا پانی کا مالک پانی کا زیادہ حقدار ہے۔

عَنۡ اَبِیۡ هُرَیۡرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنۡهُ اَنَّ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لا تَمْنَعُوا فَضْلَ الْمَآءِ لِتَمْنَعُوا بِهِ فَضْلَ الْكَلا۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ضرورت سے زائد پانی کو اس غرض سے نہ روکو کہ ضرورت سے زائد گھاس بھی رُکی رہے۔

(۱۸۳) بَابُ مَنْ حَفَرَ بِئْراً فِيْ مِلْكِهِ۔

جس نے اپنی ملک میں کنواں کھودا۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَّالْبِئْرُ جُبَارٌ وَّالْعَجْمَآءُ جُبَارٌ وَّ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کان (میں مرنے والے کا) تاوان نہیں۔ کنویں میں گر کر مرنے والے کا تاوان نہیں۔ کسی کا جانور اگر کسی کو مار دے تو تاوان نہیں۔ اور گڑھے ہوئے مال میں سے پانچواں حصہ دینا ہوگا۔

(۱۸۴) بَابُ اِثْمِ مَنْ مَّنَعَ ابْنَ السَّبِيْلِ مِنَ الْمَآءِ۔

اس کا گناہ جس نے کسی مسافر کو پانی سے روک دیا۔

سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لاَ يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ رَجُلٌ كَانَ لَهٗ فَضْلُ مَآءٍ بِالطَّرِيْقِ فَمَنَعَهٗ مِنْ اِبْنِ السَّبِيْلِ وَ رَجُلٌ بَايَعَ اِمَامًا لَايُبَايِعُهٗ اِلاَّ لِدُنْيَا فَاِنْ اَعْطَاهُ مِنْهَا رَضِيَ وَاِنْ لَّمْ يُعْطِهِ مِنْهَا سَخِطَ وَ رَجُلٌ اَقَامَ سِلْعَتَهٗ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ وَاللّٰهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْ لَا اِلٰهَ غَیْرُهٗ لَقَدْ اُعْطِیْتُ بِهَا کَذَا وَکَذَا فَصَدَّقَهٗ رَجُلٌ ثُمَّ قَرَاءَ هٰذِهِ الْاٰیَةَ اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا۔

حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین قسم کے لوگوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظر رحمت سے نہیں دیکھے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا۔ اوران کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔ ایک وہ شخص جس کے پاس راستے میں ضرورت سے زیادہ پانی ہو اوراس نے مسافر کو اس کے استعمال سے روک دیا۔ دوسرا وہ شخص جو کسی حاکم سے بیعت صرف دنیا کے لئے کرے۔ اگر وہ حاکم اسے کچھ دے تو وہ راضی رہے۔ اور اگر نہ دے تو ناراض ہو جائے۔ تیسرا وہ شخص جو اپنا سامان بیچنے کے لئے عصر کے بعد کھڑا ہوا اور کہنے لگا اس اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں مجھے اس سامان کی قیمت اتنی اتنی مل رہی تھی۔ اس پر ایک شخص نے اسے سچا سمجھ کر اس کی بتائی ہوئی قیمت پر اس کا سامان خرید لیا۔ پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی۔ کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو درمیان میں رکھ کر اور جھوٹی قسمیں کھا کر دنیا کا تھوڑا سا مال لے لیتے ہیں۔

(آخر تک)

(۱۸۵) بَابُ فَضْلِ سَقْیِ الْمَآءِ۔

پانی پلانے کی فضیلت۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَیْنَا رَجُلٌ یَمْشِیْ فَاشْتَدَّ عَلَیْهِ الْعَطْشُ فَنَزَلَ بِئْرًا فَشَرِبَ مِنْهَا ثُمَّ خَرَجَ فَاِذَا هُوَ بِکَلْبٍ یَلْهَثُ یَاْکُلُ الثَّرٰی مِنَ الْعَطْشِ فَقَالَ لَقَدْ بَلَغَ هٰذَا مِثْلُ الَّذِیْ بَلَغَ بِیْ فَمَلَأَ خُفَّهٗ ثُمَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امسکهٗ بِفِيهِ ثُمَّ رَقِيَ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهُ فَغَفَرَلَهٗ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاِنَّ لَنَا فِي الْبَهَآئِمِ اَجْرًا قَالَ فِيْ كُلِّ كَبِدٍ رَّطْبَةٍ اَجْرٌ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص جارہا تھا کہ اسے سخت پیاس لگی۔ اس نے ایک کنویں میں اتر کر پانی پیا۔ پھر کنویں سے نکلا تو دیکھا کہ ایک کتا ہانپ رہا ہے اور پیاس کی وجہ سے کیچڑ چاٹ رہا ہے۔ اس نے اپنے دل میں کہا کہ یہ بھی ایسی پیاس میں مبتلا ہے۔ جیسے میں تھا (چنانچہ وہ پھر کنویں میں اترا اور) اپنے چمڑے کے موزے کو پانی سے بھر کر اسے اپنے منہ سے پکڑ کر اوپر آیا اور کتے کو پانی پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے اس کام کی قدر کی اور اسے بخش دیا۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ کیا ہمیں چوپاؤں پر بھی اجر ملے گا۔ آپ نے فرمایا ہر جاندار میں ثواب ہے۔

(۱۸٦) بَابُ شُرْبِ النَّاسِ وَالدَّوَآبِ مِنَ الْاَنْهَارِ۔

آدمیوں اور چوپاؤں کا نہروں سے پانی پینا۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ لِرَجُلٍ اَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَّعَلٰى رَجُلٍ وِزْرٌ فَاَمَّا الَّذِيْ لَهٗ اَجْرٌ فَرَجُلٌ رَّبَطَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاَطَالَ بِهَا فِيْ مَرْجٍ اَوْ رَوْضَةٍ فَمَا اَصَابَتْ فِيْ طِيَلِهَا ذٰلِكَ مِنَ الْمَرْجِ اَوِ الرَّوْضَةِ كَانَتْ لَهٗ حَسَنَاتٍ وَلَوْ اَنَّهُ انْقَطَعَ طِيَلُهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا اَوْشَرَفَيْنِ كَانَتْ اٰثَارُهَا وَاَرْوَاثُهَا حَسَنَاتٍ لَّهٗ وَلَوْاَنَّهَا مَرَّتْ بِنَهْرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَمْ يُرِدْ اَنْ يَّسْقِيَ كَانَتْ ذٰلِكَ حَسَنَاتٍ لَّهٗ فَهِيَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِذٰالِكَ اَجرٌ وَ رَجُلٌ رَّبَطَهَا تَغَنِّيًا وَ تَعَفُّفًا ثُمَّ لَمْ يَنسَ حَقَّ اللّٰهِ فِي رِقَابِهَا وَلاَ ظُهُوْرِهَا فَهِيَ لِذَالِكَ سِتْرٌ وَّرَجُلٌ رَّبَطَهَا فَخْراً وَّرِيَآءً وَّ نِوَآءً لِاَهْلِ الْاِسْلَامِ فَهِيَ عَلٰى ذٰالِكَ وِزْرٌ وَّسُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحُمُرِ فَقَالَ مَا اُنْزِلَ عَلٰى فِيْهَا شَيْءٌ اِلاَّ هٰذِهِ الْاٰيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑا ایک شخص کے لئے باعث ثواب ہے۔ دوسرے کیلئے پردہ ہے۔ اور تیسرے کے لئے بوجھ ہے۔ جس کے لئے گھوڑا باعث اجر ہے وہ وہ شخص ہے۔ جو اللہ کی راہ کے لئے اسے پالے وہ اسے کسی چراگاہ میں باندھے یا کسی باغ میں۔ تو جس قدر بھی وہ وہاں چرے گا اس کی نیکیوں میں لکھا جائے گا۔ اگر اتفاق سے اس کی رسی ٹوٹ گئی اور گھوڑا ایک یا دو مرتبہ آگے کے پاؤں اٹھا کر کودا تو اس کے آثار قدم اور لید بھی مالک کی نیکیوں میں لکھے جائیں گے۔ اگر وہ گھوڑا کسی ندی نالے سے گزرے اور اس کا پانی پیئے خواہ مالک نے اسے پلانے کا ارادہ نہ کیا ہو۔ تو یہ بھی اس کی نیکیوں میں لکھا جائے گا۔ یہ گھوڑا اس کے لئے باعث اجر و ثواب ہے۔ دوسرا وہ شخص جو لوگوں سے بے نیاز رہنے اور ان کے سامنے دست سوال بڑھانے سے بچنے کے لئے گھوڑا پالے پھر اس کی گردن اور اس کی پیٹھ کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کے حق کو فراموش نہ کرے تو یہ گھوڑا اپنے مالک کے لئے پردہ ہے۔ تیسرا وہ شخص جو گھوڑے کو فخر۔ ریا اور مسلمانوں کی دشمنی کے لئے پالے تو یہ گھوڑا اس کے لئے وبال ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گدھوں کے بارہ میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے متعلق کوئی حکم نازل نہیں ہوا۔ سوا اس جامع آیت کے جو شخص ذرہ برابر بھی نیکی کرے گا اس کا بدلہ پائے گا۔ اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا۔ اس کا بدلہ پائے گا۔

(۱۸۷) بَابُ مَنْ اَخَذَ اَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيْدُ اَدَآءَ هَا اَوْ اِتْلَافَهَا

جو شخص لوگوں کا مال ادا کرنے یا تلف کرنے کی نیت سے لے۔

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخَذَ اَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيْدُ اَدَآءَ هَا اَدَّى اللّٰهُ عَنْهُ وَمَنْ اَخَذَ يُرِيْدُ اِتْلَافَهَا اَتْلَفَهُ اللّٰهُ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص لوگوں سے مال قرض کے طور پر ادا کرنے کی نیت سے لیتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے ادا کرا دے گا۔ اور جو کوئی نہ دینے کی نیت سے لے تو اللہ تعالیٰ اس کو تباہ کر دے گا۔

(۱۸۸) بَابُ اَدَآءِ الدُّيُوْنِ۔

قرضوں کا ادا کرنا۔

قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِىْ مِثْلُ اُحُدٍ ذَهَبًا مَّا يَسُرُّنِىْ اَنْ يَمُرَّ عَلَىَّ ثَلٰثٌ وَّعِنْدِىْ مِنْهُ شَىْءٌ اِلَّا شَىْءٌ اُرْصِدُهُ لِدَيْنٍ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر بھی سونا ہو تب بھی مجھے یہ پسند نہیں کہ تین دن سے زیادہ وہ میرے پاس پڑا رہے۔ سوا اس کے کہ جو میں کسی قرض کے دینے کے لئے رکھ چھوڑوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۹) بَابُ اِستِقرَاضِ الاِبِلِ۔

اونٹ قرض لینا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً تَقَاضٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَغْلَظَ لَهٗ فَهَمَّ بِهٖ اَصْحَابُهٗ فَقَالَ دَعُوْهُ فَاِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالاً وَّاشْتَرُوْالَهٗ بَعِیْراً فَاَعْطُوْهُ اِیَّاهُ قَالُوْا لَا نَجِدُ اِلاَّ اَفْضَلَ مِنْ سِنِّهٖ قَالَ اشْتَرُوْهُ فَاَعْطُوْهُ اِیَّاهُ فَاِنَّ خَیْرَکُمْ اَحْسَنُکُمْ قَضَآءً۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے اپنے قرض کا تقاضا کیا۔ اور سخت لفظ استعمال کئے۔ صحابہؓ نے اسے سزا دینا چاہی۔ تو آپ نے فرمایا کہ اسے کہنے دو۔ صاحب حق کے لئے کہنے کا حق ہوتا ہے۔ اور اسے ایک اونٹ خرید کر دے دو۔ لوگوں نے کہا کہ اس کے اونٹ سے بہتر اونٹ مل رہا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ وہی خرید کے دے دو۔ کیونکہ تم میں اچھا وہی ہے جو قرض ادا کرنے میں سب سے اچھا ہو۔

(۱۹۰) بَابُ الخُصُومَةِ بَیْنَ الْمُسْلِمِ وَالْیَهُوْدِ۔

مسلمان اور یہودی میں جھگڑا ہونا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلاَنِ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَرَجُلٌ مِّنَ الْیَهُوْدِ قَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِیْ اصْطَفٰی مُحَمَّداً عَلَی الْعَالَمِیْنَ فَقَالَ الْیَهُوْدِیُ وَالَّذِیْ اصْطَفٰی مُوْسٰی عَلَی الْعَالَمِیْنَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ یَدَهٗ عِنْدَ ذٰلِكَ فلطَمَ وَجْهَ الْیَهُوْدِیِّ فَذَهَبَ الْیَهُوْدِیُّ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ بِمَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ مِنْ اَمْرِهٖ وَاَمْرِ الْمُسْلِمِ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ فَسَأَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُوْنِي عَلٰى مُوْسٰى فَاِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَاَصْعَقُ مَعَهُمْ فَاَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ يُّفِيقُ فَاِذَا مُوْسٰى بَاطِشٌ جَانِبَ الْعَرْشِ فَلَا اَدْرِيْ اَكَانَ فِيْمَنْ صَعِقَ فَاَفَاقَ قَبْلِيْ اَوْكَانَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللّٰهُ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ دو شخصوں نے جن میں ایک مسلمان تھا اور دوسرا یہودی۔ ایک دوسرے کو برا بھلا کہا۔ مسلمان نے کہا اس ذات کی قسم جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سب جہانوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ یہودی نے کہا اس ذات کی قسم جس نے موسی علیہ السلام کو سب جہانوں پر بزرگی عطا فرمائی۔ اس پر مسلمان نے ہاتھ اٹھا کر یہودی کے منہ پر طمانچہ مار دیا۔ وہ یہودی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور مسلمان کے ساتھ اپنے واقعہ کو بیان کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کو بلایا۔ اور اس سے اس واقعہ کے بارے میں دریافت کیا۔ اس نے آپ کو تفصیل بتادی۔ آپ نے فرمایا مجھے موسیٰ علیہ السلام پر ترجیح نہ دو۔ لوگ قیامت کے دن بے ہوش کر دیئے جائیں گے۔ میں بھی بے ہوش ہو جاؤں گا۔ سب سے پہلے پھر میں ہوش میں آؤں گا۔ (میں دیکھوں گا) کہ موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے عرش کا پایہ پکڑے ہوئے ہیں۔ مجھے معلوم نہیں کہ موسیٰ علیہ السلام بھی بے ہوش ہوں گے اور مجھ سے پہلے ہوش میں آئیں گے۔ یا وہ ان میں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے بے ہوشی سے مستثنیٰ کر رکھا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۱) بَابُ التَّوَثُّقِ مِمَّنْ تُخْشٰی مَعَرَّتُهٗ۔

ملزم کو شرارت کے ڈر سے باندھنا۔

أَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلاً قِبَلَ نَجْدٍ فَجَآءَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِيْ حَنِيْفَةَ يُقَالُ لَهٗ ثُمَامَةُ ابْنُ أُثَالٍ سَيِّدُ اَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرَبَطُوْهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ عِنْدِيْ يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ قَالَ اَطْلِقُوْا ثُمَامَةَ۔

سعید بن ابی سعید نے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند سواروں کا ایک لشکر نجد کی طرف بھیجا۔ یہ لوگ بنی حنیفہ کے ایک شخص ثمامہ بن اثال جو اہل یمامہ کا سردار تھا۔ پکڑ لائے۔ اور اسے مسجد نبویؐ کے ایک ستون سے باندھ دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور پوچھا۔ ثمامہ۔ تو کس خیال میں ہے۔ اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں اچھا ہوں۔ پھر اس نے پوری حدیث ذکر کی۔ آپ نے فرمایا ثمامہ کو چھوڑ دو۔

نوٹ: دوسری روایت میں یوں ہے کہ آپ ہر صبح کو ثمامہ کے پاس تشریف لے جاتے اور اس کا مزاج اور حالات پوچھتے۔ وہ کہتا کہ اگر آپ مجھے قتل کروا دیں گے۔ تو میرا بدلہ لینے والے لوگ بہت ہیں۔ اور اگر آپ مجھ کو چھوڑ دیں گے تو میں آپ کا ممنون رہوں گا۔ اور اگر آپ میری آزادی کے عوض روپیہ چاہتے ہیں تو جس قدر آپ فرمائیں گے میں آپ کو روپیہ دونگا۔ کئی روز تک معاملہ اسی طرح چلتا رہا۔ آخر ایک روز آپ نے ثمامہ کو بلا شرط آزاد کر دیا۔جب وہ جانے لگا تو صحابہؓ نے خیال کیا کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ فرار اختیار کر رہا ہے۔ مگر ثمامہ ایک درخت کے نیچے گیا جہاں پانی موجود تھا وہاں اس نے غسل کیا۔ اور پاک صاف ہو کر دربار رسالت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں اسلام قبول کرنے کیلئے حاضر ہوا ہوں۔ کلمہ شہادت پڑھا۔ اور صدق دل سے مسلمان ہو گیا۔

(۱۹۲) بَابُ مَنْ كَانَتْ لَهُ مَظْلَمَةٌ عِنْدَ الرَّجُلِ فَحَلَّلَهَا لَهُ

کسی شخص نے کسی پر ظلم کیا ہو تو وہ اسے معاف کروالے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ مَظْلَمَةٌ لِاَحَدٍ مِنْ عِرْضِهٖ اَوْشَیْءٌ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ اَنْ لَایَكُوْنَ دِيْنَارٌ وَّلَا دِرْهَمٌ اِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهٖ وَ اِنْ لَمْ تَكُنْ لَّهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهٖ فَحُمِلَ عَلَيْهِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی شخص کا ظلم کسی دوسرے شخص کی عزت پر ہو یا کسی اور طریقہ سے ظلم کیا ہو۔ تو اسے آج ہی وہ دن آنے سے پہلے معاف کرالے۔ جس دن نہ دینار ہوں گے اور نہ ہی درہم۔ بلکہ اگر اس کا کوئی نیک عمل ہوگا تو اس کے ظلم کے بدلے وہی لے لیا جائے گا۔ اور اگر کوئی نیک عمل اس کے پاس نہیں ہوگا۔ تو اس کے ساتھی کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی۔

(۱۹۳) بَابُ مَنْ اَخَذَ الْغُصْنَ وَمَا يُؤْذِى النَّاسَ فِى الطَّرِيْقِ۔

جس نے کوئی ٹہنی یا تکلیف دہ چیز راستے سے ہٹائی۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٌ يَّمْشِيْ بِطَرِيْقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ فَاَخَذَهٗ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهٗ فَغَفَرَ لَهٗ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص راستے پر چل رہا تھا کہ اس نے وہاں کانٹے دار ٹہنی دیکھی۔ اس نے اسے اٹھالیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس کا یہ عمل قبول کرلیا اور اسے بخش دیا۔

(۱۹۴) بَابُ النُّهْبٰى بِغَيْرِ اِذْنِ صَاحِبِهٖ

مالک کی اجازت کے بغیر اس کا مال اٹھا لینا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَايَزْنِی الزَّانِیْ حِيْنَ يَزْنِیْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَسْرِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَّرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ فِيْهَا اَبْصَارَهُمْ حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ زانی مومن رہتے ہوئے زنا نہیں کرسکتا۔ شراب خور مومن رہتے ہوئے شراب نہیں پی سکتا چور مومن رہتے ہوئے چوری نہیں کرسکتا۔ اور کوئی شخص مومن رہتے ہوئے لوٹ اور غارت گری نہیں کرسکتا کہ لوگوں کی نظریں اس کی طرف اٹھی ہوئی ہوں اور وہ لوٹ رہا ہو۔

پارہ نمبر ۱۰

(۱۹۵) بَابُ اَلرَّهْنُ مَرْكُوْبٌ وَّمَحْلُوْبٌ۔

گروی جانور پر سواری کرنا اور اس کا دودھ پینا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّهْنُ يُرْكَبُ بِنَفَقَتِهٖ اِذَا كَانَ مَرْهُوْنًا وَّ لَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ بِنَفَقَتِهٖ اِذَا كَانَ مَرْهُوْنًا وَّ عَلَى الَّذِیْ يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ النَّفَقَةُ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گروی جانور پر اس کے خرچ کے بدل سواری کی جائے گی۔ اسی طرح دودھ والے جانور کا جب وہ گروی ہو تو خرچ کے بدل اس کا دودھ پیا جائے گا۔ اور جو کوئی سواری کرے یا دودھ پیئے وہی اس کا خرچ اٹھائے۔

(۱۹۶) بَابُ فِی الْعِتْقِ وَفَضْلِهٖ۔

باب غلام آزاد کرنے کا ثواب۔

قَالَ قَالَ لِیْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ اَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا اِسْتَنْقَذَ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِّنْهُ عُضْوًا مِّنْهُ مِنَ النَّارِ۔

علی بن حسین کے ساتھی نے بیان کیا۔ ان سے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ نے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی مسلمان غلام کو آزاد کیا تو اللہ تعالیٰ اس غلام کے جسم کے ہر عضو کے بدلے اس شخص کے جسم کے بھی ہر عضو کو دوزخ سے آزاد کردے گا۔

(۱۹۷) بَابُ الْخَطَاءِ وَالنِّسْيَانِ فِی الْعَتَاقَةِ وَالطَّلَاقِ وَنَحْوِهٖ۔

اگر بھول کر کسی کی زبان سے عتاق یا طلاق وغیرہ کا لفظ نکل جائے تو؟

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِیْ عَنْ اُمَّتِیْ مَاوَسْوَسَتْ بِهٖ صُدُوْرُهَا مَالَمْ تَعْمَلْ اَوْ تَكَلَّمْ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کے دلوں میں پیدا ہونے والے وسوسوں کو معاف کر دیا ہے۔ جب تک وہ انہیں عمل یا زبان پر نہ لائے۔

(۱۹۸) بَابُ اِذَا قَالَ رَجُلٌ لِعَبْدِہٖ ھُوَ لِلّٰہِ۔

جب آدمی نے اپنے غلام کو کہا کہ وہ اللہ کیلئے ہے۔

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ قَالَ لَمَّا قَدِمْتُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فِی الطَّرِیْقِ ۔

یَا لَیْلَۃً مِنْ طُوْلِھَا وَ عَنَا ئِھَا
عَلٰی اَنَّھَا مِنْ دَارَۃِ الْکُفْرِ نَجَّتْ

قَالَ وَاَبَقَ مِنِّی غُلَامٌ لِّی فِی الطَّرِیْقِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَایَعْتُہٗ فَبَیْنَا اَنَا عِنْدَہٗ اِذْ طَلَعَ الْغُلَامُ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَبَا ھُرَیْرَۃَ ھٰذَا غُلَامُکَ فَقُلْتُ ھُوَ حُرٌّ لِوَجْہِ اللّٰہِ فَاَعْتَقْتُہٗ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ جب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آتے ہوئے راستے میں یہ شعر کہا ۔

ہے پیاری گو کٹھن ہے لمبی میری رات
پر دلائی اس نے دار الکفر سے مجھ کو نجات

کہتے ہیں کہ راستے میں میرا غلام مجھ سے بچھڑ گیا۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہو کر اسلام پر قائم رہنے کے لئے بیعت کر لی۔ میں ابھی آپ کے پاس ہی تھا کہ وہ غلام دکھائی دیا۔ آپ نے فرمایا **یا اباھریرہ**۔ یہ دیکھ تیرا غلام بھی آ گیا۔ میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے کہا حضورؐ وہ اللہ کے لئے آزاد ہے۔ پھر میں نے اسے آزاد کر دیا۔

(۱۹۹) بَابُ مَنْ مَلَكَ مِنَ الْعَرَبِ رَقِيقًا

اگر عربوں پر جہاد ہو اور کوئی ان کو غلام بنالے؟

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَازِلْتُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ مُنْذُ ثَلٰثٍ سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيهِمْ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ هُمْ اَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَّالِ قَالَ وَ جَآءَ تْ صَدَقَاتُهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِنَا وَكَانَتْ سَبِيَّةٌ مِنْهُمْ عِنْدَ عَآئِشَةَ فَقَالَ اَعْتِقِيهَا فَإِنَّهَا مِنْ وَّلَدِ اِسْمَاعِيلَ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تین باتوں کی وجہ سے جنہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے میں بنو تمیم سے محبت کرتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے متعلق فرمایا کہ یہ لوگ میری امت میں دجال کے سخت مخالف ہوں گے۔

ایک دفعہ بنو تمیم کے پاس سے زکوۃ وصول ہو کر آئی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ہماری قوم کی زکوۃ ہے۔

بنو تمیم کی ایک عورت قید ہو کر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے آزاد کر دو۔ کیونکہ یہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ہے۔

(۲۰۰) بَابُ الْعَبْدِ اِذَا اَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَنَصَحَ سَيِّدَهٗ۔

جب غلام اپنے رب کی عبادت بھی اچھی طریقے سے کرنے اور مالک کی خیر خواہی بھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ مَا لِاَحَدِھِمْ یُحْسِنُ عِبَادَۃَ رَبِّهٖ وَیَنْصَحُ لِسَیِّدِہٖ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ کتنا اچھا ہے وہ غلام جو اپنے رب کی عبادت بھی اچھے طریقے سے کرتا ہے اور اپنے مالک کی خیر خواہی بھی کرتا ہے۔

(۲۰۱) بَابُ اِذَا اَتَاہُ خَادِمُهٗ بِطَعَامِهٖ۔

جب کسی کا خادم کھانا لیکر آئے۔

سَمِعْتُ اَبَا ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰی اَحَدَکُمْ خَادِمُهٗ بِطَعَامِهٖ فَاِنْ لَّمْ یَجْلِسْهُ مَعَهٗ فَلْیُنَاوِلْهُ لُقْمَۃً اَوْ لُقْمَتَیْنِ اَوْ اُکْلَۃً اَوْ اُکْلَتَیْنِ فَاِنَّهٗ وَلِیَ عِلَاجَهٗ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ جب کسی کا غلام کھانا لیکر آئے اور وہ اسے اپنے ساتھ نہ بٹھا سکے تو اسے ایک یا دو نوالے ضرور کھلادے۔ کیونکہ اس نے اس کو تیار کرنے کی تکلیف اٹھائی ہے۔

(۲۰۲) بَابُ اِذَا ضَرَبَ الْعَبْدَ فَلْیَجْتَنِبِ الْوَجْهَ۔

باب جب غلام کو مارے تو چہرے سے اجتناب کرے۔

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَاتَلَ اَحَدُکُمْ فَلْیَجْتَنِبِ الْوَجْهَ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص کسی سے جھگڑا کرے تو چہرے پر مارنے سے پرہیز کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۳) كِتَابُ الْهِبَةِ وَفَضْلِهَا وَالتَّحْرِيضِ عَلَيْهَا۔

ہبہ کے مسائل اس کی فضیلت اور اس کی رغبت دلانا۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا نِسَآءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے مسلمان عورتو۔ کوئی پڑوسن اپنی دوسری پڑوسن کے معمولی ہدیہ کو بھی حقیر نہ سمجھے خواہ بکری کا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۰۴) بَابُ الْقَلِيْلِ مِنَ الْهِبَةِ ۔

باب تھوڑی چیز ہبہ کرنا۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ دُعِيْتُ اِلٰى ذِرَاعٍ اَوْ كُرَاعٍ لَاَجَبْتُ وَلَوْ اُهْدِيَ اِلَيَّ ذِرَاعٌ اَوْ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر مجھے بازو یا پائے (کے گوشت) کی دعوت دی جائے تو میں قبول کرلوں گا۔ اور اگر مجھے بازو یا پائے کا تحفہ بھیجا جائے تو اسے بھی قبول کرلوں گا۔

(۲۰۵) بَابُ قَبُوْلِ الْهَدِيَّةِ

ہدیہ کا قبول کرنا

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِطَعَامٍ سَاَلَ عَنْهُ اَهَدِيَّةٌ اَمْ صَدَقَةٌ فَاِنْ قِيْلَ صَدَقَةٌ قَالَ لِاَصْحَابِهٖ كُلُوْا وَلَمْ يَاْكُلْ وَاِنْ قِيْلَ هَدِيَّةٌ ضَرَبَ بِيَدِهٖ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاكَلَ مَعَهُمْ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب کوئی کھانے کی چیز لائی جاتی تو آپ پوچھتے یہ تحفہ ہے یا صدقہ۔ اگر کہا جاتا صدقہ ہے تو آپ اپنے صحابہؓ کو فرماتے کہ کھاؤ۔ اور آپ خود نہ کھاتے اور اگر کہا جاتا کہ تحفہ ہے تو آپ خود بھی ہاتھ بڑھاتے اور صحابہؓ کے ساتھ اسے کھاتے۔

(۲۰۶) بَابُ فَضْلِ الْمَنِيْحَةِ۔

تحفہ منحہ کی فضیلت کے بارہ میں۔

عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْمَنِيْحَةُ اللِّقْحَةُ الصَّفِيُّ مِنْحَةً وَّالشَّاةُ الصَّفِيُّ تَغْدُوْا بِاِنَاءٍ وَ تَرُوْحُ بِاِنَآءٍ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہت ہی اچھا ہے ہدیہ اس دودھ دینے والی اونٹنی کا جس نے حال ہی میں بچہ جنا ہو اور دودھ دینے والی بکری کا جو صبح شام اپنے دودھ سے برتن بھر دے۔

نوٹ: منحہ عربوں کی اصطلاح میں دودھ دینے والی اونٹنی یا کسی بھی ایسے جانور کو کہتے تھے جو کسی کو کوئی بطور تحفہ دودھ پینے کے لئے دے دے۔

(۲۰۷) بَابُ اِذَا قَالَ اَخْدَمْتُكَ هٰذِهِ الْجَارِيَةَ۔

جب کسی نے کہا یہ لڑکی میں نے تیری خدمت کے لئے دی۔

عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَاجَرَ اِبْرَاهِيْمُ بِسَارَةَ فَاَعْطُوْهَا اٰجَرَ فَرَجَعَتْ فَقَالَتْ اَشَعَرْتَ اَنَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کَبَتَ الکَافِرَ وَاَخدَمَ وَلِیدَۃً۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابراہیم علیہ السلام نے سارہ کے ساتھ ہجرت کی تو انہیں بادشاہ نے آجر کو (یعنی ہاجرہ کو) عطیہ میں دے دیا۔ پھر وہ واپس ہوئیں۔ اور ابراہیم سے کہا دیکھا آپ نے اللہ تعالیٰ نے کافر کو کس طرح ذلیل کیا اور ایک لڑکی خدمت کے لئے بھی دے دی۔

(۲۰۸) بَابُ فَضلِ الْاِصْلَاحِ بَیْنَ النَّاسِ وَالْعَدْلِ بَیْنَھُمْ

لوگوں کے درمیان ملاپ کرانے اور انصاف کرنے کی فضیلت

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ سُلَامٰی مِنَ النَّاسِ عَلَیْہِ صَدَقَۃٌ کُلَّ یَوْمٍ تَطْلُعُ فِیْہِ الشَّمْسُ یَعْدِلُ بَیْنَ النَّاسِ صَدَقَۃٌ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کے بدن کے ہر جوڑ پر اس دن کا صدقہ واجب ہے۔ جس میں سورج طلوع ہوتا ہے لوگوں کے درمیان انصاف کرنا بھی صدقہ ہے۔

پارہ نمبر ۱۱

(۲۰۹) بَابُ مَایَجُوْزُ مِنَ الْاِشْتِرَاطِ وَالثُّنْیَافِی الْاَقْرَارِ

اقرار میں شرط لگانا یا استثنیٰ کرنا جائز ہے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلّٰہِ تِسْعَۃً وَّتِسْعِیْنَ اِسْماً مِائَۃً اِلاَّ وَاحِدًا مَنْ اَحْصَاھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو۔ جو شخص ان کو محفوظ رکھے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۲۱۰) بَابُ هَلْ يَدْخُلُ النِّسَآءُ وَالْوَلَدُ فِي الْاَقَارِبِ۔

کیا عزیزوں میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔

اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ قَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا اشْتَرُوْا اَنْفُسَكُمْ لَا اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا بَنِيْ عَبْدِ مُنَافٍ لَا اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسُ بْنَ عَبْدِالْمُطَّلِبِ لَا اُغْنِيْ عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّ يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَا اُغْنِيْ عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّيَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَلِيْنِيْ مَاشِئْتِ مِنْ مَّالِيْ لَآ اُغْنِيْ عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت اتری کہ اپنے قریبی رشتہ داروں کو اللہ کے عذاب سے ڈراؤ۔ تو آپ نے فرمایا اے قریشیو یا ایسا ہی اور کوئی کلمہ۔ تم لوگ اپنی اپنی جانوں کو (نیک اعمال کے بدلے) مول لے لو (بچا لو) میں اللہ تعالیٰ کے ہاں تمہارے کچھ کام نہیں آوں گا۔ (یعنی اس کی مرضی کے خلاف کچھ نہیں کر سکوں گا) اے عبد مناف کے بیٹو۔ میں اللہ تعالیٰ کے سامنے تمہارے کچھ کام نہیں آوں گا۔ اے عباسؓ بیٹے عبدالمطلب کے میں اللہ کے ہاں تمہارے کچھ کام نہیں آوں گا۔ اے صفیہؓ میری پھوپھی اللہ تعالیٰ کے ہاں میں تمہارے کچھ کام نہیں آوں گا۔ اے فاطمہؓ بیٹی محمدؐ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی میرے مال میں سے جو چاہتی ہے مجھ سے مانگ لے میں اللہ تعالیٰ کے سامنے تمہارے کچھ کام نہیں آؤں گا۔

(۲۱۱) بَابُ هَلْ يَنْتَفِعُ الْوَاقِفُ بِوَقْفِهِ۔

کیا وقف کرنے والا اپنے وقف سے فائدہ اٹھا سکتا ہے

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلاً يَّسُوْقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيَةِ اَوْفِي الثَّالِثَةِ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا اونٹ ہانک کرلے جاتے ہوئے دیکھا۔ آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جا۔ وہ کہنے لگا یارسولؐ اللہ یہ قربانی کا ہے۔ آپ نے فرمایا سوار ہو جا۔ افسوس یہ کلمہ آپ نے دوسری بار یا تیسری بار فرمایا۔

(۲۱۲) بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى اِنَّ الَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْماً۔

وہ لوگ جو یتیموں کا مال ظلم سے کھاتے ہیں۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِجْتَنِبُوْا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَاهُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالسِّحْرُ وَ قَتْلُ النَّفْسِ اَلَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلاَّ بِالْحَقِّ وَاَكْلُ الرِّبٰوا وَاَكْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ وَ التَّوَلِّى يَوْمَ الزَحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلاَتِ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا سات ہلاک کر دینے والے گناہوں سے بچتے رہو۔ صحابہؓ نے پوچھا یارسولؐ اللہ وہ کون سے گناہ ہیں۔ آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا۔ جادو کرنا۔ کسی کو ناحق قتل کرنا جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔ سود کھانا۔ یتیم کا مال کھانا۔ میدان جنگ سے بھاگ جانا۔ پاک دامن بھولی بھالی ایمان والی عورتوں پر تہمت لگانا۔

(۲۱۳) بَابُ اَفْضَلُ النَّاسِ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔

لوگوں میں افضل وہ شخص ہے جو اللہ کی راہ میں اپنی جان اور مال سے جہاد کرے۔

اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يُّجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِهٖ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَآئِمِ وَ تَوَكَّلَ اللّٰهُ لِلْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِهٖ بِاَنْ يَّتَوَفَّاهُ اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ اَوْيَرْجِعَهٗ سَالِمًا مَّعَ اَجْرٍ اَوْغَنِيْمَةٍ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی مثال اور اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوب جانتا ہے جو (خلوص دل کے ساتھ) اس کے راستے میں جہاد کرتا ہے۔ اس شخص کی طرح ہے جو روزے رکھتا ہے اور قیام کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجاہد کی ذمہ داری لے لی ہے۔ کہ اگر اسے شہادت دے گا تو اسے جنت میں داخل کرے گا۔ یا پھر زندہ سلامت لوٹائے گا تو ثواب اور مال غنیمت کے ساتھ۔

(۲۱۴) بَابُ دَرَجَاتِ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کے درجات کا بیان۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَصَامَ رَمَضَانَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ جَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ جَلَسَ فِيْ اَرْضِهِ الَّتِيْ وُلِدَ فِيْهَا فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا نُبَشِّرِ النَّاسَ قَالَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِلْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَابَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْئَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ فَاِنَّهٗ اَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَ اَعْلَى الْجَنَّةِ اُرَاهُ فَوْقَهٗ عَرْشُ الرَّحْمَانِ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے۔ اور نماز قائم کرے اور رمضان کے روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے۔ کہ وہ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ خواہ وہ اللہ کے راستے میں جہاد کرے یا اسی جگہ پڑا رہے جہاں وہ پیدا ہوا تھا۔ صحابہؓ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم لوگوں کو اس کی بشارت نہ دے دیں۔ آپ نے فرمایا جنت میں سو درجے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے اپنے راستے میں جہاد کرنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں۔ ان کے دو درجوں میں اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین میں ہے۔ اس لئے جب اللہ سے سوال کرو تو فردوس کا سوال کرو۔ کیونکہ وہ جنت کا بہترین درجہ ہے۔ اور جنت کا بلند ترین درجہ ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے فرمایا اس کے اوپر رحمان کا عرش ہے۔ اور وہیں سے جنت کی نہریں نکلتی ہیں۔

(۲۱۵) بَابُ الْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔

اللہ کے راستے میں صبح شام چلنا۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَابُ قَوْسٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا تَطْلُعُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَ تَغْرُبُ وَ قَالَ لَغَدْوَةٌ اَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِمَّا تَطْلُعُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَ تَغْرُبُ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ایک کمان جگہ دنیا کی ان تمام چیزوں سے بھتر ہے جن پر سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے۔ اور فرمایا کہ اللہ کے راستے میں ایک صبح یا ایک شام چلنا ان سب چیزوں سے بھتر ہے۔ جن پر سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

(۲۱۶) بَابُ الْكَافِرِ يَقْتُلُ الْمُسْلِمَ ثُمَّ يُسْلِمُ

کافر اگر کفر کی حالت میں مسلمان کو قتل کرے پھر وہ مسلمان ہو جائے۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللّٰهُ اِلٰى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُ هُمَا الْاٰخَرُ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْتَشْهِدُ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایسے دو آدمیوں کے متعلق ہنس پڑے گا جنھوں نے ایک دوسرے کو قتل کیا تھا پھر وہ دونوں جنت میں داخل ہو گئے۔ پہلا وہ جس نے اللہ کے راستے میں جہاد کیا اور شہید ہو گیا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے قاتل کو توبہ کی توفیق دی اور وہ بھی اللہ کے راستے میں شہید ہو گیا۔

(۲۱۷) بَابُ فَضْلِ مَنْ حَمَلَ مَتَاعَ صَاحِبِهِ فِي السَّفَرِ۔

اس شخص کی فضیلت جس نے سفر میں اپنے ساتھی کا سامان اٹھایا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ کُلُّ سُلاَمٰی عَلَیْہِ صَدَقَۃٌ کُلَّ یَوْمٍ یُعِیْنُ الرَّجُلَ فِیْ دَآبَّتِہٖ یُحَامِلُہٗ عَلَیْھَا اَوْ یَرْفَعُ عَلَیْھَا مَتَاعَہٗ صَدَقَۃٌ وَالْکَلِمَۃُ الطَّیِّبَۃُ وَ کُلُّ خَطْوَۃٍ یَّمْشِیْھَآ اِلَی الصَّلٰوۃِ صَدَقَۃٌ وَ دَلُّ الطَّرِیْقِ صَدَقَۃٌ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کے ہر جوڑ پر روزانہ صدقہ لازم ہے۔ اگر کوئی شخص کسی کی سواری میں مدد کرے اس کو سہارا دے کر اس پر سوار کرا دے۔ یا اس کا سامان اٹھا کر اس پر رکھ دے تو یہ بھی صدقہ ہے۔ اچھا کلمہ زبان سے نکالنا یہ بھی صدقہ ہے۔ ہر قدم جو نماز کی طرف چلتا ہے وہ بھی صدقہ ہے کسی مسافر کو راستہ بتا دینا بھی صدقہ ہے۔

(۲۱۸) بَابُ قِتَالِ الْیَھُوْدِ

یہودیوں سے لڑائی کا بیان۔

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی تُقَاتِلُوا الْیَھُوْدَ حَتّٰی یَقُوْلَ الْحَجَرُ وَرَآءَہُ الْیَھُوْدِیُّ یَا مُسْلِمُ ھٰذَا یَھُوْدِیٌّ وَّرَآئِیْ فَاقْتُلْہُ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک تمہاری جنگ یہودیوں سے نہ ہو گی۔ اور وہ پتھر بھی اس وقت (اللہ کے حکم سے بول اٹھے گا جس کے پیچھے یہودی چھپا ہوا ہو گا۔ اے مسلمان یہ یہودی میری آڑ لیکر چھپا ہوا ہے۔ اسے قتل کر دو۔ (یہ قرب قیامت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد ہو گا۔)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۹) بَابُ الدُّعَآءِ لِلْمُشْرِكِيْنَ بِالْهُدٰى لِيَتَأَلَّفَهُمْ

مشرکوں کے تالیف قلب کے لئے ان کی ہدایت کی دعا کرنا۔

قَالَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَدِمَ طُفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ وَاَصْحَابُهٗ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ دَوْسًا عَصَتْ وَاَبَتْ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا فَقِيْلَ هَلَكَتْ دَوْسًا قَالَ اَللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَاْتِ بِهِمْ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ طفیل بن عمروؓ دوسی اپنے ساتھیوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبیلہ دوس کے لوگ سرکشی پر اتر آئے ہیں اور اللہ کا کلام سننے سے انکار کرتے ہیں۔ آپ ان کے لئے بددعا کیجئے۔ آپ نے فرمایا۔ اے اللہ دوس کے لوگوں کو ہدایت دے۔ اور انہیں دائرہ اسلام میں کھینچ لا۔

نوٹ: حضرت ابوھریرہؓ بھی قبیلہ دوس سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کی دعا کی برکت سے وہ لوگ مسلمان ہوگئے تھے۔

پارہ نمبر ۱۴

(۲۲۰) بَابُ التَّوْدِيْعِ

مسافر کو رخصت کرنا۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْثٍ وَّ قَالَ لَنَا اِنْ لَقِيْتُمْ فُلَانًا وَّ فُلَانًا لِرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ سَمَّا هُمَا فَحَرِّقُوْهُمَا بِالنَّارِ قَالَ ثُمَّ اَتَيْنَاهُ نُوَدِّعُهٗ حِيْنَ اَرَدْنَا الْخُرُوْجَ فَقَالَ اِنِّيْ كُنْتُ اَمَرْتُكُمْ اَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُحَرِّقُوا فُلَانًا وَّ فُلَانًا بِالنَّارِ وَاِنَّ النَّارَ لَا يُعَذِّبُ بِهَا اِلَّا اللّٰهُ فَاِنْ اَخَذْ تُمُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ اگر قریش کے فلاں فلاں دو آدمی (ہبار بن اسود اور نافع بن عبد عمر) تمہیں مل جائیں۔ تو انہیں آگ میں جلا دینا۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ جب ہم آپ کی خدمت میں آپ سے رخصت ہونے کی اجازت کے لئے حاضر ہوئے تو اس وقت آپ نے فرمایا کہ میں نے پہلے تمہیں حکم دیا تھا کہ فلاں فلاں قریشی تمہیں مل جائیں تو انہیں آگ میں جلا دینا' لیکن حقیقت یہ ہے کہ آگ کی سزا دینا اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کیلئے سزاوار نہیں ہے۔اس لئے اگر وہ تمہیں مل جائیں تو انہیں قتل کر دینا۔ (جلانا نہ)

نوٹ: ان دو مردوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو راستے میں بحالت حمل ایسا برچھا مارا تھا کہ اسکا حمل ساقط ہو گیا۔ اس لئے آپ نے انہیں جلانے کا حکم دیا تھا پھر وحی الٰہی سے اس حکم کو منسوخ کر دیا۔ معلوم ہوا کہ آگ میں جلانا حرام ہے۔

(۲۲۱) بَابُ يُقَاتَلُ مِنْ وَّرَآءِ الْاِمَامِ وَيُتَّقٰى بِهٖ۔

امام کے ساتھ ہو کر لڑنا اور اس کے زیر سایہ اپنا بچاؤ کرنا۔

اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ وَبِهٰذَا الْاَسْنَادِ مَنْ اَطَاعَنِيْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَ مَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ يُّطِعِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ اَطَاعَنِيْ وَمَنْ يَّعْصِ الْاَمِيْرَ فَقَدْ عَصَانِيْ وَاِنَّمَا الْاِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَّرَآئِهٖ وَيُتَّقٰى بِهٖ فَاِنْ اَمَرَ بِتَقْوٰى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ وَعَدَلَ فَاِنَّ لَهٗ بِذٰلِكَ اَجْرًا وَاِنْ قَالَ بِغَيْرِهٖ فَاِنَّ عَلَيْهِ مِنْهُ۔

اعرج نے ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا اور حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ فرماتے تھے۔ ہم لوگ گو دنیا میں سب سے پیچھے آئے۔ لیکن آخرت میں جنت میں سب سے آگے ہوں گے۔ اور اسی سند کے ساتھ روایت ہے کہ جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔ امام کی مثال ڈھال جیسی ہے۔ کہ اس کی قیادت میں رہ کر اس کی آڑ میں جنگ کی جاتی ہے۔ اور اسی کے ذریعہ دشمن کے حملہ سے بچا جاتا ہے۔ پس اگر امام تمہیں اللہ سے ڈرتے رہنے کا حکم دے اور انصاف کرے تو اس کا ثواب اسے ملے گا۔ اور اگر بے انصافی کرے گا تو اس کا وبال اس پر ہوگا۔

(۲۲۲) بَابٌ اِذَا حَرَّقَ الْمُشْرِكُ الْمُسْلِمَ هَلْ يُحَرَّقُ

اگر کوئی مشرک کسی مسلمان کو آگ سے جلادے تو کیا اس کو بدلہ میں جلایا جاسکتا ہے؟

اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّامِّنَ الْاَنْبِيَآءِ فَاَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَاُحْرِقَتْ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ اَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ اَحْرَقْتَ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ تُسَبِّحُ اللّٰهَ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرمارہے تھے کہ ایک چیونٹی نے ایک نبی کو کاٹ لیا تھا۔ تو ان کے حکم سے چیونٹیوں کے سارے گھر جلادیئے گئے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ اگر تمہیں ایک چیونٹی نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کاٹا تھا تو تم نے ایک ایسی امت کو جلا کر راکھ کر دیا جو اللہ کی تسبیح بیان کرتی تھی۔

(۲۲۳) بَابٌ اِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ الدِّيْنَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ۔

اللہ تعالیٰ اپنے دین کی مدد ایک فاجر شخص سے بھی لے لیتا ہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرُجُلٍ مِمَّنْ يَدَّعِي الْاِسْلَامَ هٰذَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالَ قَاتَلَ الرَّجُلُ قِتَالاً شَدِيْداً فَاَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الَّذِي قُلْتَ اِنَّهُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَاِنَّهُ قَدْ قَاتَلَ الْيَوْمَ قِتَالاً شَدِيْداً وَ قَدْمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى النَّارِ قَالَ فَكَادَ بَعْضُ النَّاسِ اَنْ يَرْتَابَ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلٰى ذَالِكَ اِذْقِيْلَ اِنَّهُ لَمْ يَمُتْ وَلٰكِنْ بِهٖ جِرَاحًا شَدِيْدًا فَلَمَّا كَانَ مِنَ اللَّيْلِ لَمْ يَصْبِرْ عَلَى الْجِرَاحِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَالِكَ فَقَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ أَنِّي عَبْدُاللّٰهِ وَ رَسُوْلُهُ ثُمَّ اَمَرَ بِلَالاً فَنَادٰى بِالنَّاسِ اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلاَّ نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَّ اِنَّ اللّٰهَ لَيُؤَيِّدُ هٰذَا الدِّيْنَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں موجود تھے۔ آپ نے ایک شخص کے متعلق جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا تھا فرمایا یہ شخص دوزخی ہے۔ جب جنگ شروع ہوئی تو وہ شخص (مسلمانوں کی طرف سے) بڑی بہادری کے ساتھ لڑا اور وہ زخمی ہو گیا۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس کے متعلق آپ نے فرمایا تھا وہ دوزخ میں جائے گا وہ تو بڑی بے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جگری کے ساتھ لڑا ہے۔ اور زخمی ہو کر مر بھی گیا ہے۔ آپ نے اب پھر وہی جواب دیا کہ وہ جہنم میں گیا۔ حضرت ابو ھریرہؓ نے بیان کیا کہ قریب تھا کہ بعض لوگوں کے دلوں میں کچھ شبہ پیدا ہو جاتا۔ لیکن ابھی لوگ اسی غور و فکر میں تھے کہ کسی نے بتایا کہ ابھی وہ مرا نہیں ہے۔ البتہ زخم کاری ہے۔ پھر جب رات ہوئی تو اس نے زخموں کی تاب نہ لا کر خودکشی کرلی۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی گئی تو آپ نے فرمایا اللہ اکبر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔ پھر آپ نے بلالؓ کو حکم دیا اور اس نے لوگوں میں اعلان کر دیا کہ مسلمان کے سوا جنت میں کوئی اور داخل نہیں ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کبھی اپنے دین کی مدد کسی فاجر شخص سے بھی کرا لیتا ہے۔

(۲۲۴) بَابُ نَفَقَةُ نِسَآءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ وَفَاتِهٖ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ کی بیویوں کے نفقے کا بیان۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَقْتَسِمُ وَرَثَتِیْ دِیْنَارًا مَاتَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِیْ وَمُؤْوْنَةِ عَامِلِیْ فَهُوَ صَدَقَةٌ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے وارث میرے بعد میراترکہ ایک دینار بھی تقسیم نہ کریں۔ میں جو چھوڑوں اس میں سے میری بیویوں کا خرچ اور میرے عاملوں کا خرچ نکال کر باقی سب صدقہ ہے۔

پارہ نمبر ۱۳

(۲۲۵) بَابُ مَاجَآءَ فِیْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَهُوَ الَّذِیْ یَبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ۔

اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا مخلوق کو پہلی دفعہ۔ پھر وہی دوبارہ موت کے بعد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زندہ کرے گا۔

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرَاهُ يَقُوْلُ اللّٰهُ شَتَمَنِی اِبْنُ اٰدَمَ وَمَا يَنْبَغِی لَهٗ اَنْ يَّشْتِمَنِی وَيُكَذِّبُنِی وَمَا يَنْبَغِی لَهٗ اَمَّا شَتْمُهٗ فَقَوْلُهٗ اِنَّ لِی وَلَدًا وَاَمَّا تَكْذِيْبُهٗ فَقَوْلُهٗ لَيْسَ يُعِيْدُنِی كَمَا بَدَأَنِی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابن آدم نے مجھے گالی دی اور اس کے لئے مناسب نہ تھا کہ وہ مجھے گالی دیتا۔ اور اس نے مجھے جھٹلایا اور اس کے لئے مناسب نہیں تھا۔ اس کی گالی یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ میری اولاد ہے۔ اور اس کا جھٹلانا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے مجھے پہلی بار پیدا کیا ہے دوبارہ موت کے بعد وہ مجھے زندہ نہیں کر سکے گا۔

(۲۲۶) عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَی اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِیْ كِتَابِهٖ فَهُوَ عِنْدَهٗ فَوْقَ الْعَرْشِ اِنَّ رَحْمَتِیْ غَلَبَتْ غَضَبِیْ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ مخلوق کو پیدا کر چکا تو اپنی کتاب لوح محفوظ میں جو اس کے پاس عرش پر موجود ہے لکھا کہ میری رحمت میرے غصہ پر غالب ہے۔

(۲۲۷) بَابُ صِفَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ بِحُسْبَانٍ

سورج اور چاند حساب سے چلتے ہیں۔

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ مُكَوَّرَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن سورج اور چاند دونوں تاریک (بے نور) ہو جائیں گے۔

(۲۲۸) بَابُ ذِكْرِ الْمَلآئِكَةِ۔

فرشتوں کا بیان۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ الْعَبْدَ نَادٰى جِبْرِيْلُ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلاَنًا فَاَحِبْهُ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيْلُ فَيُنَادِیْ جِبْرِيْلُ فِیْ اَهْلِ السَّمَآءِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلاَنًا فَاَحِبُّوْهُ فَيُحِبُّهُ اَهْلُ السَّمَآءِ ثُمَّ يُوْضَعُ لَهُ الْقَبُوْلُ فِی الاَرْضِ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریلؑ سے فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے محبت کرتا ہے۔ تم بھی اس شخص سے محبت کرو۔ چنانچہ جبریلؑ بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ پھر جبریلؑ تمام اہل آسمان کو آواز دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے محبت رکھتا ہے تم بھی اس سے محبت رکھو چنانچہ سب آسمان والے اس سے محبت رکھنے لگتے ہیں۔ اس کے بعد زمین والے بھی اس کو مقبول سمجھتے ہیں۔

(۲۲۹) بَابُ مَاجَآءَ فِی صِفَةِ الْجَنَّةِ

جنت کی صفت کا بیان۔

اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تعالٰى عَنْهُ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْقَالَ بَيْنَا اَنَانَائِمٌ رَاَيْتُنِیْ فِی الْجَنَّةِ فَاِذَا امْرَاَةٌ تَتَوَضَّاُ اِلٰى جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هٰذَا الْقَصْرُ فَقَالُوْا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ أَعَلَيْكَ أَغَارُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

حضرت ابو ھریرہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ تو آپ نے فرمایا میں نے خواب میں جنت دیکھی میں نے اس میں ایک عورت کو دیکھا جو ایک محل کے کنارے وضو کر رہی تھی۔ میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے تو فرشتوں نے کہا یہ عمر بن خطاب کا ہے۔ مجھے ان کی غیرت یاد آ گئی۔ اور میں وہاں سے پلٹ آیا۔ یہ سن کر حضرت عمرؓ رو پڑے اور کہنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں آپ کے ساتھ بھی غیرت کروں گا؟

(۲۳۰) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِيْنَ مَالَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ فَاقْرَءُوْا إِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ چیزیں تیار کر رکھی ہیں جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا کبھی خیال گزرا ہے۔ اگر جی چاہے تو یہ آیت پڑھ لو۔ پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے کیا کیا چیزیں چھپا کر رکھی گئی ہیں۔

(۲۳۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُوْرَتُهُمْ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا يَبْصُقُوْنَ فِيْهَا وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ وَلَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَتَغَوَّطُونَ اٰنِيَتُهُمْ فِيهَا الذَّهَبُ اَمْشَاطُهُمْ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَ مَجَامِرُهُمْ اَلُوَّةٌ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ يُرَى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَّرَاءِ اللَّحْمِ مِنَ الْحُسْنِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوبُهُمْ قَلْبُ وَاحِدٌ يُسَبِّحُونَ اللّٰهَ بُكْرَةً وَّعَشِيًا۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت میں داخل ہونے والے سب سے پہلے گروہ کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہوں گے نہ وہ تھوکیں گے اور نہ ہی ان کی ناک سے کوئی الائش نکلے گی اور نہ وہ پیشاب پاخانہ کریں گے۔ ان کے برتن سونے کے ہوں گے۔ ان کی کنگھیاں سونے چاندی کی ہوں گی۔ انگیٹھیوں کا ایندھن عود کا ہوگا۔ پسینہ مشک جیسا خوشبودار ہوگا۔ اور ہر شخص کی دو بیویاں ہونگی۔ جن کی پنڈلیوں کا گودہ گوشت کے اوپر سے دکھائی دے گا۔ جنتیوں میں نہ کوئی اختلاف ہوگا اور نہ ہی بغض وعناد۔ ان کے دل ایک ہوں گے اور وہ صبح شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کیا کریں گے۔

(۲۳۲) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ وَاقْرَءُوا اِنْ شِئْتُمْ وَظِلٌّ مَمْدُوْدٍ وَلَقَابُ قَوْسِ اَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ اَوْ تَغْرُبُ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ہے جس کے سایہ میں ایک سوار سو سال تک چل سکے گا۔ اگر تمہارا جی چاہے تو یہ آیت پڑھ لو۔ وَظِلٍّ مَمْدُوْدٍ۔ لمبے سائے اور جنت میں تمہاری ایک کمان کے برابر جگہ پوری دنیا سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع غروب ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۳) بَابُ صِفَةِ النَّارِ۔

آگ کا بیان۔

عن اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ نَارُكُمْ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْأً مِّنْ نَارِجَهَنَّمَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً قَالَ فُضِلَتْ عَلَيْهِنَّ بِتِسْعَةٍ وَّ سِتِّيْن جُزْءً ا كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری آگ جہنم کی آگ کے مقابلہ میں (اپنی گرمی اور ہلاکت خیزی میں) سترواں حصہ ہے۔ کسی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کفار اور گنہگاروں کے عذاب کیلئے تو) یہ ہماری دنیائی آگ ہی کافی تھی آپ نے فرمایا کہ دنیا کی آگ کے مقابلہ میں جہنم کی آگ انہتر گنا بڑھ کر ہے۔

(۲۳۴) عن ابی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرَّ بَيْنَ يَدَیْ اَحَدِكُمْ شَیْءٌ وَهُوَ يُصَلِّی فَلْيَمْنَعْهُ فَاِنْ اَبٰی فَلْيَمْنَعْهُ فَاِنْ اَبٰی فَلْيُقَاتِلْهُ فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے آگے سے اگر کوئی نماز کی حالت میں گزرے تو اسے گزرنے سے روکے۔ اگر وہ نہ رکے تو پھر روکے اور اگر اب بھی وہ نہ رکے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(۲۳۵) عن ابی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِی اٰدم يَطْعُنُ الشَّيْطَانُ فِیْ جَنْبَيْهِ بِاِصْبَعِهٖ حِيْنَ يُوْلَدُ غير عِيْسٰی بْنِ مَرْيَمَ ذَهَبَ يَطْعُنُ فَطَعَنَ فِی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحِجَابِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان ہر انسان کی پیدائش کے وقت اپنی انگلی سے اس کے پہلو میں کچوکے لگاتا ہے سوا عیسیٰ بن مریم کے جب انہیں وہ کچوکا لگانے گیا تو پردے پر لگا آیا۔

(۲۳۶) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطٰنِ فَاِذَا تَثَاوَبَ اَحَدُ كُمْ فَلْيَرُدُّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَاِنَّ اَحَدَ كُمْ اِذَا قَالَ هَا ضَحِكَ الشَّيْطَانُ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ جمائی شیطان کی طرف سے ہے۔ پس جب کسی کو جمائی آئے تو جہاں تک ہو سکے اس کو روکے کیونکہ جب کوئی جمائی لیتے ہوئے ہاہا کرتا ہے تو شیطان اس پر ہنستا ہے۔

(۲۳۷) بَابُ خَيْرِ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ۔

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاْسُ الْكُفْرِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي اَهْلِ الْخَيْلِ وَالْاِبِلِ وَالْفَدَّادِيْنَ اَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِيْنَةُ فِي اَهْلِ الْغَنَمِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کفر کی چوٹی مشرق میں ہے۔ فخر اور تکبر گھوڑے والوں اونٹ والوں اور زمینداروں میں ہوتا ہے اور سکینہ بکری والوں میں ہوتا ہے۔

نوٹ: ایران۔ توران عرب کے مشرق کی طرف ہیں۔ یہاں کے بادشاہ بڑے مغرور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے۔ ایران کے بادشاہ نے آپ کا خط پھاڑ دیا تھا۔ اس لئے فرمایا کفر کی چوٹی مشرق میں ہے۔

(۲۳۸) عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمْ صِیَاحَ الدِّیَکَةِ فَاسْئَلُوااللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنَّهَا رَأَتْ مَلَکاً وَاِذَا سَمِعْتُمْ نَهِیْقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ فَاِنَّهٗ رَاٰی شَیْطَانًا۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم مرغ کی آذان سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو۔ کیونکہ اس نے فرشتے کو دیکھا ہے۔ اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔

(۲۳۹) بَابُ اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِیْ شَرَابِ اَحَدِکُمْ فَلْیَغْمِسْهُ۔

جب مکھی پانی یا کھانے میں گر جائے تو اس کو ڈبو دے۔

سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِیْ شَرَابِ اَحَدِکُمْ فَلْیَغْمِسْهُ ثُمَّ لِیَنْزِعْهُ فَاِنَّ فِیْ اِحْدٰی جَنَاحَیْهِ دَاءً وَالْاُخْرٰی شِفَاءً۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب مکھی کسی کے پینے میں گر جائے تو اسے ڈبو کر پھر نکال کر پھینک دے۔ کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری ہوتی ہے۔ اور دوسرے میں شفا ہوتی ہے۔

(۲۴۰) بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰئِکَةِ

جب تیرے رب نے فرشتوں کو کہا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللّٰہُ آدَمَ وَطُوْلُہٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا ثُمَّ قَالَ اذْھَبْ فَسَلِّمْ عَلٰی اُولٰئِکَ مِنَ الْمَلَائِکَۃِ فَاسْتَمِعْ مَایُحَیُّوْنَکَ تَحِیَّتُکَ وَ تَحِیَّۃُ ذُرِّیَّتِکَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ فَقَالُوْ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ فَزَادُوْہُ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ فَکُلُّ مَنْ یَّدْخُلُ الْجَنَّۃَ عَلٰی صُوْرَۃِ آدَمَ فَلَمْ یَزَلِ الْخَلْقُ یَنْقُصُ حَتّٰی الْاٰنَ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو ساٹھ ہاتھ لمبا بنایا۔ پھر فرمایا جاؤ ان فرشتوں کو سلام کہو اور سنناکہ کن لفظوں میں وہ تمہیں سلام کا جواب دیتے ہیں۔ پھر وہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا طریقہ سلام ہوگا۔ آدم علیہ السلام نے جاکر کہا السلام علیکم۔ تو فرشتوں نے جواب میں کہا السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔ انہوں نے رحمۃ اللہ کا لفظ بڑھادیا۔ پس جو شخص بھی جنت میں داخل ہوگا وہ آدم علیہ السلام کی شکل اور قامت پر داخل ہوگا۔ آدم علیہ السلام کے بعد انسانوں کے اب تک قد چھوٹے ہوتے رہے۔

(۲۴۱) عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِسْتَوْصُوْا بِالنِّسَآءِ فَاِنَّ الْمَرْاَۃَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ وَ اِنَّ اَعْوَجَ شَیْءٍ فِی الضِّلَعِ اَعْلَاہُ فَاِنْ ذَھَبْتَ تُقِیْمُہٗ کَسَرْتَہٗ وَ اِنْ تَرَکْتَہٗ لَمْ یَزَلْ اَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں کے بارہ میں میری وصیت یاد رکھنا۔ کیونکہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے۔ پسلی میں سب سے زیادہ ٹیڑھا اوپر کا حصہ ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص اسے سیدھا کرنے کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوشش کرے تو توڑ کے رہے گا۔ اور اگر اسے یوں ہی چھوڑ دے تو وہ ہمیشہ ٹیڑھی ہی رہے گی۔ پس عورتوں کے بارہ میں میری نصیحت یاد رکھو۔ (ان سے اچھا سلوک کرو)۔

(۲۴۲) بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرَاہِیْمَ خَلِیْلاً۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان اور اللہ نے ابراہیم کو خلیل بنایا۔

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَلْقٰی اِبْرَاهِیْمُ اَبَاهُ اٰذَرَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَعَلٰی وَجْهِ اٰذَرَ قَتَرَةٌ وَّغَبَرَةٌ فَیَقُوْلُ لَهٗ اِبْرَاهِیْمُ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ لَاتَعْصِنِیْ فَیَقُوْلُ فَالْیَوْمَ لَا اَعْصِیْكَ فَیَقُوْلُ اِبْرَاہِیْمُ یَا رَبِّ اِنَّكَ وَعَدْتَنِیْ اَنْ لاَّ تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ فَاَیُّ خِزْیٍ اَخْزٰی مِنْ اَبِی الْاَبْعَدِ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ اِنِّیْ حَرَّمْتُ الْجَنَّةَ عَلَی الْكَافِرِیْنَ ثُمَّ یُقَالُ یَا اِبْرَاہِیْمُ مَاتَحْتَ رِجْلَیْكَ فَیَنْظُرُ فَاِذَا هُوَ بِذِیْخٍ مُّتَلَطِّخٍ فَیُوْخَذُ بِقَوَائِمِهٖ فَیُلْقٰی فِی النَّارِ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے والد آذر کو قیامت کے دن جب ملیں گے۔ تو ان کے چہرے پر سیاہی اور غبار ہوگا۔ حضرت ابراہیم کہیں گے کہ کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ میری مخالفت نہ کیجئے۔ وہ کہیں گے آج میں آپ کی مخالفت نہیں کرتا۔ حضرت ابراہیم عرض کریں گے کہ اے رب تو نے وعدہ فرمایا تھا کہ مجھے قیامت کے دن رسوا نہیں کرے گا۔ آج اس رسوائی سے بڑھ کر اور کون سی رسوائی ہوگی کہ میرے والد تیری رحمت سے بہت زیادہ دور ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے جنت کافروں پر حرام کردی ہے۔ پھر کہا جائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گا اے ابراہیم تمہارے قدموں کے نیچے کیا ہے۔ وہ دیکھیں گے تو ایک ذبح کیا ہوا جانور جو خون میں لتھڑا ہوا پڑا ہوگا۔ پھر اس کے پاؤں پکڑ کر اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

(۲۴۳) عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِخْتَتَنَ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامِ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِيْنَ سَنَةً بِالْقَدُّوْمِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم نے اسی (۸۰) سال کی عمر میں بسولے سے ختنہ کیا۔

نوٹ: اسی عمر میں ان کو ختنے کا حکم ہوا تھا۔ اُسترہ پاس نہیں تھا اس لئے حکم الٰہی کی تعمیل میں خود ہی بسولے سے ختنہ کر لیا۔

(۲۴۴) بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان کیا تجھ کو موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ معلوم ہے۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ رَأَيْتُ مُوْسٰى وَاِذَا رَجُلٌ ضَرْبٌ رَجِلٌ كَاَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوْءَةَ وَ رَأَيْتُ عِيْسٰى فَاِذَا رَجُلٌ رَبْعَةٌ اَحْمَرُ كَاَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِيْمَاسٍ وَاَنَا اَشْبَهُ وُلْدِ اِبْرَاهِيْمَ بِهٖ ثُمَّ أُتِيْتُ بِاِنَائَيْنِ فِيْ اَحَدِهِمَا لَبَنٌ وَفِي الْاٰخِرِ خَمْرٌ فَقَالَ اشْرَبْ اَيَّهُمَا شِئْتَ فَاَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهٗ فَقِيْلَ اَخَذْتَ الْفِطْرَةَ اَمَا اِنَّكَ لَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رات کی کیفیت بیان کی جس میں آپ کو معراج ہوا کہ میں نے موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک دبلے پتلے سیدھے بالوں والے آدمی ہیں۔ ایسے معلوم ہوتا تھا کہ قبیلہ شنؤہ میں سے ہیں۔ اور میں نے عیسیٰ علیہ السلام کو بھی دیکھا وہ میانہ قد اور نہایت سرخ و سفید رنگ والے تھے ایسے معلوم ہوتا تھا کہ ابھی غسل خانہ سے نکلے ہیں۔ اور میں ابراہیم علیہ السلام سے ان کی اولاد میں سب سے زیادہ مشابہ ہوں۔ پھر دوبرتن میرے سامنے لائے گئے۔ ایک میں دودھ تھا اور دوسرے میں شراب تھی جبرائیل علیہ السلام نے کہا دونوں میں سے جو جی چاہے پی لیں۔ میں نے دودھ پی لیا۔ مجھ سے کہا گیا آپ نے فطرت کو پسند کیا ہے۔ (دودھ آدمی کی پیدائشی غذا ہے) اگر آپ شراب پی لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

(۲۴۵) بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَوَاعَدْنَا مُوْسٰی ثَلَاثِیْنَ لَیْلَةً۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا وعدہ کیا۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُوا اِسْرَآئِیلَ لَمْ یَخْنَزِ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَّآءُ لَمْ تَخُنْ اُنْثٰی زَوْجَهَا الدَّهْرَ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر بنی اسرائیل (سلویٰ کا گوشت جمع کر کے نہ رکھتے) تو گوشت کبھی نہ سڑتا۔ اور اگر حواء علیھا السلام نہ ہوتیں (اپنے خاوند حضرت آدم علیہ السلام کی خیانت نہ کرتی) تو کوئی عورت اپنے شوہر کی خیانت نہ کرتی۔

(۲۴۶) بَابُ وَاْذْكُرْ فِی الْكِتَابِ مَرْیَمَ۔

کتاب میں مریمؑ کا ذکر کر۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوْلَی النَّاسِ بِعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ فِی الدُّنْیَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْاٰخِرَةِ وَالْاَنْبِيَآءُ اِخْوَةٌ لِعَلاتٍ اُمَّهَا تُهُمْ شَتّٰى وَدِيْنُهُمْ وَاحِدٌ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں عیسیٰ بن مریم سے اور لوگوں کی بہ نسبت زیادہ قریب ہوں۔ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور انبیاء علاتی بھائیوں کی طرح ہیں' مائیں ان کی مختلف ہیں۔ (مسائل میں اگرچہ کچھ اختلاف ہے) لیکن دین سب کا ایک ہے۔

نوٹ: علاتی بھائی وہ ہوتے ہیں جن کا باپ ایک ہو اور ماں جدا جدا ہوں۔ اسی طرح جملہ انبیاء کا دین ایک ہے اور فروعی مسائل جدا جدا ہیں۔

(۲۴۷) بَابُ نُزُوْلِ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے اترنا۔

سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَيُوْشِكَنَّ اَنْ يَّنْزِلَ فِيْكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَدْلاً فَيَكْسِرُ الصَّلِيْبَ يَقْتُلُ الْخِنْزِيْرَ وَ يَضَعُ الْجِزْيَةَ وَ يَفِيْضُ الْمَالُ حَتّٰى لا يَقْبَلَهٗ اَحَدٌ حَتّٰى تَكُوْنَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا ثُمَّ يَقُوْلُ اَبُوْهُرَيْرَةَ وَاقْرَاؤْا اِنْ شِئْتُمْ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلاَّ لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ وہ زمانہ قریب ہے کہ عیسیٰ بن مریمؑ تمہارے درمیان ایک عادل حاکم کی حیثیت سے نازل ہوں گے۔ وہ صلیب کو توڑ دیں گے۔ سور کو مار ڈالیں گے اور جزیہ موقوف کر دیں گے۔ اس وقت مال کی اتنی کثرت ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے گی کہ کوئی اسے لینے والا نہیں ملے گا۔ اس وقت کا ایک سجدہ دنیا و مافیھا سے بڑھ کر ہوگا۔ پھر حضرت ابو ھریرہؓ نے کہا اگر تمہارا جی چاہے تو یہ آیت پڑھ لو اور کوئی اہل کتاب ایسا نہیں ہوگا جو عیسیٰ علیہ السلام کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے۔ اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہوں گے۔

(۲۴۸) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تعالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأی عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ رَجُلاً یَسْرِقُ فَقَالَ لَهٗ اَسَرَقْتَ قَالَ کَلاَّ وَاللّٰهِ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّاهُوَ فَقَالَ عِیْسٰی اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَکَذَبَتْ عَیْنِی۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عیسیٰؑ بن مریم نے ایک شخص کو چوری کرتے ہوئے دیکھا پھر اس سے پوچھا کیا تو نے چوری کی ہے؟ اس نے کہا ہرگز نہیں۔ اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا میں اللہ پر ایمان لایا اور میری آنکھوں کو دھوکا ہوا۔

(۲۴۹) اِنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَیْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْیَمَ فِیْکُمْ وَاِمَامُکُمْ مِنْکُمْ۔

حضرت ابو ھریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے۔ آپ نے فرمایا تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب عیسیٰ بن مریم تم میں نازل ہوں گے اور تمہارا امام تم میں سے ہوگا۔

پارہ نمبر ۱۲

(۲۵۰) بَابٌ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهٗ قَدْ کَانَ فِیْمَا مَضٰی قَبْلَکُم مِنَ الْاُمَمِ مُحَدَّثُوْنَ وَاِنَّهٗ اِن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ فِي اُمَّتِي هٰذِهِ مِنهُمْ فَاِنَّهُ عُمَرُ بنُ الخَطَّابِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گذشتہ امتوں میں محدث لوگ ہوا کرتے تھے۔ میری امت میں اگر کوئی ہے تو وہ عمرؓ بن خطاب ہے۔

نوٹ: محدث دال کے فتحہ کے ساتھ۔ صاحب الہام یہ ولایت کا ایک درجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے دل میں ایک بات ڈال دی جاتی ہے۔ اس لئے کئی باتوں میں ان کی رائے کے مطابق وحی نازل ہوئی۔ حضرت عمرؓ کو یہ درجہ کامل طور پر حاصل ہوا۔

(۲۵۱) عَنْ اَبِي هُرَيرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰى رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ عَقَارًا لَهُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ الَّذِي اشْتَرَى العَقَارَ فِي عَقَارِهِ جَرَّةً فِيهَا ذَهَبٌ فَقَالَ لَهُ الَّذِي اشْتَرَى العَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ مِنِّي اِنَّمَا اشْتَرَيتُ مِنكَ الاَرْضَ وَلَمْ اَبْتَعِ الذَّهَبَ وَقَالَ الَّذِي لَهُ الاَرْضُ اِنَّمَا بِعْتُكَ الاَرْضَ وَمَا فِيهَا فَتَحَاكَمَا اِلٰى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِي تَحَاكَمَا اِلَيهِ اَلَكُمَا وَلَدٌ قَالَ اَحَدُهُمَا لِي غُلَامٌ وَقَالَ الاٰخَرُ لِي جَارِيَةٌ قَالَ اَنْكِحُوا الغُلَامَ الجَارِيَةَ وَاَنفِقُوا عَلٰى اَنفُسِهِمَا مِنهُ وَتَصَدَّقَا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص نے دوسرے شخص سے مکان خریدا۔ مکان کے خریدار کو اس میں سے ایک گھڑا ملا۔ جس میں سونا تھا وہ مکان کے مالک سے کہنے لگا بھائی یہ گھڑا لے جائیں میں نے تم سے زمین خریدی تھی۔ سونا نہیں خریدا تھا۔ وہ کہنے لگا کہ میں نے تمہیں یہ زمین بیچ دی تھی اور جو کچھ اس میں موجود ہے۔ وہ بھی یہ دونوں شخص ایک آدمی کے پاس اپنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ لیکر گئے۔ فیصلہ کرنے والے نے پوچھا کیا تمہاری اولاد ہے۔ ایک نے کہا میرا لڑکا ہے۔ دوسرے نے کہا میری لڑکی ہے۔ فیصلہ کرنے والے نے کہا ان کا آپس میں نکاح کردو اور یہ سونا ان پر خرچ کردو اور صدقہ بھی کردو۔

(۲۵۲) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ کَانَ رَجُلٌ یُدَایِنُ النَّاسَ فَکَانَ یَقُوْلُ لِفَتَاهُ اِذَا اَتَیْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ یَّتَجَاوَزَ عَنَّا قَالَ فَلَقِیَ اللّٰهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے نوکروں کو اس نے کہہ رکھا تھا کہ جب تم میرے قرض دار کو مفلس پاؤ تو اسے معاف کر دیا کرو۔ شاید اللہ تعالیٰ بھی ہمیں معاف کر دے۔ آپ نے فرمایا جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملا۔ تو اللہ نے اسے بخش دیا۔

(۲۵۳) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بَیْدَ کُلُّ اُمَّةٍ اُوْتُوا الْکِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَاُوْتِیْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ فَهٰذَا الْیَوْمُ الَّذِیْ اخْتَلَفُوْا فِیْهِ فَغَدًا لِلْیَهُوْدِ وَ بَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارٰی عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ فِیْ کُلِّ سَبْعَةِ اَیَّامٍ یَوْمٌ یَغْسِلُ رَاْسَهٗ وَجَسَدَهٗ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ہم دنیا میں تمام امتوں کے آخر میں آئے مگر قیامت کے دن تمام امتوں سے آگے ہوں گے۔ صرف اتنا فرق ہے کہ انہیں کتاب پہلے دی گئی اور ہمیں بعد میں ملی اور یہی وہ دن (جمعہ) ہے جس کے بارہ میں لوگوں نے اختلاف کیا یہودیوں نے تو اس سے دوسرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دن (ہفتہ) کو لے لیا اور عیسائیوں نے تیسرے دن (اتوار) کو۔ پھر ہر مسلمان کو ہفتے میں ایک دن (جمعہ کے دن) اپنے جسم اور سر کو دھولینا لازم ہے۔

(۲۵۴) بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰی۔

اے لوگو ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِدُوْنَ النَّاسَ مَعَادِنَ خِیَارُهُمْ فِی الْجَاهِلِیَّةِ خِیَارُهُمْ فِی الْاِسْلَامِ اِذَا فُقِهُوْا وَ تَجِدُوْنَ خَیْرَ النَّاسِ فِیْ هٰذَا الشَّاْنِ اَشَدُّهُمْ لَهٗ كَرَاهِیَةً وَ تَجِدُوْنَ شَرَّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَیْنِ الَّذِیْ یَأْتِیْ هٰؤُلَآءِ بِوَجْهٍ وَیَأْتِیْ هٰؤُلَآءِ بِوَجْهٍ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم انسانوں کو کان کی طرح پاؤ گے۔ (برائی اور بھلائی میں) جو لوگ جاہلیت کے زمانہ میں بہتر اور اچھی صفات والے تھے وہ اسلام لانے کے بعد بھی بہتر اور اچھی صفات والے ہیں۔ بشرطیکہ وہ دین کا علم حاصل کریں۔ اور حکومت اور سرداری کے لائق اس کو پاؤ گے جو اس کو ناپسند کرتا ہو۔ اور آدمیوں میں سے سب سے برا اس کو پاؤ گے جو دوغلا ہوگا۔ ان لوگوں میں ایک منہ لیکر آئے اور دوسروں میں دوسرا منہ۔

(۲۵۵) بَابُ قِصَّةِ خُزَاعَةَ۔

قبیلہ خزاعہ کا بیان۔

قَالَ اَبُوْهُرَیْرَةَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَأَیْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرِ بْنِ لُحَیٍّ الْخُزَاعِیَّ یَجُرُّ قُصْبَهٗ فِی النَّارِ وَكَانَ اَوَّلَ مَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَيِّبَ السَّوَائِبَ ۔

حضرت ابو ھریرۃؓ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے عمرو بن عامر بن لحی خزاعی کو دیکھا وہ جہنم میں اپنی انتڑیاں گھسیٹ رہا تھا۔ یہ وہ پہلا شخص ہے جس نے سائبہ کی رسم نکالی۔

نوٹ: سائبہ وہ اونٹنی جسے وہ اپنے معبودوں کے نام پر چھوڑ دیتے اور اس پر کوئی سواری نہ کرتا اور نہ ہی بوجھ لادتا۔

(۲۵۶) بَابُ ماجاءِ فی اسماءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں کا بیان۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلا تَعْجَبُوْنَ کَیْفَ یَصْرِفُ اللّٰهُ عَنِّی شَتْمَ قُرَیْشٍ وَ لَعْنَهُمْ یَشْتِمُوْنَ مُذَمَّماً وَّ یَلْعَنُوْنَ مُذَمَّماً وَّاَنَا مُحَمَّدٌ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں تعجب نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ قریش کی گالیوں اور لعنت ملامت کو کس طرح مجھ سے دور کرتا ہے۔ مجھے وہ مذمم کہہ کر برا کہتے ہیں اور مذمم پر لعنت کرتے ہیں۔ حالانکہ میں تو محمد ہوں ﷺ۔

(۲۵۷) بَابُ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم النبیین ہونا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مَثَلِیْ وَمَثَلُ الْاَنْبِیَاءِ مِنْ قَبْلِیْ کَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰی بَیْتاً فَاَحْسَنَهٗ وَاَجْمَلَهٗ اِلَّامَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِیَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَطُوفُونَ بِهٖ وَ يَعجَبُونَ لَهٗ وَيَقُولُونَ هَلاَّ وُضِعَتْ هٰذِهِ اللَّبِنَةُ قَالَ فَاَنَا اللَّبِنَةُ وَاَنَا خَاتِمُ النَّبِيِّين۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے گھر بنایا اور اسے ہر طرح کی زینت سے آراستہ کیا۔ مگر ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ اب لوگ آتے ہیں اور مکان کو گھوم کر دیکھتے ہیں اور تعجب کرتے ہیں کہ یہاں اینٹ کیوں نہیں رکھی گئی۔ تو میں ہی وہ اینٹ ہوں۔ اور میں خاتم النبیین ہوں۔

نوٹ: قصر نبوت ایک اینٹ کی وجہ سے جو غیر مکمل تھا وہ میں نے آ کر مکمل کر دیا۔

(۲۵۸) بَابُ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات کا بیان۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَاعَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ اِنِ اشْتَهَاهُ اَكَلَهٗ وَاِلاَّ تَرَكَهٗ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا تھا۔ اگر آپ کو مرغوب ہوتا تو کھا لیتے ورنہ چھوڑ دیتے۔

(۲۵۹) بَابُ عَلاَمَاتِ النُّبُوَّةِ ۔

نبوت کی نشانیوں کا بیان۔

اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُوْنُ فِتَنٌ اَلْقَاعِدُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ الْمَاشِيْ وَالْمَاشِيْ فِيْهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِيْ وَ مَنْ يُّشْرِفْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهَا تَسْتَشْرِفُهُ وَمَنْ وَّجَدَ مَلْجَأً اَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فتنوں کا دور جب آئے گا تو اس میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا۔ اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا۔ اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ اور جو اس میں جھانکے گا تو فتنہ اسے اچک لے گا۔ اس وقت جسے جہاں بھی پناہ مل جائے بس وہیں پناہ پکڑے تاکہ اپنے دین کو فتنوں سے بچا سکے۔

(۲۶۰) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَقْتَتِلَ فِئَتَانِ فَیَکُوْنُ بَیْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِیْمَةٌ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یُبْعَثَ دَجَّالُوْنَ کَذَّابُوْنَ قَرِیْبًا مِنْ ثَلَاثِیْنَ کُلُّهُمْ یَزْعَمُ اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک (مسلمانوں) کی دو جماعتیں آپس میں جنگ نہ کرلیں۔ یہ جنگ بہت بھاری ہوگی۔ حالانکہ دونوں کا دعویٰ ایک ہوگا۔ اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تقریباً تیس جھوٹے دجال نہ پیدا ہولیں۔ ان میں ہر ایک کا یہی گمان ہوگا کہ وہ اللہ کا نبی ہے۔

پارہ نمبر ۱۵

(۲۶۱) بَابُ وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ کَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ۔

اپنے نفسوں پر وہ دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ اِلٰى نِسَائِهٖ فَقُلْنَ مَامَعَنَا اِلاَّ الْمَآءُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّضُمُّ اَوْ يُضَيِّفُ هٰذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ اَنَا فَانْطَلَقَ بِهٖ اِلٰى اِمْرَأَتِهٖ فَقَالَ اَكْرِمِيْ ضَيْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا عِنْدَنَا اِلاَّ قُوْتُ صِبْيَانِيْ فَقَالَ هَيِّئِيْ طَعَامَكِ وَاَصْبِحِيْ سِرَاجَكِ وَ نَوِّمِيْ صِبْيَانَكِ اِذَا اَرَادُوْا عَشَآءً فَهَيَّأَتْ طَعَامَهَا وَ اَصْبَحَتْ سِرَاجَهَا وَ نَوَّمَتْ صِبْيَانَهَا ثُمَّ قَامَتْ كَاَنَّهَا تُصْلِحُ سِرَاجَهَا فَاَطْفَأَتْهُ فَجَعَلاَ يُرِيَانِهٖ اَنَّهُمَا يَاكُلاَنِ فَبَاتَا طَاوِيَيْنِ فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِكَ اللّٰهُ اللَّيْلَةَ اَوْ عَجِبَ مِنْ فَعَالِكُمَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْكَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی بھوک کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے اسے ازواج مطہرات کے پاس بھیجا (تاکہ ان کو کھانا کھلادیں) ازواج نے کہلا بھیجا کہ ہمارے پاس پانی کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ اس کی کون مہمانی کرے گا۔ ایک انصاری صحابیؓ نے کہا میں کروں گا چنانچہ وہ ان کو اپنے گھر لے گیا۔ اور اپنی بیوی سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمان کی خاطر تواضع کر۔ بیوی نے کہا گھر میں بچوں کے کھانے کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔ انصاری نے کہا جو کچھ بھی ہے اسے لے آؤ اور چراغ جلا لو اور بچے اگر کھانا مانگتے ہیں تو انہیں سلادو بیوی نے کھانا نکال دیا اور چراغ جلادیا اور اپنے بچوں کو بھوکا سلادیا۔ پھر وہ چراغ درست کرنے کے بہانے کھڑی ہوئی اور چراغ بجھادیا گویا کہ اسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درست کر رہی ہے۔ پھر وہ ظاہر کرنے لگے کہ وہ بھی اس کے ساتھ کھا رہے ہیں۔ لیکن انہوں نے بچوں سمیت رات فاقہ سے گزار دی۔ صبح کے وقت جب وہ صحابیؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا تمہارے عمل سے رات اللہ تعالیٰ ہنس پڑا۔ یا فرمایا تمہارے عمل سے اللہ تعالیٰ نے تعجب کیا۔ اور یہ آیت نازل فرما دی۔ وہ ترجیح دیتے ہیں اپنے اوپر دوسروں کو اگرچہ وہ خود فاقہ سے ہی ہوں۔ اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچالیا گیا وہ ہی فلاح پانے والے ہیں۔

(۲۶۲) بَابُ تَزوِیجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ خَدِیجَۃَ وَ فَضلِھَا رَضِیَ اللّٰہُ عَنھَا۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح اور ان کی فضیلت کا بیان۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ اَتٰی جِبْرِیْلُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھٰذِہٖ خَدِیْجَۃُ قَدْ اَتَتْ مَعَھَا اِنَاءٌ فِیْہِ اِدَامٌ اَوْ طَعَامٌ اَوْ شَرَابٌ فَاِذَا ھِیَ اَتَتْکَ فَاقْرَأْ عَلَیْھَا السَّلَامَ مِنْ رَّبِّھَا وَمِنِّیْ وَ بَشِّرْھَا بِبَیْتٍ فِی الْجَنَّۃِ مِنْ قَصَبٍ لَّاصَخَبَ فِیْہِ وَلَا نَصَبَ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جبرئیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا یا رسول اللہؐ حضرت خدیجہؓ آپ کے پاس ایک برتن لئے آرہی ہے۔ جس میں کھانا پینا ہے۔ جب وہ آپ کے پاس آئے تو اس کو اس کے رب کا سلام پہنچانا اور میری طرف سے بھی اور انہیں جنت میں موتیوں کے محل کی بشارت دینا۔ جس میں نہ شور ہوگا اور نہ ہی تھکن ہوگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۳) بَابُ اَیَّامِ الْجَاهِلِیَّةِ۔

جاہلیت کے زمانے کا بیان۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَصْدَقُ کَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ کَلِمَةُ لَبِیْدٍ اَلاَ کُلُّ شَیْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلُ وَکَادَ اُمَیَّةُ بْنُ اَبِی الصَّلْتِ اَنْ یُّسْلِمَ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے سچی بات جو کوئی شاعر کہہ سکتا تھا وہ لبید شاعر نے کہی ہے۔ کہ اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے۔ اور امیہ بن صلت (جاہلیت کا ایک شاعر تھا) وہ مسلمان ہونے کے قریب تھا۔

(۲۶۴) بَابُ ذِکْرِ الْجِنِّ۔

جنوں کا بیان۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ کَانَ یَحْمِلُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِدَاوَةً بِوَضُوْئِهِ وَحَاجَتِهِ فَبَیْنَمَا هُوَ یَتْبَعُهُ بِهَا فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقَالَ اَنَا اَبُوْ هُرَیْرَةَ فَقَالَ اَبْغِنِیْ اَحْجَارًا اَسْتَنْفِضْ بِهَا وَلَا تَاْتِنِیْ بِعَظْمٍ وَلَا بِرَوْثَةٍ فَاَتَیْتُهُ بِاَحْجَارٍ اَحْمِلُهَا فِیْ طَرَفِ ثَوْبِیْ حَتّٰی وَضَعْتُهَا اِلٰی جَنْبِهِ ثُمَّ انْصَرَفْتُ حَتّٰی اِذَا فَرَغَ مَشَیْتُ مَعَهُ فَقُلْتُ مَا بَالُ الْعَظْمِ وَ الرَّوْثَةِ قَالَ هُمَا مِنْ طَعَامِ الْجِنِّ وَاِنَّهُ اَتَانِیْ وَفْدُ جِنِّ نَصِیْبِیْنَ وَنِعْمَ الْجِنُّ فَسَاَلُوْنِی الزَّادَ فَدَعَوْتُ اللّٰهَ لَهُمْ اَنْ لَا یَمُرُّوْا بِعَظْمٍ وَلَا بِرَوْثَةٍ اِلاَّ وَجَدُوْا عَلَیْهَا طَعَامًا۔

حضرت ابوھریرہؓ کہتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو اور قضاء حاجت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے پانی کا ایک برتن لئے ہوئے آپ کے پیچھے پیچھے چل رہے تھے۔ آپ نے فرمایا یہ کون ہے۔ کہا کہ میں ابو ھریرہ ہوں۔ آپ نے فرمایا استنجے کیلئے چند پتھر تلاش کر کے لا۔ ہاں ہڈی اور لید نہ لانا۔ پھر میں پتھر لیکر حاضر ہوا۔ ان کو میں نے اپنے کپڑے کے ایک کونے میں رکھا ہوا تھا۔ وہ میں نے آپ کے قریب رکھ دیا۔ اور واپس چلا آیا۔ آپ جب قضاء حاجت سے فارغ ہوئے تو میں پھر آپ کے خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ ہڈی اور گوبر میں کیا بات ہے۔ آپ نے فرمایا وہ جنوں کی خوراک ہے۔ میرے پاس نصیبین کے جنوں کا وفد آیا تھا۔ اور کیا ہی اچھے وہ جن تھے۔ تو انھوں نے مجھ سے توشہ مانگا تھا۔ میں نے ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی۔ کہ جب بھی ہڈی یا گوبر پر ان کا گزر ہو تو اس میں سے وہ رزق پائیں۔

پارہ نمبر ۱۶

(۲۶۵) بَابُ غَزْوَةِ الْخَنْدَقِ وَهِيَ الاحْزَابُ۔

غزوہ خندق کا بیان اور یہی غزوہ احزاب ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَعَزَّ جُنْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ غَلَبَ الاحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلاشَيْئَ بَعْدَهٗ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے جس نے اپنے لشکر کو فتح دی۔ اپنے بندے کی مدد کی۔ اور احزاب کو (یعنی فوج کفار) اکیلے نے بھگا دیا۔ پس اس کے بعد کوئی چیز اس کے مدمقابل نہیں ہو سکتی۔

نوٹ: احزاب حزب کی جمع ہے۔ حزب گروہ کو کہتے ہیں۔ اس جنگ میں ابو سفیان عرب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بہت سے گروہوں کو بہکا کر مسلمانوں کے مقابلہ میں لے آیا تھا اس لئے اس کا نام جنگ احزاب ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان فارسی کی رائے پر مدینہ کے گرد خندق کھودوائی تھی آپ بھی بذات خود خندق کھودنے میں شریک تھے کافروں کی تعداد دس ہزار تھی اور مسلمان تین ہزار تھے۔ اللہ تعالٰی نے کافروں پر آندھی بھیجی اور وہ بھاگ کھڑے ہوئے اسی واقعہ کے بیان کیلئے سورت احزاب نازل ہوئی۔

پارہ نمبر ۱۷

(۲۶۶) بَابُ غَزْوَةِ خَيْبَرَ۔

غزوہ خیبر کا بیان۔

اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ اِفْتَتَحْنَا خَيْبَرَ وَلَمْ نَغْنَمْ ذَهَبًا وَّلَا فِضَّةً اِنَّمَا غَنِمْنَا الْبَقَرَ وَ الْاِبِلَ وَالْمَتَاعَ وَالْحَوَآئِطَ ثُمَّ انْصَرَ فْنَامَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى وَادِى الْقُرٰى وَ مَعَهُ عَبْدٌ لَّهُ يُقَالُ لَهُ مِدْعَمٌ اَهْدَاهُ لَهُ اَحَدُ بَنِى الضِّبَابِ فَبَيْنَمَا هُوَ يَحُطُّ رَحْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْجَآءَهُ سَهْمٌ عَآئِرٌ حَتّٰى اَصَابَ ذَالِكَ الْعَبْدَ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيْئًا لَّهُ الشَّهَادَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلٰى وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهٖ اِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِى اَصَابَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْمَغَانِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَجَآءَ رَجُلٌ حِيْنَ سَمِعَ ذَالِكَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِرَاكٍ اَوْبِشِرَاكَيْنِ فَقَالَ هٰذَا شَيْءٌ كُنْتُ اَصَبْتُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِرَاكٌ اَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَّارٍ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب خیبر فتح ہوا تو مال غنیمت میں سونا اور چاندی نہیں ملا تھا بلکہ گائے اونٹ۔ سامان اور باغات ملے تھے پھر ہم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وادی القریٰ کی طرف لوٹے۔ آپ کے ساتھ ایک مدعم نامی غلام تھا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابیؓ نے آپ کو ہدیہ دیا تھا۔ وہ آپ کا کجاوہ اتار رہا تھا کہ کسی نامعلوم سمت سے ایک تیر آ کر اس کو لگا۔ لوگوں نے اس کی شہادت پر کہا مبارک ہو۔ لیکن آپ نے فرمایا ہرگز نہیں اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ جو چادر اس نے خیبر میں تقسیم سے پہلے مال غنیمت سے چرائی تھی۔ وہ اس پر آگ کا شعلہ بن کر بھڑک رہی ہے۔ یہ سن کر ایک آدمی ایک یا دو تسمے لیکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یہ میں نے اٹھائے تھے۔ آپ نے فرمایا یہ بھی جہنم کا تسمہ بنتا۔

(۲۶۷) بَابُ حَجِّ اَبِیْ بَکْرٍ بِالنَّاسِ فِیْ سَنَةِ تِسْعٍ۔

حضرت ابوبکرؓ کا لوگوں کے ساتھ ۹ھ میں حج کرنا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ اَبَابَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعَثَهُ فِی الْحَجَّةِ الَّتِیْ اَمَّرَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ یَوْمَ النَّحْرِ فِیْ رَهْطٍ یُؤَذِّنُ فِی النَّاسِ لَا یَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا یَطُوْفُ بِالْبَیْتِ عُرْیَانٌ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حجۃ الوداع سے پہلے جس حج کا امیر بنا کر بھیجا تھا اس میں حضرت ابوبکرؓ نے مجھے کئی آدمیوں کے ساتھ قربانی کے دن یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا تھا کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک بیت اللہ کا حج کرنے نہ آئے۔ اور نہ ہی کوئی شخص بیت اللہ کا ننگے ہو کر طواف کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پارہ نمبر ۱۸

(۲۶۸) بَابُ قَوْلِهِ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ۔

اور جب ہم نے کہا اس بستی میں داخل ہو جاؤ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِيلَ لِبَنِي إِسْرَآئِيلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُولُوا حِطَّةٌ فَدَخَلُوا يَزْحَفُونَ عَلٰى إِسْتَاهِهِمْ فَبَدَّلُوا وَقَالُوا حِطَّةٌ حَبَّةٌ فِي شَعْرَةٍ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو یہ حکم ہوا تھا کہ شہر کے دروازے میں جھکتے ہوئے داخل ہوں اور حطۃ کہیں کہ یا اللہ ہمارے گناہ بخش دے۔ لیکن وہ الٹے چوتڑوں کے بل گھستے ہوئے داخل ہوئے اور کلمہ حطۃ کو بھی بدل دیا۔ اور کہنے لگے **حَبَّةٌ فِي شَعْرَةٍ** کہ دانہ بالی کے اندر ہونا چاہیے۔

(۲۶۹) بَابُ قَوْلِهِ قُولُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ۔

اور کہو تم کہ ہم اللہ پر ایمان لائے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُونَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَدِّقُوا أَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا تُكَذِّبُوهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہودی تورات کو عبرانی زبان میں پڑھتے اور اس کی تفسیر اہل اسلام کے لئے عربی میں کرتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اہل کتاب کی نہ تصدیق کرو اور نہ تکذیب۔ بلکہ یہ کہو **آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا** کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس چیز پر جو ہماری طرف نازل کی گئی ہے۔ (قرآن مجید)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: اہل کتاب کی جن باتوں کا قرآن مجید میں رد موجود ہے وہ ضرور قابل تکذیب ہیں۔ اور جن کے متعلق خاموشی ہے ان کے بارہ میں یہ اصول ہے جو بیان ہوا ہے۔

(۲۷۰) بَابُ قَوْلِهٖ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ۔

آپ کے اختیار میں نہیں ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلٰى اَحَدٍ اَوْيَدْعُوَ لِاَحَدٍ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ فَرُبَمَا قَالَ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ ابْنَ الْوَلِيْدِ وَسَلَمَةَ ابْنَ هِشَامٍ وَّعَيَّاشَ بْنَ اَبِیْ رَبِيْعَةَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا سِنِيْنَ كَسِنِیْ يُوْسُفَ يَجْهَرُ بِذٰلِكَ وَكَانَ يَقُوْلُ فِیْ بَعْضِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَّ فُلَانًا لِاَحْيَآءٍ مِنَ الْعَرَبِ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی پر بد دعا کرنا چاہتے یا کسی کے لئے دعا کرنا چاہتے تو رکوع کے بعد کرتے۔ سمع اللہ لمن حمدہ اللھم ربنا لک الحمد کے بعد بعض اوقات آپ نے یہ دعا بھی کی اے اللہ ولید بن ولید۔ سلمہ بن ہشام۔ اور عیاش بن ربیعہ کو نجات دے اے اللہ مضر والوں کو سختی سے پکڑ لے۔ اور ان میں ایسی قحط سالی لا جیسے یوسف علیہ السلام کے زمانے میں ہوئی تھی۔ آپ بلند آواز سے یہ دعا کرتے اور آپ نماز فجر کی بعض رکعت میں یہ دعا کرتے۔ اے اللہ فلاں اور فلاں کو اپنی رحمت سے دور کر دے۔ عرب کے چند خاص قبائل کے حق میں آپ یہ بد دعا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آیت نازل کر دی کہ آپ کو اس امر میں کوئی دخل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہے۔

(۲۷۱) بَابُ قَوْلِهٖ هَلُمَّ شُهَدَآءَ كُمْ۔

کہ اپنے گواہوں کو لاؤ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا فَاِذَا طَلَعَتْ وَرَاٰهَا النَّاسُ اٰمَنُوْا اَجْمَعُوْنَ۔ وَ ذٰالِكَ حِیْنَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَا نُهَا ثُمَّ قَرَاَ الْاٰیَةَ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہولے۔ جب مغرب سے سورج طلوع ہوگا اور لوگ دیکھ لیں گے تو سب ایمان لے آئیں گے۔ لیکن اس وقت کسی کو اس کا ایمان نفع نہیں دے گا۔ پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت کی۔

پارہ نمبر ۱۹

(۲۷۲) بَابُ قَوْلِهٖ وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ۔

اس کا عرش پانی پر تھا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْفِقْ اُنْفِقْ عَلَیْكَ وَقَالَ یَدُ اللّٰهِ مَلْاٰی لَا تَغِیْظُهَا نَفَقَةٌ سَحَّآءُ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَ قَالَ اَرَاَیْتُمْ مَا اَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ فَاِنَّهٗ لَمْ یَغِضْ مَا فِیْ یَدِهٖ وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ وَ بِیَدِهِ الْمِیْزَانُ یَخْفِضُ وَ یَرْفَعُ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (میرے بندو) میری راہ میں خرچ کرو تو میں بھی تم پر خرچ کروں گا اور فرمایا اللہ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے۔ رات دن کے مسلسل خرچ سے اس میں کمی نہیں ہوتی۔ اور فرمایا تم نے دیکھا نہیں جب سے اللہ نے آسمان زمین پیدا کیا ہے۔ مسلسل خرچ کر رہا ہے۔ لیکن اس کے ہاتھ میں کمی نہیں ہوئی۔ اس کا عرش پانی پر تھا اور اس کے ہاتھ میں میزان عدل ہے جسے وہ جھکاتا اور اٹھاتا رہتا ہے۔

(۲۷۳) بَابُ قَوْلِهٖ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖ اٰيٰتٌ لِلسَّآئِلِيْنَ۔

بلاشک یوسف اور اس کے بھائیوں کے قصہ میں پوچھنے والوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ النَّاسِ اَكْرَمُ قَالَ اَكْرَمُهُمْ عِنْدَاللّٰهِ اَتْقَاهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْئَلُكَ قَالَ فَاَكْرَمُ النَّاسِ يُوْسُفُ نَبِیُّ اللّٰهِ ابْنُ نَبِیِّ اللّٰهِ ابْنُ نَبِیِّ اللّٰهِ ابْنُ خَلِيْلِ اللّٰهِ قَالُوْا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْئَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَّعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْاَلُوْنِیْ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَخِيَارُكُمْ فِی الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِی الْاِسْلَامِ اِذَا فَقُهُوْا۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ انسانوں میں کون سب سے زیادہ کریم ہے۔ آپ نے فرمایا سب سے زیادہ شریف وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہو۔ صحابہؓ نے عرض کیا ہمارے سوال کا مقصد یہ نہیں۔ آپ نے فرمایا پھر سب سے زیادہ شریف حضرت یوسف ہیں نبی اللہ بن نبی اللہ بن نبی اللہ بن خلیل اللہ۔ صحابہؓ نے عرض کیا ہمارے سوال کا یہ بھی مقصد نہیں۔ آپ نے فرمایا اچھا تم عرب کے خاندانوں کے متعلق معلوم کرنا چاہتے ہو۔ صحابہؓ نے عرض کیا جی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاں۔ آپ نے فرمایا جاہلیت میں جو لوگ شریف سمجھے جاتے تھے اسلام لانے کے بعد بھی وہ شریف ہیں جبکہ دین کی سمجھ وہ حاصل کرلیں۔

نوٹ: حضرت یوسف بن حضرت یعقوب بن حضرت اسحاق بن حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کے نام۔ (۱) روبیل (۲) شمعون (۳) لاوی (۴) یہودا (۵) ریالون (۶) یشجر (۷) دان (۸) نیال (۹) جاد (۱۰) اشرو (۱۱) بن یا مین۔ سب سے بڑا روبیل تھا۔ (فتح الباری)

(۲۷۴) بَابُ قَوْلِهٖ وَلَقَدْ اٰتَیْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ۔

اور تحقیق ہم نے آپ کو وہ سات آیتیں دی ہیں جو باربار پڑھی جاتی ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُمُّ الْقُرْاٰنِ هِیَ السَّبْعُ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِیْمُ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ام القرآن سورت فاتحہ ہی سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے۔

(۲۷۵) بَابُ قَوْلِهٖ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ۔

اے موسیٰ میں نے تجھے اپنے لئے چن لیا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِلْتَقٰی اٰدَمُ وَ مُوْسٰی فَقَالَ مُوْسٰی لِاٰدَمَ اَنْتَ الَّذِیْ اَشْقَیْتَ النَّاسَ وَ اَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ لَهٗ اٰدَمُ اَنْتَ الَّذِی اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِرِسَلَتِهٖ وَاصْطَفَاكَ لِنَفْسِهٖ وَ اَنْزَلَ عَلَیْكَ التَّوْرَاةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَجَدْتَهَا كُتِبَ عَلَیَّ قَبْلَ اَنْ یَخْلُقَنِیْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ نَعَمْ فَحَجَّ آدَمُ مُوسٰی۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (عالم مثال) میں حضرت آدم اور موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات ہوئی۔ حضرت موسیٰؑ نے حضرت آدمؑ سے کہا آپ ہی نے لوگوں کو پریشانی میں ڈالا اور انہیں جنت سے نکالا۔ حضرت آدمؑ نے جواب دیا کہ آپ وہی ہیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت کے لئے پسند کیا اور خود اپنے لئے پسند کیا۔ اور آپ پر تورات نازل کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا جی ہاں۔ اس پر حضرت آدمؑ نے کہا تو پھر آپ نے دیکھا ہی ہو گا کہ میری پیدائش سے پہلے ہی یہ سب کچھ میرے لئے لکھ دیا گیا تھا۔ حضرت موسیٰؑ نے کہا۔ جی ہاں مجھے معلوم ہے۔ چنانچہ حضرت آدمؑ علیہ السلام ' موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

(۲۷۶) بَابُ قَوْلِهٖ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ۔

یا اللہ مجھے رسوا نہ کرنا جب لوگ اٹھائے جائیں گے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ رَآیٰ اَبَاهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَلَیْهِ الْغَبَرَةُ وَالْقَتَرَةُ۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَلْقٰی اِبْرَاهِیْمُ اَبَاهُ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اِنَّكَ وَعَدْتَنِیْ اَلاَّ تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ اِنِّیْ حَرَّمْتُ الْجَنَّةَ عَلَی الْکَافِرِیْنَ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابراہیم علیہ السلام اپنے والد (آذر) کو قیامت کے دن گرد آلود دیکھیں گے۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ ابراہیم علیہ السلام اپنے والد سے قیامت کے دن جب ملیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے کہ اے رب تو نے وعدہ کیا تھا کہ مجھے اس دن رسوا نہیں کرے گا۔ جب سب اٹھائے جائیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ میں نے جنت کافروں پر حرام کر دی ہے۔

نوٹ: آذر کو جنت نہیں ملے گی۔ مگر اللہ پاک حضرت ابراہیم علیہ السلام کو رسوائی سے بچانے کے لئے اس کی شکل بدل کر اسے دوزخ میں ڈال دے گا۔ تا کہ میدان محشر میں اس کی پہچان ہو کر حضرت ابراہیمؑ کے لئے شرمندگی کا سبب نہ ہو۔

پارہ نمبر ۲۰

(۲۷۷) بَابُ وَ تُقَطِّعُوْا اَرْحَامَكُمْ۔

تم رشتہ ناطہ توڑ ڈالو گے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ قَامَتِ الرَّحِمُ فَاَخَذَتْ بِحَقْوِالرَّحْمٰنِ فَقَالَ لَهٗ مَهْ قَالَتْ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِیْعَةِ قَالَ اَلَا تَرْضَیْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَّصَلَكِ وَاَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلٰى یَا رَبِّ قَالَ فَذَاكِ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مخلوق پیدا کی۔ جب وہ اس کی پیدائش سے فارغ ہوا تو رحم نے کھڑے ہو کر اللہ کے دامن میں پناہ لی۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے فرمایا کہ کیا تجھے یہ پسند نہیں کہ جو تجھے جوڑے میں بھی اسے جوڑوں اور جو تجھے توڑے میں بھی اسے توڑ دوں۔ رحم نے عرض کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاں میرے رب اللہ تعالیٰ نے فرمایا پھر ایسے ہی ہوگا۔

(۲۷۸) بَابُ قَوْلِهِ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ۔

جہنم کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ النَّارُ اُوْثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِيْنَ وَالْمُتَجَبِّرِيْنَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ مَالِيْ لَايَدْخُلُنِيْ اِلاَّ ضُعَفَآءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِلْجَنَّةِ اَنْتَ رَحْمَتِيْ اَرْحَمُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِيْ وَ قَالَ لِلنَّارِ اِنَّمَا اَنْتِ عَذَابٌ اُعَذِّبُ بِكِ مَنْ اَشَآءُ مِنْ عِبَادِيْ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِلْؤُهَا فَاَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِئُ حَتّٰى يَضَعَ رِجْلَهُ فَتَقُوْلُ قَطْ قَطْ قَطْ فَهُنَا لِكَ تَمْتَلِئُ وَيُزْوٰى بَعْضُهَا اِلٰى بَعْضٍ وَلَا يَظْلِمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ خَلْقِهِ اَحَدًا وَاَمَّا الْجَنَّةُ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنت اور دوزخ نے بحث کی۔ دوزخ نے کہا میں متکبروں اور ظالموں کے لئے خاص کی گئی ہوں۔ جنت نے کہا مجھے کیا ہوا میرے اندر صرف کمزور اور کم رتبہ والے لوگ داخل ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے جنت سے کہا تو میری رحمت ہے تیرے ذریعہ میں اپنے بندوں میں جس پر چاہوں رحم کروں گا۔ اور دوزخ سے کہا تو عذاب ہے تیرے ذریعہ میں اپنے بندوں میں سے جسے چاہوں عذاب دوں گا۔ جنت اور دوزخ دونوں بھریں گی۔ دوزخ تو اس وقت تک نہیں بھرے گی جب تک اللہ تعالیٰ اپنا قدم اس پر نہیں رکھے گا۔ اس وقت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ بولے گی۔ بس بس بس۔ اور اس وقت وہ بھر جائے گی اور اس کا بعض حصہ بعض پر چڑھ جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔ اور جنت کے لئے اللہ تعالیٰ ایک مخلوق پیدا کرے گا جو سورج نکلنے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے اس کی تسبیح تحمید بیان کرتی رہے گی۔

پارہ نمبر ۲۱

(۲۷۹) بَابُ مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرآنِ۔

جو قرآن کو خوش الحانی سے نہ پڑھے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّه كَانَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْذَنِ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا اَذِنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْآنِ وَقَالَ صَاحِبٌ لَهٗ يُرِيْدُ يَجْهَرُبِهٖ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے کوئی چیز اتنی توجہ سے نہیں سنی جتنی توجہ سے اس نے بہترین آواز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن پڑھتے ہوئے سنا۔ **يَتَغَنّٰى بالقرآن** سے مراد اچھی آواز سے پکار کر پڑھنا ہے۔

نوٹ: قرآن مجید کو اہل عرب کے لہجہ اور ان کی آواز کے مطابق پڑھنا چاہیئے۔ گانے والوں کی طرح تلاوت قرآن سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ آپ نے فرمایا میرے بعد ایک ایسی قوم پیدا ہوگی۔ جو قرآن مجید کو گویوں کی طرح گا گا کر پڑھے گی۔ یہ تلاوت ان کے گلے سے نیچے نہیں اترے گی۔

(۲۸۰) بَابُ اغْتِبَاطِ صَاحِبِ الْقُرْآنِ۔

قرآن مجید پڑھنے والے پر رشک کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ حَسَدَ اِلاَّ فِی اثْنَتَیْنِ رَجُلٌ عَلَّمَهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَهُوَ یَتْلُوْهُ اٰنَآءَ اللَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ فَسَمِعَهٗ جَارٌ لَّهٗ فَقَالَ لَیْتَنِیْ اُوْتِیْتُ مِثْلَ مَا اُوْتِیَ فُلاَنٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا یَعْمَلُ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالاً فَهُوَ یُهْلِکُهٗ فِی الْحَقِّ فَقَالَ رَجُلٌ لَیْتَنِیْ اُوْتِیْتُ مِثْلَ مَا اُوْتِیَ فُلاَنٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا یَعْمَلُ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آدمیوں میں رشک جائز ہے۔ ایک وہ جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم دیا اور وہ رات دن اس کی تلاوت کرتا ہے۔ اس کا پڑوسی سن کر کہہ اٹھے کاش کہ مجھے بھی اس جیسا علم قرآن ہوتا اور میں بھی اس کی طرح عمل کرتا۔ دوسرا وہ جسے اللہ نے مال دیا اور وہ اُسے حق کے لئے لٹارہا ہے (اس کو دیکھ کر) دوسرا شخص کہہ اٹھتا ہے۔ کاش کہ میرے پاس بھی اس جتنا مال ہوتا اور میں بھی اس کی طرح خرچ کرتا۔

نوٹ: حسد منع ہے اور رشک جائز ہے۔ حسد دوسرے کی نعمت کا زوال چاہنا اور رشک دوسرے کو جو نعمت ملی ہے اس کے حصول کی آرزو کرنا۔

(۲۸۱) بَابُ اَلْاَکْفَاءُ فِی الدِّیْنِ۔

کفأت میں دینداری کا لحاظ کرنا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْکَحُ الْمَرْاَةُ لِاَرْبَعٍ لِمَا لِهَا وَلِحَسَبِهَا وَجَمَا لِهَا وَلِدِ یْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّیْنِ تَرِبَتْ یَدَاکَ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت سے چار چیزوں کی بنیاد پر نکاح کیا جاتا ہے۔

(۱) اس کے مال کی وجہ سے

(۲) اس کے خاندانی شرف کی وجہ سے

(۳) اس کی خوبصورتی کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے۔ پس تو دین دار عورت سے نکاح کر کے کامیابی حاصل کر۔ (اگر ایسا نہ کرے گا) تو تیرے ہاتھوں کو مٹی لگے گی۔ مطلب یہ ہے کہ آخر میں تجھے ندامت ہو گی۔

(۲۸۲) بَابُ لاَ تُنْکَحُ الْمَرْاَۃُ عَلٰی عَمَّتِھَا۔

اگر پھوپھی یا خالہ نکاح میں ہو تو اس کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ یُجْمَعُ بَیْنَ الْمَرْاۃ وَعَمَّتِھَا وَلاَ بَیْنَ الْمَرْاۃ و خَالَتِھَا۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۲۸۳) بَابُ لاَ یُنْکِحُ الْاَبُ وَغَیْرُہُ الْبِکْرَو الثَّیِّبَ اِلاَّ بِرِضَاھَا۔

باپ یا دوسرا کوئی ولی کنواری یا بیوہ کا نکاح اس کی رضامندی کے بغیر نہ کرے۔

اَنَّ اَبَا ھُرَیْرَۃَ حَدَّثَھُمْ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْکَحُ الْاَیِّمُ حَتّٰی تُسْتَاْمَرَوَلاَ تُنْکَحُ الْبِکْرُ حَتّٰی تُسْتَاْذَنَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ اِذْنُھَا قَالَ اَنْ تَسْکُتَ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بیوہ عورت کا نکاح اس کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے۔ اور کنواری عورت کا نکاح اس وقت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک نہ کیا جائے جب تک اس کی اجازت نہ مل جائے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنواری عورت اذن کیونکر دے گی۔ آپ نے فرمایا اس کی خاموشی اس کی اجازت سمجھی جائے گی۔

(۲۸۴) بَابُ الْوَصَاةِ بِالنِّسَآءِ۔

عورتوں سے اچھا سلوک کرنے کے بارہ میں وصیت۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا یُؤْذِیْ جَارَهٗ وَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَآءِ خَیْرًا فَاِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ وَّاِنَّ اَعْوَجَ شَیْءٍ فِی الضِّلَعِ اَعْلَاهُ فَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِیْمُهٗ کَسَرْتَهٗ وَاِنْ تَرَکْتَهٗ لَمْ یَزَلْ اَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَآءِ خَیْرًا۔

حضرت ابو هریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور میں تمہیں عورتوں کے بارہ میں بھلائی کی وصیت کرتا ہوں۔ کیونکہ وہ پسلی سے پیدا کی گئی ہیں۔ اور پسلی میں بھی سب سے زیادہ ٹیڑھا اس کے اوپر کا حصہ ہے۔ اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ ڈالو گے اور اگر چھوڑ دو گے تو وہ ٹیڑھی ہی رہے گی اس لئے میں تمہیں عورتوں کے بارہ میں اچھے سلوک کی وصیت کرتا ہوں۔

(۲۸۵) بَابُ صَوْمِ الْمَرْاَةِ بِاِذْنِ زَوْجِهَا تَطَوُّعًا۔

عورت کا اپنے خاوند کی اجازت سے نفلی روزہ رکھنا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُوْمُ الْمَرْاَةُ وَ بَعْلُهَا شَاهِدٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ اگر خاوند گھر پر موجود ہے تو کوئی عورت اس کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے۔

(۲۸۶) بَابُ اِذَا بَاتَتِ الْمَرْاَۃُ مُهَاجِرَۃً فِرَاشَ زَوْجِهَا۔

جب عورت اپنے خاوند کے بستر سے الگ رات گزارے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ اِلٰی فِرَاشِهٖ فَاَبَتْ اَنْ تَجِیْءَ لَعَنَتْهَا الْمَلآئِکَۃُ حَتّٰی تُصْبِحَ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شوہر اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ آنے سے انکار کر دے تو فرشتے صبح تک اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔

(۲۸۷) بَابُ قَوْلِ الرَّجُلِ لَاَطُوْفَنَّ اللَّیْلَۃَ عَلٰی نِسَآئِهٖ۔

آدمی کا کہنا کہ آج رات میں اپنی سب بیویوں کے پاس جاؤنگا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ سُلَیْمٰنُ بْنُ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ لَاَطُوْفَنَّ اللَّیْلَۃَ بِمِائَۃِ امْرَاَۃٍ تَلِدُ کُلُّ امْرَاَۃٍ غُلَامًا یُّقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ الْمَلَکُ قُلْ اِنْشَآءَ اللّٰهُ فَلَمْ یَقُلْ وَنَسِیَ فَاَطَافَ بِهِنَّ وَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ اِلَّاامْرَاَۃٌ نِصْفَ اِنْسَانٍ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْقَالَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمْ یَحْنَثْ وَکَانَ اَرْجٰی لِحَاجَتِهٖ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ نے بیان کیا کہ حضرت سلیمان بن داود علیھما السلام نے فرمایا کہ آج رات میں اپنی سو بیویوں کے پاس جاؤنگا ہر عورت ایک لڑکا جنے گی جو اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے۔ فرشتے نے ان سے کہا انشاء اللہ کہہ لیجئے لیکن انہوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں کہا اور وہ بھول گئے۔ چنانچہ آپ تمام بیویوں کے پاس گئے۔ لیکن ایک کے سوا کسی کے ہاں کوئی بچہ پیدا نہ ہوا۔ مگر وہ بھی آدھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہ انشاء اللہ کہہ لیتے تو ان کی مراد پوری ہو جاتی اور ان کی خواہش پوری ہونے کی امید زیادہ ہوتی۔

پارہ نمبر ۲۲

(۲۸۸) بَابُ وُجُوبِ النَّفَقَةِ عَلَى الْأَهْلِ وَالْعِيَالِ۔

مرد پر بیوی بچوں کا خرچ دینا واجب ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَاكَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَّابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین صدقہ وہ ہے جسے دے کر آدمی مالدار ہی رہے۔ اور ابتدا ان سے کرو جو تمہاری نگرانی میں ہیں۔

(۲۸۹) بَابُ نَفَقَةِ الْمُعْسِرِ عَلٰى اَهْلِهٖ۔

مفلس آدمی کا اپنی بیوی پر خرچ کرنا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَلِمَ قَالَ وَقَعْتُ عَلٰى اَهْلِيْ فِيْ رَمَضَانَ قَالَ فَاَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَيْسَ عِنْدِيْ قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا اَسْتَطِيْعُ قَالَ فَاَطْعِمْ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا قَالَ لَا اَجِدُ فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيْهِ تَمْرٌ فَقَالَ اَيْنَ السَّائِلُ قَالَ هَا اَنَاذَا قَالَ تَصَدَّقْ بِهٰذَا قَالَ عَلٰى اَحْوَجَ مِنَّا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَوَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَابَيْنَ لَابَتَيْهَا اَهْلُ بَيْتٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَحْوَجُ مِنَّا فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ اَنْيَابُهٗ قَالَ فَاَنْتُمْ اِذًا۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا میں تو ہلاک ہو گیا۔ آپ نے فرمایا کیا بات ہوئی۔ کہنے لگا میں نے اپنی بیوی سے رمضان میں ہمبستری کر لی۔ آپ نے فرمایا پھر ایک غلام آزاد کرو (یہ کفارہ ہو جائے گا) کہنے لگا میرے پاس نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا دو مہینوں کے متواتر روزے رکھو۔ کہنے لگا مجھ میں اس کی بھی طاقت نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ کہنے لگا مجھ میں اس کی بھی طاقت نہیں ہے۔ اس کے بعد آپ کے پاس ایک ٹوکرا لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں۔ آپ نے فرمایا سائل کہاں ہے۔ کہنے لگا۔ میں یہاں حاضر ہوں۔ آپ نے فرمایا یہ لے لو اور اپنی طرف سے صدقہ کر دینا۔ کہنے لگا اپنے سے زیادہ ضرورت مند پر یارسول اللہ؟ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے۔ ان دونوں پتھریلے میدانوں کے درمیان ہم سے زیادہ کوئی گھرانہ محتاج نہیں ہے۔ (اس کی اس بات پر) نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے اور آپ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے۔ آپ نے فرمایا پھر تم ہی اس کے زیادہ مستحق ہو۔

(۲۹۰) كِتَابُ الْاَطْعِمَةِ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

کھانوں کا بیان اللہ تعالیٰ کا فرمان۔ کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے تم کو دیں ہیں۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَعَامٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ حَتّٰى قُبِضَ وَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَصَابَنِيْ جُهْدٌ شَدِيْدٌ فَلَقِيْتُ عُمَرَ بْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْخَطَّابِ فَاسْتَقْرَاتُهُ اٰيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَدَخَلَ دَارَهُ وَ فَتَحَهَا عَلَيَّ فَمَشَيْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ فَخَرَرْتُ لِوَجْهِي مِنَ الْجُهْدِ وَالْجُوعِ فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِي فَقَالَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ فَاَخَذَ بِيَدَيَّ فَاَقَامَنِي وَ عَرَفَ الَّذِي بِي فَانْطَلَقَ بِي اِلَى رَحْلِهِ فَاَمَرَلِي بِعُسٍّ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ عُدْ فَاشْرَبْ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ فَعُدْتُ فَشَرِبْتُ ثُمَّ قَالَ عُدْ فَعُدْتُ فَشَرِبْتُ حَتَّى اسْتَوٰى بَطْنِي فَصَارَ كَالْقِدْحِ قَالَ فَلَقِيتُ عُمَرَ وَ ذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي كَانَ مِنْ اَمْرِي وَقُلْتُ لَهُ تَوَلَّى اللّٰهُ ذٰلِكَ مَنْ كَانَ اَحَقُّ بِهِ مِنْكَ يَا عُمَرُ وَاللّٰهِ لَقَدِ اسْتَقْرَاْتُكَ الْاٰيَةَ وَلَا اَنَا اَقْرَاُ لَهَا مِنْكَ قَالَ عُمَرُ وَاللّٰهِ لَاَنْ اَكُونَ اَدْخَلْتُكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ يَكُونَ لِيَ مِثْلُ حُمْرِ النَّعَمِ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات تک آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی ایسا زمانہ نہیں گزرا کہ انہوں نے تین دن برابر پیٹ بھر کر کھانا کھایا ہو۔ اور اسی سند سے ابو حازم سے روایت ہے۔ کہ ان سے ابو ھریرہ نے بیان کیا کہ فاقہ کی وجہ سے میں سخت مشقت میں مبتلا تھا۔ پھر میری ملاقات عمرؓ بن خطاب سے ہوئی۔ ان سے میں نے قرآن مجید کی ایک آیت پڑھنے کے لئے کہا۔ انہوں نے مجھے وہ آیت سنائی اور پھر اپنے گھر میں داخل ہو گئے۔ اس کے بعد میں بہت دور تک چلتا رہا۔ آخر مشقت اور بھوک کی وجہ سے میں منہ کے بل گر پڑا۔ اچانک میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے سر کے پاس کھڑے ہیں۔ آپ نے فرمایا اے ابو ھریرہؓ میں نے کہا حاضر ہوں یا رسول اللہ۔ اور تیار ہوں۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھے کھڑا کیا اور میری تکلیف پہنچان گئے۔ پھر مجھے اپنے گھر لے گئے۔ اور میرے لئے دودھ کا ایک پیالہ منگوایا۔ میں نے اس میں سے دودھ پیا۔ آپ نے فرمایا دوبارہ پیو۔ میں نے دوبارہ پیا۔ آپ نے فرمایا اور پیو۔ میں نے اور پیا۔ یہاں تک کہ میرا پیٹ پیالہ کی طرح بھر گیا۔ ابو ھریرہؓ کہتے ہیں پھر میں عمرؓ سے ملا۔ اور ان سے سارا واقعہ بیان کیا۔ اور کہا اے عمرؓ اللہ تعالیٰ نے اسے اس ذات کے ذریعہ پُر کر دیا جو آپ سے زیادہ مستحق تھی۔ اللہ کی قسم میں نے تم سے آیت پوچھی تھی حالانکہ میں اسے تم سے بہتر طریقہ پر پڑھ سکتا تھا۔ عمرؓ نے کہا اللہ کی قسم اگر میں نے تم کو اپنے گھر میں داخل کر لیا ہوتا۔ اور کھانا کھلا دیتا۔ تو سرخ اونٹ ملنے سے بھی مجھ کو زیادہ خوشی ہوتی۔

(۲۹۱) بَابُ اَلْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِيْ مِعًى وَاحِدٍ۔

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلاً كَانَ يَأْكُلُ اَكْلاً كَثِيْراً فَاَسْلَمَ فَكَانَ يَأْكُلُ اَكْلاً قَلِيْلاً فَذُكِرَ ذَالِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِيْ مِعًى وَّاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ اَمْعَآءٍ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی بہت زیادہ کھانا کھایا کرتا تھا پھر وہ مسلمان ہو گیا۔ تو بہت کم کھانا کھانے لگا۔ اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو آپ نے فرمایا مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

(۲۹۲) بَابُ مَاكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ يَاْكُلُوْنَ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ کی خوراک۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَسَمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْماً بَیْنَ اَصْحَابِه تَمراً فَاَعطٰی کُلَّ اِنْسَانٍ سَبْعَ تَمَرَاتٍ فَاَعْطَانِیْ سَبْعَ تَمَرَاتٍ اِحْدَاهُنَّ حَشَفَةٌ فَلَمْ یَکُنْ فِیْهِنَّ تَمْرَةٌ اَعْجَبَ اِلَیَّ مِنْهَا شَدَّتْ فِیْ مَضَاغِیْ۔

حضرت ابو هریره رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ میں کھجوریں تقسیم کیں۔ اور ہر شخص کو سات کھجوریں دیں۔ مجھے بھی سات کھجوریں عنائیت فرمائیں۔ ان میں ایک خراب تھی۔ (سخت تھی) لیکن مجھے وہی سب سے زیادہ اچھی معلوم ہوئی۔ کیونکہ اس کا چبانا مجھے مشکل ہو گیا۔

(۲۹۳) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عنه اَنَّهٗ مَرَّ بِقَوْمٍ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ شَاةٌ مُّصَلِیَّةٌ فَدَعَوْهُ فَاَبٰی اَنْ یَّاکُلَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْیَا وَلَمْ یَشْبَعْ مِنَ الْخُبْزِ الشَّعِیْرِ۔

حضرت ابو هریره رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جن کے سامنے بھنی ہوئی بکری رکھی تھی۔ انہوں نے ان کو کھانے کی دعوت دی۔ لیکن انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا۔ اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا سے رخصت ہو گئے اور آپ نے کبھی جو کی روٹی بھی سیر ہو کر نہیں کھائی تھی۔

پارہ نمبر ۲۳

(۲۹۴) بَابُ الْمِسْكِ

کستوری کا استعمال۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَامِنْ مَكْلُوْمٍ يُكْلَمُ فِي اللّٰهِ اِلاَّ جَآءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَلْمُهٗ يَدْمَى اَللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَّالرِّيْحُ رِيْحُ مِسْكٍ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو زخمی بھی اللہ کے راستے میں زخمی کیا گیا ہو۔ اسے قیامت کے دن اس حال میں اٹھایا جائے گا کہ اس کے زخم سے جو خون جاری ہو گا اس کا رنگ تو خون جیسا ہو گا مگر خوشبو کستوری جیسی ہو گی۔

(۲۹۵) بَابُ مَا جَآءَ فِيْ كَفَّارَةِ الْمَرَضِ۔

بیماری کے کفارہ ہونے کا بیان۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيْبُ الْمُسْلِمُ مِنْ نَصَبٍ وَّلاَ وَصَبٍ وَّلاَ هَمٍّ وَّلاَ حُزْنٍ وَلاَ اَذًى وَلاَ غَمٍّ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا اِلاَّ كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان جب بھی کسی پریشانی، بیماری، رنج وملال، تکلیف اور غم میں مبتلا ہوتا ہے۔ حتی کہ اگر اسے کانٹا بھی لگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔

(۲۹۶) بَابُ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً اِلاَّ اَنْزَلَ لَهٗ شِفَآءً۔

اللہ نے کوئی بیماری ایسی نہیں اتاری۔ جس کی دوا نہ نازل کی ہو۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً اِلاَّ اَنْزَلَ لَهٗ شِفَآءً۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی بیماری نہیں اتاری جس کی دوا بھی نازل نہ کی ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۹۷) بَابُ مَا يُذْكَرُ فِي الطَّاعُوْنِ۔ طاعون کا بیان۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَدْخُلُ الْمَدِیْنَةَ الْمَسِیْحُ وَلَا الطَّاعُوْنِ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ منورہ میں دجال داخل نہیں ہو سکے گا اور نہ ہی طاعون کی بیماری آئے گی۔

(۲۹۸) بَابُ اَلْعَیْنُ حَقٌّ۔ نظر بد کا لگنا حق ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْه عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْعَیْنُ حَقٌّ وَ نَهٰی عَنِ الْوَشْمِ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نظر بد لگنا حق ہے۔ اور جسم پر گوندنے سے منع فرمایا۔

پارہ نمبر ۲۲

(۲۹۹) بَابُ الشِّرْكِ وَالسِّحْرِ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ۔

شرک اور جادو ہلاک کر دینے والے گناہوں سے ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوْ الْمُوْبِقَاتِ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالسِّحْرُ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بچو تم ہلاک کر دینے والی چیز سے شرک کرنا اللہ تعالیٰ سے اور جادو کرنے سے۔

(۳۰۰) بَابُ شُرْبِ السَّمِّ وَالدَّوَآءِ بِه۔ زہر پینا یا زہریلی دوا استعمال کرنا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنه عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَدّٰی مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَهُوَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ یَتَرَدّٰی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهِ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا وَمَنْ تَحَسّٰى سَمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهٗ وَ سَمَّهٗ فِيْ يَدِهٖ يَتَحَسَّاهُ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِحَدِيْدَةٍ فَحَدِيْدَتُهٗ فِيْ يَدِهٖ يَجَأُ بِهَا فِيْ بَطْنِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے پہاڑ سے اپنے آپ کو گرا کر خودکشی کی وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ پڑا رہے گا۔ اور جس نے زہر پی کر خودکشی کی تو وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا اور جہنم کی آگ میں ہمیشہ اسے پیتا رہے گا۔ اور جس نے لوہے کے کسی ہتھیار سے اپنے آپ کو قتل کیا تو وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ اسے اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا۔

(۳۰۱) بَابُ مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فَهُوَ فِي النَّارِ۔

جو کپڑا ٹخنوں سے نیچے ہو وہ اپنے پہننے والے مرد کو دوزخ میں لے جائے گا۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْاِزَارِ فَفِيْ النَّارِ۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے لٹکا ہوگا وہ جہنم میں ہوگا۔ (وہ تہبند والا حصہ جسم کے ساتھ دوزخ میں جلایا جائے گا یہ اس تکبر کی سزا ہوگی جس وجہ سے اس نے تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکایا۔

(۳۰۲) بَابُ يَنْزِعُ نَعْلَ الْيُسْرٰى۔ پہلے بائیں پاؤں کا جوتا اتارے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِيْنِ وَاِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ لِتَكُنِ الْيُمْنٰى اَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَاٰخِرَهُمَا تُنْزَعُ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص جوتا پہنے تو دائیں طرف سے شروع کرے۔ اور جب اتارے تو بائیں طرف سے اتارے تاکہ دائیں جانب پہننے میں اول ہو اور اتارنے میں آخر ہو۔

(۳۰۳) بَابُ لَاَ یَمْشِیْ فِیْ نَعْلٍ وَاحِدٍ۔ ایک پاؤں میں جوتا ڈال کر چلنا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَمْشِیْ احَدُ کُمْ فِیْ نَعْلٍ وَاحِدَةٍ لِّیُحْفِهِمَا اَوْ لِیُنْعِلْهُمَا جَمِیْعًا۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص صرف ایک پاؤں میں جوتا پہن کر نہ چلے۔ یا دونوں پاؤں ننگے رکھے۔ یا دونوں میں جوتا پہنے۔

(۳۰۴) بَابُ خَوَاتِیْمِ الذَّهَبِ۔ سونے کی انگوٹھیاں (مرد کو) پہننی کیسی ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنه عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّه نَهٰی عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی مردوں کو پہننے سے منع فرمایا۔

(۳۰۵) بَابُ قَصِّ الشَّارِبِ وَکَانَ ابْنُ عُمَرَ یُحْفِیْ شَارِبَهٗ حَتّٰی یَنظُرَ اِلٰی بَیَاضِ الْجِلْدِ۔

مونچھوں کا کترنا اور حضرت ابن عمرؓ تنی مونچھ کترتے تھے کہ کھال کی سپیدی نظر آجاتی۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنه رِوَایَةً الْفِطْرَةُ خَمْسٌ اَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالْاِ سْتِحْدَادُ وَ نَتْفُ الْاِبِطِ وَ تَقْلِیْمُ الْاَ ظْفَارِ وَ قَصُّ الشَّارِبِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ پانچ چیزیں۔ ختنہ کرانا۔ زیر ناف بال مونڈنا۔ بغل کے بال نوچنا۔ ناخن ترشوانا اور مونچھیں کاٹنا پیدائشی سنتوں میں سے ہیں۔

(۳۰۶) بَابُ الخِضَابِ۔ خضاب کا بیان۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنه قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْیَهُودَ وَالنَّصَارٰی لَا یَصْبِغُوْنَ فَخَالِفُوْهُمْ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود و نصاریٰ خضاب نہیں لگاتے۔ تم ان کے خلاف کرو (یعنی خضاب لگایا کرو)

نوٹ: سرخ یا زرد خضاب کرنا یا وسمہ کا خضاب جس سے بالوں میں سیاہی اور سرخی آتی ہے جائز ہے۔ بالکل سیاہ کرنا منع ہے۔ حضرت حسنؓ اور حسینؓ مہندی اور وسمہ کا خضاب کیا کرتے تھے۔

(۳۰۷) بَابُ الْوَصْلِ فِی الشَّعْرِ۔ بالوں میں بناوٹی چُٹیا لگانا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنه عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَ الْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سر کے قدرتی بالوں میں مصنوعی بال لگانے والیوں پر اور لگوانے والیوں پر اور گودنے والیوں پر اور گدوانے والیوں پر اللہ نے لعنت کی ہے۔

(۳۰۸) بَابُ مَنْ اَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ۔

لوگوں میں اچھے سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنه قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَحَقُّ بِحُسْنِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَحَابَتِی قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اَبُوكَ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ میرے اچھے سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے۔ آپ نے فرمایا تمہاری ماں۔ پوچھا اس کے بعد کون فرمایا تمہاری ماں۔ پوچھا اس کے بعد کون۔ فرمایا تمہاری ماں پوچھا اس کے بعد کون فرمایا تمہارا باپ۔

(۳۰۹) بَابٌ مَنْ بُسطَ لَهُ فِی الرِّزْقِ بِصِلَةِ الرَّحِمِ۔

رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنا رزق میں فراخی کا سبب ہے۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ سَرَّهُ اَنْ یُّبْسَطَ لَهُ فِی رِزْقِهٖ وَاَنْ یُّنْسَاَلَهُ فِی اَثَرِهٖ فَلْیَصِلْ رَحِمَهُ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جو شخص پسند کرتا ہے کہ اس کی روزی میں فراخی ہو اور اس کی عمر دراز ہو تو وہ صلہ رحمی کیا کرے۔

(۳۱۰) بَابُ مَنْ وَصَلَ وَصَلَهُ اللّٰهُ۔

جو شخص ناطہ جوڑے گا اللہ تعالیٰ اس سے ملاپ رکھے گا۔

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنه عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرَّحِمَ شِجْنَةٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اللّٰهُ مَنْ وَّصَلَكِ وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَكِ قَطَعْتُهُ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا تعلق رحمٰن سے جڑا ہوا ہے۔ پس جو کوئی اپنے آپ کو اس سے جوڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اس کو اپنے سے جوڑ تا ہوں۔ اور جو کوئی اسے توڑتا ہے۔ میں اس کو اپنے سے توڑ لیتا ہوں۔

(۳۱۱) بَابٌ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلا يُؤْذِ جَارَهٗ۔

جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے ہمسائے کو تکلیف نہ پہنچائے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلا يُؤْذِ جَارَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْلِيَصْمُتْ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔ اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ اور جو کوئی اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنی زبان سے اچھی بات نکالے ورنہ خاموش رہے۔

(۳۱۲) بَابُ السَّاعِیْ عَلَى الْمِسْكِيْنِ۔ مسکین اور محتاج کی پرورش کرنے والا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ السَّاعِیْ عَلَى الْاَرْمِلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ كَالْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیواؤں اور مسکینوں کو خوش کرنے والا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔

(۳۱۳) بَابُ رَحْمَةِ الْوَلَدِ وَتَقْبِيْلِه وَمُعَانَقَتِه۔

بچے پر رحم کرنا اسے بوسہ دینا اور گلے سے لگانا۔

اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنه قَالَ قَبَّلَ رَسُوْلُ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْه

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعِنْدَهُ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ جَالِسًا فَقَالَ الْاَقْرَعُ اِنَّ لِيْ عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَاقَبَّلْتُ مِنْهُمْ اَحَدًا فَنَظَرَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَنْ لَايَرْحَمُ لَايُرْحَمُ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسنؓ بن علیؓ کو بوسہ دیا۔ آپ کے پاس حضرت اقرعؓ بن حابس بیٹھے ہوئے تھے۔ کہنے لگے میرے دس لڑکے ہیں اور میں نے ان میں سے کسی کو بوسہ نہیں دیا۔ آپ نے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا جو مخلوق خدا پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

(۳۱۴) بَابُ جَعَلَ اللّٰهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ ۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے سو حصے بنائے ہیں۔

اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ جَعَلَ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَاَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ جُزْءًا وَّاَنْزَلَ فِي الْاَرْضِ جُزْءًا وَّاحِدًا فَمِنْ ذَالِكَ يَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ حَتّٰى تَرْفَعَ الْفَرَسُ حَافِرَهَا عَنْ وَّلَدِهَا خَشْيَةَ اَنْ تُصِيْبَهُ۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو حصے بنائے ہیں۔ ایک حصہ زمین پر اتارا ہے اور ننانوے حصے اپنے پاس رکھے ہیں۔ اس ایک حصہ کی وجہ سے تم دیکھتے ہو مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے یہاں تک کہ گھوڑی بھی اپنے بچے کو اپنے سم نہیں لگنے دیتی بلکہ سموں کو اٹھالیتی ہے۔ کہ کہیں اس کے بچہ کو تکلیف نہ پہنچے۔

حدیث — مسند ابی هریره

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹۔ .. جے ماڈل ٹاؤن لاہور
19963
نمبر..........

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبلغین علمائے کرام کیلئے قیمتی تحائف

مواعظِ طارق

حصہ اول	موضوع لا الٰہ الا اللہ
حصہ دوم	موضوع محمد رسول اللہ
حصہ سوم	موضوع شانِ صحابہ
حصہ چہارم	موضوع مسلک اہلِ حدیث

فضائلِ سیّد المرسلین

مسنون نماز احادیث کی روشنی میں

مسنون حج اور عمرے کا طریقہ

شائع کردہ

ادارۃ اصلاح المسلمین

جامع مسجد اہلحدیث
گگو منڈی ضلع وہاڑی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ